شہ رگ

ANEETA RAJA

Season two

پلیز عائشہ واپس چلو مروا نے اسے بازو سے کھینچا۔ دیکھو رات کے 12 بج چکے ہیں۔ کسی نے ہمیں دیکھ لیا تو بہت بڑا مسئلہ ہو جائے گا۔ دیکھو علیزے کتنی کالیں کر رہی ہیں۔ مروہ نے اسے موبائل دکھاتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

دیکھو اب یہاں تک اگئے ہیں تو آگے جانے میں کیا مسئلہ ہے۔ وہ تمہاری دوست کو دھوکہ دے رہا ہے۔ تم میری اتنی سی بھی مدد نہیں کروگی۔ اگر مجھے یہ چوٹ نہ لگتی۔ تو میں کھڑکی پہ بھی خود ہی چڑھ جاتی۔ صرف دیکھنا تو ہے۔ عائشہ نے کھڑکی کی طرف اشارہ کیا۔ وہ دونوں ایک ہوٹل میں کھڑی تھی۔ اور عائشہ اسے ہوٹل کے کمرے میں جھانکنے کا کہہ رہی تھی۔ اور ہوٹل کے اندر بھی وہ انلیگل طریقے سے گھسی تھی۔ وہ مروہ کو زبردستی اپنے ساتھ لے کر آئی تھی۔ جب کہ مروا کو موت نظر ارہی تھی۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

عائشہ مروا کے پڑوس میں رہتی تھی۔اور جب انہوں نے نقل مکانی کی تو اس کی دوستی عائشہ سے ہو گئی۔عائشہ ایک لڑکے سے پیار کرتی تھی جو ڈیلوری بوائے تھا۔وہ کئی دنوں سے اس ہوٹل میں ارہا تھا۔اور اج بھی ایا تھا۔معلومات لینے کے بعد عائشہ کو پتہ چلا تھا۔)

اصفر نامی بندے نے کمرہ بک کروایا ہے۔وہ اسے رنگے ہاتھوں پکڑنا چاہتی تھی۔۔۔

میں نے کہا نا میں نہیں جارہی اگر انا ہے تو اوٴ ورنہ میں خود اکیلی باہر چلی جاوٴں گی۔مروہ باہر کی طرف جانے ہی لگی تھی کہ عائشہ نے پھر سے اسے کھینچا۔اس نے مروہ کو کوٹ کے سہارے پیچھے کھینچا۔دسمبر کا مہینہ تھا سردی بہت زیادہ تھی۔تو مروا نے اپنے وزن سے بھی باوی کوٹ پہنا ہوا تھا۔۔مروا نے زور سے اپنا بازو اس کے ہاتھ سے چھڑوایا۔۔۔

ٹھیک ہے اگر تم میری مدد نہیں کررہی تو۔۔۔۔

عائشہ دومنٹ کے لیے چپ ہوئی اور پھر ایک دم سے اپنے بیگ سے چاقو نکالا۔میں خود کو یہیں ختم کرلوں گی۔اس نے چاکو کی نوک اپنے بازو پہ رکھی۔۔۔؟

نہ۔۔۔نہیں مروہ ایک دم سے گھبرائی اور اس کے ہاتھ سے چاکو پیچھے کیا۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

مروہ بہت بری پھنس چکی تھی۔۔۔۔۔

اچھاٹھیک ہے میں دیکھ لیتی ہوں چپ کرو۔عائشہ موٹے موٹے انسو اپنی انکھوں سے نکال رہی تھی۔اور مروہ میں تو پہلے ہی دماغ کی کمی تھی۔مروہ نے ایک نظر کھڑکی کو اور پھر عائشہ کو دیکھا۔یہ کام اس کی سوچ سے بھی زیادہ مشکل تھا کھڑکی زیادہ اونچی نہیں تھی۔لیکن پھر بھی اسے بہت ڈر لگ رہا تھا کہ کہیں کوئی انہ جائے۔۔۔۔۔۔

مروا چلی بھی جاؤ وہ باہر اجائے گا۔میں رنگے ہاتھوں پکڑنا چاہتی ہوں۔مروہ کو سوچتے دیکھ کر عائشہ نے پھر سے لفظوں کے وار کیے۔تو مروا نے اپنا کوٹ اتار کر عائشہ کے ہاتھ میں دیا۔ٹھیک ہے وہ اتنا بھاری تھا اسے پہن کے تو اوپر نہیں چڑھ سکتی تھی۔۔۔۔

مروا نے ایک ہاتھ کھڑکی کے نکڑ پر رکھا۔پھر عائشہ کی مدد سے وہ اوپر چڑھی۔لیکن کھڑکی کیسے کھولنی ہے اس کی سمجھ سے باہر تھا وہ مختلف ڈیزائن کی بنی ہوئی تھی۔اس نے شیشے سے جھانکا تو اندر اندھیرا ہی نظر ارہا تھا۔اس نے اشارے سے عائشہ کو سمجھانے کی کوشش کی کہ اندر کچھ بھی نہیں ہے۔لیکن عائشہ نے پھر سے اسے اندر جھنکنے کا کہا اور کھڑکی کھولنے کا کہا۔۔مروہ بری طرح سے سہم چکی تھی کیونکہ وہ ایسا کام پہلی دفعہ کر رہی تھی۔اس کے بہت فورس کرنے پر اس نے پھر سے کھڑکی کو کھولنے کی کوشش کی۔اس دفعہ

http://www.urdunovalists.com

وہ تھوڑی اندر کی طرف جھکی۔اور اس نے دونوں ہاتھ ہینڈل پہ جمائے اور زور سے گھمانے لگی۔ لیکن پتہ نہیں اچانک کیا ہوا وہ کھڑکی کھلی اور مروا اندر کی طرف گری۔۔۔۔۔۔

مروہ۔۔۔۔۔۔۔۔

عائشہ کے منہ سے بے ساختہ نکلا۔اس سے پہلے کہ وہ کوئی قدم اٹھاتی اسے اپنے کندھے پہ کسی کا ہاتھ محسوس ہوا۔

اصفر اس نے پیچھے دیکھتے ہی کہا۔اور پھر ایک نظر اوپر کھڑکی کی طرف دیکھا۔کیونکہ وہ تو یہی سوچ کے بیٹھی تھی کہ اصفر اندر ہے۔۔۔۔

تم یہاں کیا کر رہی ہو۔اگلے سوال پہ وہ تھوڑی پریشان ہوئی۔کیونکہ اس کے پاس کوئی جواب نہیں تھا۔۔اور سچ وہ بتا نہیں سکتی تھی۔۔۔۔

وہ میں نے تو میں دیکھا تھا یہاں اتے ہوئے تو بس اسی لیے اگئی۔وہ کھڑکی کی طرف دیکھتے ہوئے بول رہی تھی۔اسے مروہ کی ٹینشن تھی۔۔۔

URDU NOVELISTS

اچھا چلو ابھی رات بہت ہو گئی ہے۔۔میں تو یہاں ڈلیوری کرنے ایا تھا اس روم میں۔اس نے روم کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔۔۔

اس روم میں کون ہے۔عائشہ نے اپنا اگلا سوال کیا۔اور اصفر کی طرف دیکھنے لگی جس کا ہاتھ ابھی بھی اس کے کاندھے پہ تھا۔۔

کیوں تم کیوں پوچھ رہی ہو اصفر نے بھی سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔نہیں بس ایسے ہی اس نے بات گھماتے ہوئے اسے جانے کا کہا۔۔

اسے مروہ کی ٹینشن تھی۔لیکن اصفر کو بتاتی بھی تو کیا بتاتی کہ وہ اس کی جاسوسی کر رہی ہے۔اس لیے اس نے خاموش رہنا ہی مناسب سمجھا اور اصفر کے ساتھ باہر چلی گئی۔۔

URDU NOVELISTS

سائم کی انکھ ابھی بہت مشکل سے لگی تھی۔کہ اس شور اس کی انکھ کھلی اس نے جلدی سے لیمپ ان کیا ۔اس نے بلینکٹ کو پیچھے کیا۔۔۔

یہ لڑکی کون ہے؟

اور یہاں کیا کر رہی ہے؟کئی سوالوں کو ذہن میں لیے وہ جلدی سے اٹھا سلیپر پہنے۔۔۔

ہیلو ہواز۔۔۔۔وہ نیچے بیٹھا۔ساتھ ہی اس نے مروہ کے بال پیچھے کیے۔سارے بال اس کے منہ پر اچکے تھے۔سائن ایک دم سے سکتہ میں چلا گیا تھا مروہ کو دیکھ کر۔اس کے لفظوں نے لڑکھڑانا شروع کر دیا تھا۔۔۔

وجود میں تھوڑی ہمت ائی تو اس نے ہاتھ اگے بڑھایا۔۔۔۔۔۔۔۔

مروہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔بے ساختہ اس کے منہ سے نکلا پھر اس نے جلدی سے مروہ کو اٹھایا اور بیڈ پے لے ایا۔اس کے ماتھے پہ خون تو نہیں تھا لیکن گہرا نشان پڑا تھا۔۔۔

مروہ۔۔اس نے اس کے چہرے کو تھپتھپاتے ہوئے اسے اٹھانے کی کوشش کی اور یہ ہمت اس نے بڑی مشکل سے پیدا کی تھی۔۔۔۔۔

اس نے گرم کپڑے سے اس کے زخم کو ہیٹ کیا۔مرہم لگانے کے بعد اس نے بلینکٹ اس کے اوپر اوڑا اور ارام سے لٹایا۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

۔اس کے ذہن میں یقیناً بہت سے سوال تھے لیکن اس ٹائم اسے صرف مروہ کی فکر تھی۔اس نے ایک نظر کھڑکی اور پھر باہر دیکھا تو کوئی نہیں تھا۔مروہ کے بیگ کو اٹھا کر سائیڈ پہ رکھا۔۔

کیا یہ میرے پیچھے؟

نہیں نہیں وہ میرے پیچھے کیوں ائے گی۔وہ انہی سوالوں کی کشمکش میں تھا۔۔۔۔۔

عائشہ وہ تمہارے ساتھ گئی تھی مجھے بتاؤ مروہ کہاں ہے ہمیں بہت فکر ہو رہی ہے۔علیزے ان عائشہ لوگوں کے دروازے کے باہر کھڑی تھی۔رات کے تقریباً دو بج تو چکے تھے۔۔۔۔

ہاں وہ میرے ساتھ تھی لیکن اس کے بعد مجھے نہیں پتا وہ کہاں گئی دیکھو ابا اٹھ جائے گا اور پھر مجھے بہت مارے گا۔عائشہ کے والد بہت سخت تھے وہ پہلی بھی چھپتے چھپاتے باہر نکلی تھی اور اب وہ بہت ہی ڈر چکی تھی۔تو اس نے علیزے کو کچھ نہیں بتایا۔اور دروازہ بند کر دیا۔۔۔۔۔

ریحان نے بھی رات بھر مروہ کو ڈھونڈنے میں گزاری۔۔۔۔۔

صبح کے سات بجے تھے جب مروہ کی انکھ کھلی۔چوٹ والی جگہ پہ اسے شدید درد تھا اس نے اٹھتے ہی وہاں پہ ہاتھ رکھا۔لیکن ایک دم سے رات والے منزل اس کے دماغ میں ایا تو اس نے کمرے کو دیکھا۔اسے اپنی کمر پہ کسی کا بہت محسوس ہوا۔تو اس نے ایک نظر سائم کے ہاتھ پہ جو اس کی کمر پہ تھا اور پھر سائم کو دیکھا۔وہ بیڈ کرون کے ساتھ ٹیک لگائے لیٹا ہوا تھا۔اس کی انکھ تھوڑی دیر پہلے ہی لگی تھی۔ساری رات تو بس اسے مروہ کی ٹینشن تھی۔

مروا نے اس کے بازو کو زور سے پیچھے کیا تو اس کی بھی انکھ کھل گئی۔۔۔۔

ت۔۔۔۔۔تم مروا ٹھ کر بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔

تم یہاں کیا کر رہے ہو اور۔۔

میں کیا کر رہا ہوں تم بتاؤ تم کیا کر رہی ہو تم رات کو میرے کمرے میں چوروں کی طرح آئی۔سائم ابھی بول ہی رہا تھا کہ اس کی نظر اس ماتھے پہ پڑی۔۔۔۔

۔اور اب کیسی ہو درد تو نہیں ہو رہا۔سائم نے ہاتھ اس کے ماتھے پہ رکھنا چاہا۔لیکن مروہ فورا سے ہی پیچھے ہٹی۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

میں وہ کچھ بولنے ہی والی تھی کہ دروازے پہ دستک ہوئی۔۔۔۔۔

سائم نے ایک نظر اسے دیکھا اور پھر اٹھا دروازہ کھولنے کے لیے۔۔

سر رات کو اپ کے کمرے میں ایک لڑکی گھسی ہے ہمیں لگتا ہے وہ چور ہے۔ہم نے سی سی ٹی وی فوٹیج سے چیک کیا ہے ہمیں آپ کا کمرہ چیک کرنا پڑے گا۔وہ تین لڑکے تھے۔۔۔

سائم نے پیچھے بیڈ پر دیکھا تو وہ لڑکے بھی پیچھے دیکھنے لگے۔۔فاصلہ زیادہ نہیں تھا تو وہ مروہ کو اسانی سے دیکھ سکتے تھے۔۔۔۔

سائم پزل ہو چکا تھا۔کیونکہ وہ جس طریقے سے بیڈ پر بیٹھی تھی وہ کیا ایکسپلین کرے اسے کچھ سمجھ نہیں ا رہا تھا۔۔۔

وائف ہے میری وہ۔۔۔۔۔۔۔

سائم کو سمجھ نہیں ایا تو اس نے مروہ کو بچانے کے لیے یہی بول دیا۔مروہ کو بھی سنائی دیا تھا وہ سن کر حیران ہوئی تھی لیکن اس کی جان بھی ایسے ہی بچ سکتی تھی۔۔

http://www.urdunovalists.com

۔

لیکن ان میں سے ایک لڑکا مروہ کو دیکھ کر چونکا اور اندر کی طرف ایا کیا یہ وائف ہیں اپ کی۔۔۔

مروا سے دیکھتے ہی ایک دم سے کھڑی ہو گئی۔اس نے سائڈ سے دوپٹہ اٹھایا اور کر لیا۔۔۔

ہاں کیوں کوئی پرابلم ہے سائم بھی اس کے پیچھے ہی ایا۔۔
بنا اجازت اندر کیسے گھس رہے ہو۔سائم نے اسے کاندھے سے پکڑا۔۔۔۔۔۔

مرواتم نے کب نکاح کیا اس سے۔اس کے منہ سے مروہ کا نام سن کے سائم بھی اپ ٹینشن میں چلا گیا تھا۔۔۔

وہ می۔۔۔۔بولتے بولتے چپ ہو گئی کیونکہ اس کے پاس تو الفاظ ہی نہیں تھے۔وہ بری طرح سے کانپ رہی تھی۔۔۔۔۔

سائم یہ ریحان کے بڑے بھائی ہیں۔اس نے سائم کو بس پریشانی سے اگاہ کیا۔یہ سنتے ہی سائم نے اپنا ایک ہاتھ ماتھے پہ رکھا۔۔۔۔۔
یقیناوہ دونوں بہت برے پھنس چکے تھے۔

اتنی دیر میں وہ لڑکا باہر گیا یقینا اس نے ریحان کو فون کیا تھا اور تھوڑی ہی دیر میں ریحان اور علیزے وہاں پہنچ چکے۔۔

صبح ہوتے ہی عائشہ بھی اسی ہوٹل میں ائی تھی اسے مروا کی ٹینشن تھی۔اور اسے ساری بات کا علم ہو چکا تھا۔وہ مروا کو ابھی بھی فورس کر رہی تھی کہ وہ کسی کو سچ نہ بتائے ورنہ بات بہت اگے پھیل جائے گی۔۔

مروہ تم کیا کہہ رہی ہو۔مروہ بھی اسی بات پہ قائم تھی کہ انہوں نے نکاح کر لیا ہے کیونکہ اگر وہ یہ نہ کہتی تو رات بھر اس کمرے میں تھے اور نہ جانے کتنے سوال اٹھ جاتے۔۔۔۔۔۔

مجھے نہیں لگتا ان دونوں نے نکاح کیا ہے۔یہ بنا نکاح کے اس کمرے میں تھے اور ہمیں دیکھ کر بہانے بنا رہے ہیں ریحان کے بھائی نے پھر سے سائم کو افق نگاہ سے دیکھا۔۔۔۔

میں نے کہا نا ہم نے نکاح کیا ہے سائم نے اسے گریبان سے پکڑا۔میرے سامنے اپنی تربیت دکھانے کی ضرورت نہیں ہے۔سائم نے اس کی انکھوں میں انکھیں ڈالتے ہوئے کہا۔۔۔

تو ریحان قدم بڑھا کے اگے ہوا اور ان کو پیچھے کیا۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

اچھا نکاح کیا ہے تو نکاح نامہ دکھاؤ ہمیں بھی یقین اجائے گا۔۔۔۔۔ ریحان کے بھائی نے بھی شرٹ ٹھیک کرتے ہوئے سائم کو کہا۔ لیکن سائم کے پاس تو کوئی نکاح نامہ نہیں تھا وہ کچھ دیر تو خاموش رہا۔ لیکن پھر ریحان اور علیزے کے فورس کرنے پر۔ اس نے ایک نظر مروہ کو دیکھا۔۔۔۔۔۔۔

ریحان اپنی عزت بچانا چاہتا تھا کیونکہ اگر اس کے بھائی نے یہ بات باہر پھیلا دی۔ تو وہ اچھے خاصے بدنام ہو سکتے تھے۔۔۔۔۔

نکاح نامہ میں جیب میں لیے نہیں پھر رہا۔ شام کو دکھادوں گا۔ وہ بھی بری طرح پزل ہو چکا تھا لیکن اب بات مروہ کی عزت پر ائی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

URDU NOVELISTS

نکاح نامہ جھوٹا بھی بن سکتا ہے اس کے لیے نکاح کرنا ضروری نہیں ہے۔ یہ کہتے ہی مروہ نے اپنا رخ دوسری طرف کر لیا تھا۔ بیٹھے بٹھائی اس کے سر پہ مصیبت ان پڑی تھی۔

اگر جھوٹا بن جاتا ہوتا تو مجھے تمہاری منتیں کرنے کی ضرورت نہیں تھی۔ اچھا ٹھیک ہے۔ تو میں جا کے سب کو سچ بتا دیتا ہوں۔ سائم نے بھی جان چھڑانے والے انداز میں بات کہی۔۔۔

ریحان کے بھائی کی باتیں سائم کے دل میں چبھی تھی۔وہ اسے منہ توڑ جواب دینا چاہتا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نہیں ایسا کچھ بھی نہیں کرنا دیکھو ہماری زندگی تباہ ہو جائے گی۔عائشہ سائم سے التجا کر رہی تھی۔کیونکہ اگر سچ سامنے اتا۔تو غلطی سراسر عائشہ کی تھی۔اب اسے جان کے لالے پڑ گئے تھے وہ قدم اٹھاتی مروہ کے پاس ائی۔

اب کمرے میں بس سائم اصفر عائشہ اور مروہ تھے۔۔۔

اور یہ حقیقت سے واقف تھے۔۔۔۔۔۔۔۔

دیکھو سائم ٹھیک کہہ رہا ہے۔عائشہ نے اس کے کان میں کہا تھا۔۔۔

میں سچ بتا دوں گی۔لیکن مروہ کوئی بھی راز رکھنے کے موڈ میں نہیں تھی۔وہ چیختی ہوئی جا کے چیر پر بیٹھ گئی۔۔

اچھا شوق سے بتا دو پھر یہ کیا ایکسپلین کرو گی کہ ساری رات تم لوگ اس کمرے میں۔۔عائشہ بولتے بولتے چُپ ہو گئی تھی۔۔

http://www.urdunovalists.com

یار ایک نکاح نامہ ہی تو لینا ہے یہ بعد میں تمہیں ڈیورس دے دے گا۔ بھلا دیکھو اسے تم سے کیا مطلب۔ جتنا ہینڈسم ہے۔ اسے لڑکیوں کی کمی تھوڑی ہے یہ بات اس نے مروہ کے کان میں کہی تھی۔ غنیمت مانو کہ یہ نکاح کے لیے مان گیا ہے۔ عائشہ نے سائم کی پرسنلٹی دیکھتے ہوئے مروہ کو کہا۔ اور گھٹنوں کے بل زمین پر بیٹھ کے اس نے مروہ کے ہاتھوں کو اپنے ہاتھ میں لیا۔ انداز تسلی دینے والا تھا۔۔۔

میں نے کہا نا نہیں تو نہیں مروا نے ایک جھٹکے میں اسے پیچھے کیا۔۔۔

لیکن مروہ کے پاس کوئی اور اپشن بھی نہیں تھا عائشہ کے بہت اصرار کرنے پر وہ مان گئی تھی۔ لیکن طے یہ پایا تھا کہ سائم بعد میں مروہ کو ڈیورس دے دے گا۔

مروہ کبھی نہ مانتی اگر ریحان اور علیزے کا بھی اس میں پریشر نہ ہوتا۔ تو یہ بات ریحان کے خاندان میں پھیل جاتی۔۔ اور ان کی اچھی خاصی بدنامی ہوتی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کچھ ہی دیر میں سائم نے اور مروا سے کورٹ میرج کر لی تھی۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

چلو مجھے ڈیورس دے دو۔ نکاح نامہ تو بن گیا نا اب ڈیورس دے دو۔ مروا نے نکاح نامے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ اس نے گاڑی میں بیٹھتے ہی احتجاج شروع کر دیا تھا۔

یہ بچوں کا کھیل نہیں ہے مروا۔ دے دوں گا ڈیورس مجھے شوق نہیں ہے تمہیں اپنے ساتھ رکھنے کا ویسے بھی میں کینڈا واپس جا رہا ہوں۔ پتہ نہیں کون سی منوس گھڑی تھی جب واپس ایا۔ وہ بہت سپیڈ سے ڈرائیو کر رہا تھا۔ اس کی نظر مسلسل سامنے روڈ پر تھی۔ استینوں کو فولڈ کیا ہوا تھا۔۔۔

شام میں ایک دفعہ پھر پنچایت لگ چکی تھی۔ سائم تو ہمارے پاس کچھ چھوڑنے کی غرض سے یہاں ایا تھا۔ وہ اب اس کے نکاح میں تھی لیکن وہ کسی قسم کی زبردستی نہیں کر سکتا تھا۔ وہ اب اپنی اسی حال پہ خوش تھا جس حال میں وہ تھا۔

دیکھو اب تم دونوں کا نکاح ہو گیا ہے اچھا ہو گا کہ مروہ کو تم اپنے ساتھ لے جاؤ۔ تم دونوں کی وجہ سے اگے بھی بہت کچھ برداشت کر چکے ہیں اور برداشت نہیں کریں گے۔ ہارون کا لہجہ سخت تھا۔

علیزے کے ہاتھ میں نکاح نامہ تھا اور وہ تو کچھ بول ہی نہیں پا رہی تھی جیسے زبان حلق سے کھینچ لی ہو۔ وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی کیونکہ اسے نہیں لگتا تھا کہ مروہ ایسا کچھ کر سکتی ہے۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

ریحان بھائی اپ یہ کیسے کہہ سکتے ہیں۔میں کہیں نہیں جاؤں گی اس نے ایک نظر سائم اور پھر ریحان کو دیکھا۔۔۔

اس نے بلیک شارٹ فراک پہنی تھی۔دوپٹہ گلے میں تھا اور بال کھلے ہوئے تھے۔۔۔

دیکھو تم نے اس کے ساتھ نکاح کیا ہے تم اب سائم کی ذمہ داری ہو ہماری نہیں۔اور ہم یہ جاننے میں کوئی انٹرسٹ نہیں رکھتے کہ نکاح کیوں اور کس وجہ سے کیا ہے بس اب تمہارا نکاح ہو گیا ہے اچھا ہو گا تم اس کے ساتھ جاؤ۔۔۔۔

علیزے دیکھو یہ کیا کہہ رہے ہیں۔مروہ کو جب وہاں سے کوئی امید نہیں ملی تو وہ علیزے کے پاس ائی۔وہ سائم کے ساتھ تو ہر گز نہیں جاسکتی تھی وہ جانے کا سوچ بھی نہیں سکتی تھی۔اور سائم بھی اس سب کے لیے تیار نہیں تھا۔۔۔

۔لیکن وہ مروہ کی ذمہ داری سے انکار کیسے کر سکتا تھا اب کہ جب کہ وہ اس کی بیوی تھی۔وہ دیوار کے ساتھ ٹیک لگائے کھڑا تھا۔دونوں بازو باندھے ہوئے تھے۔گرے کلر کی شرٹ نیچے وائٹ جینز پھر نیچے سپورٹ شوز۔۔۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

اس سے پہلے کہ علیزے اسے کوئی تسلی دیتی ریحان نے اس کا بازو پکڑا اور وہ دونوں کمرے میں چلے گئے۔۔

مروہ نے ایک نظر سائم کو دیکھا جو ابھی بھی دیوار کے ساتھ ٹیک لگائے کھڑا تھا اور سارا تماشہ دیکھ رہا تھا۔ مروہ کے دیکھتے ہی اس نے اشارے سے کہا کہ اب کیا کرو گی۔۔۔

تم کہیں یہ تو نہیں سوچ رہے کہ میں تمہارے ساتھ چلی جاؤں گی۔ تم مجھے ابھی ڈیورس دو ابھی اور اسی وقت ڈیورس دو سائم۔

اوکے میں دے دیتا ہوں۔ وہ دیوار سے ہٹا اور اس کے پاس ایا لیکن مجھے نہیں لگتا کہ ریحان تمہیں اور یہاں رکھنے والا ہے۔ تمہارے لیے بھی بہتر یہی ہے کہ ابھی کے لیے میرے ساتھ چلو۔۔ پھر تم اپنا فیصلہ لے لینا۔۔۔

میں تمہارے ساتھ کہیں نہیں جا رہی ہوں مجھے یہیں رہنا ہے۔ تم جب بھی اتے ہو مصیبتیں اتی ہیں۔ پتہ نہیں تم سے کب جان چھوٹے گی میری۔۔۔۔۔

URDU NOVELISTS

اس کے اس انداز سے سائم کو بھی تھوڑا غصہ ایا۔ کیونکہ اس کے لیے کیا مشکل تھی۔ کہ وہ صاف منکر جاتا اور جو سچ تھا وہ بتا دیتا۔ لیکن وہ مروہ کے ساتھ ایسا نہیں کر سکتا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

میں تمہیں اپنے ساتھ رکھنا بھی نہیں چاہتا میں بتا چکا ہوں کہ میں کل کینڈا واپس جا رہا ہوں۔۔۔۔

اور ڈیورس بجوا دوں گا یہ کہتے ہی سائم وہاں سے نکل گیا۔۔۔

مروہ نے ایک لمبی سانس لی اور وہیں پر بیٹھ گئی جیسے اس کے سر سے کوئی بلا ٹلی ہو کیونکہ وہ سائم کو پانچ سال پہلے والا سائم ہی تصور کر رہی تھی جو منتیں کر تا اسے مناتا اور اپنے ساتھ لے جاتا۔ لیکن اب ایسا کچھ نہیں ہوا تھا اس نے ارام سے اس کی بات مانی اور وہاں سے چلا گیا۔۔۔۔۔

مروہ فاطمہ کے ساتھ ہی سویا کرتی تھی۔ اج بھی وہ فاطمہ کے ساتھ جا کر سو گئی تھی۔ لیکن صبح کیا ہونے والا ہے اس کے ذہن و گمان میں بھی نہیں تھا۔۔۔

وہ ساری رات نہیں سو پایا تھا اس کے ہاتھ میں نکاح نامہ تھا۔ جس پہ مروہ کے نام کے ساتھ اس کا نام جڑا تھا۔ نہ جانے اس نے دل کو کیسے قابو کیا تھا۔ یہ وہ لمحہ تھا جس کے لیے اس نے بہت قربانیاں دی تھی۔ لیکن اج بنا کوشش بنا قربانیوں کے اسے اسانی سے مل چکی تھی۔ لیکن وہ کسی قسم کی زبردستی نہیں کرنا چاہتا

تھا۔یاشاید وہ دل کو سمجھا چکا تھا۔اس نے خود سے عہد کیا کہ وہ صبح سب سے پہلے اسے ڈیورس دے گا۔اور بڑی مشکل سے خود کو اس کے لیے منایا۔۔۔۔۔۔۔۔

مروہ کی جب انکھ کھلی تو علیزے اور ریحان اس کے سرہانے کھڑے تھے۔۔۔

مروہ تم سائم کے ساتھ کیوں نہیں گئی۔اس کے اٹھتے ہی علیزے نے سوال کیا۔فاطمہ کو وہ پہلے ہی سکول بھیج چکی تھی۔۔

پورے خاندان میں باتیں ہو رہی ہیں۔مروہ کو خاموش دیکھ کر اس نے پھر سے سوال کیا۔اور یہ سوال وہ صرف ریحان کے ڈر سے کر رہے تھی۔علیزے کو موقع ہی نہیں ملا تھا کہ وہ پرسنلی اس سے سوال کر سکے۔۔۔۔

URDU NOVELISTS

دیکھو مروہ اب تمہاری شادی ہو چکی ہے تم سائم کی ذمہ داری ہو اچھا ہو گا کہ تم چلی جاؤ۔ورنہ تمہیں باسط کا پتہ ہے وہ پورے خاندان میں پتہ نہیں کیا کیا باتیں بنائے گا۔اور ہم پہلے ہی بہت بدنام ہو چکے ہیں۔۔۔

یہ کہتے ہی ریحان باہر کی طرف چلا گیا۔وہ صاف صاف لفظوں میں مروہ کو جانے کا کہہ گیا تھا۔اور مروہ کا اس کے علاوہ کوئی ٹھکانہ نہیں تھا۔مرواعلیزے کو سوالیہ نظروں سے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

اب میں کیا کروں مروا تمہیں بھی یہ سب کرنے سے پہلے سوچنا چاہیے تھا۔اخر تم نے سائم سے نکاح کیوں کر لیا تم تو اسے نفرت کرتی تھی۔۔۔

سائم ڈیورس کے پیپر پہ سائن کرنے ہی والا تھا کہ اس کا فون بجنے لگا۔اس نے پین کو ٹیبل پر رکھا اور فون کان کے ساتھ لگایا۔۔

مروا ب تمہاری بیوی ہے اچھا ہو گا کہ اسے اپنے ساتھ لے جاؤ۔اس سے پہلے کہ ہم تمہاری بیوی کو گھر سے باہر نکال دیں۔۔۔

سائم نے فون کان سے اتارا اور اسے بند کر دیا اس نے ریحان کو کوئی جواب نہیں دیا۔اس کا ایک ہاتھ اب ماتھے پر تھا پریشانی کے بل گہرے ہو چکے تھے۔

اس نے ڈیورس کے پیپر وہیں رکھے اور باہر نکل گیا۔۔۔۔

---

http://www.urdunovalists.com

شام ہو چکی تھی۔۔۔

وہ تمہیں کیوں ڈیورس دے گا بتاؤ مجھے یہ کیا ڈرامہ چل رہا ہے پہلے نکاح اور پھر ڈیورس۔ مروہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔علیزے کا دماغ چکرانے لگا تھا مروا کے ڈراموں سے۔ریحان ابھی باہر تھے۔۔

اس کا سامان پیک کر دو باہر سائم اسے لینے ایا ہے۔مروہ علیزے کی باتوں سے پہلے ہی ہرٹ ہو چکی تھی اس نے کوئی احتجاج کرنا مناسب نہیں سمجھا۔۔۔۔۔۔

وہ غصے سے باہر گئی۔۔۔

چلو سائم ہمیں چلنا چاہیے۔سائم تھوڑا حیران ہوا لیکن پھر اس کے ساتھ ہی باہر اگیا۔۔۔۔

تم مجھے۔۔اس نے ایک نظر سائم کو دیکھا۔تم مجھے کہیں کسی ہوٹل وغیرہ میں اتار دینا تمہارا کام ہو گیا اور یہاں سے دفع ہو جانا۔وہ بات کرتے ہوئے گاڑی میں بیٹھ گئی تھی۔۔۔

URDU NOVELISTS

ریحان نے تمہیں میری ذمہ داری ہے بھیجا ہے۔میں کوئی رزق نہیں لے سکتا ریحان نے تمہیں میری ذمہ داری پہ بھیجا ہے۔ہم کل کی فلائٹ سے کینڈا جا رہے ہیں تمہاری ٹکٹ کروادی ہے میں نے پھر وہاں جا کے جو مرضی کرنا۔

کینیڈا۔۔۔۔اس لفظ کو مروہ نے کافی کھینچا تھا۔اور اپنا رخ سائم کی طرف کیا۔۔۔۔۔

تمہارا دماغ تو نہیں خراب میں تمہارے ساتھ کہیں نہیں جاؤں گی۔اور تم میری ٹکٹس کیسے کروا سکتے ہو۔میرا پاسپورٹ۔۔۔

سائم نے اس کا پاسپورٹ اور ٹکٹ جو اس نے گاڑی کے سامنے ہی رکھے تھے اٹھا کر اسے دیا۔۔۔

دیکھو یہی بیسٹ اپشن ہے وہاں پہ جا کے تم دوبارہ سے کنٹینیو کر سکتی ہو۔اور میری طرف سے فکر مند ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔میرے دل میں اب تمہارے لیے کوئی فیلنگز نہیں ہے۔زیرو فلنگز مروہ۔۔۔۔تھوڑا ری ایکٹ کرتے ہوئے اس نے مروہ کی طرف دیکھا۔۔۔۔۔

تو میرے دل میں بھی کوئی فیلنگز نہیں ہے۔اور اس احسان کی ضرورت نہیں ہے۔میں اپنا فیوچر خود سوچ سکتی ہوں۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

لیکن مجھے نہیں لگتا تمہارا فیوچر یہاں پہ سکور ہے۔میری مانو تو یہ افر بیسٹ ہے وہاں جا کے تم ایڈجسٹ کر سکتی ہو۔اس نے مروہ کو سوچنے پہ مجبور کر دیا تھا کیونکہ اس کے پاس اور کوئی اپشن تو بچا نہیں تھا۔۔۔

اور اخر کار مروہ اس کے ساتھ کینیڈا جانے کے لیے مان گئی لیکن صرف کینڈا جانے کے لیے۔۔۔۔۔۔۔۔

لیکن وہ اندر سے بہت ہی ہرٹ تھی۔علیزے فاطمہ کو وہ کیسے چھوڑ سکتی تھی۔لیکن اب اس کے پاس کوئی اپشن بھی نہیں تھا۔۔۔

تھوڑی ہی دیر میں وہ ایک ہوٹل کے سامنے رکے۔فلائٹ کل کی تھی تو انہیں اج رات یہی رکنا تھا۔۔۔۔۔

ون رونم۔۔۔۔۔پلیز۔سائم نے اپنی ائی ڈی اور کارڈ کاؤنٹر پر رکھے اور ایک روم بک کرنے کا کہا۔۔۔

ایک روم میں تمہارے ساتھ نہیں رہنے والی۔مروہ نے اس کی بات سنتے ہی اپنا فیصلہ سنایا۔۔۔

اچھا ایسا ہے تو پھر تم بھی اپنا روم بک کروالو۔سائم نے رسیپشن سے کی لی اور اندر کی طرف جانے لگا۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

مروہ نے ہاتھ اسے روکنے کے لیے بڑھایا لیکن پھر نیچے کر لیا۔۔۔

میں کیسے کرواؤں۔مروانے نظر رسپشن پہ دہراتے ہوئے کہا۔اور پھر اپنا بیگ چیک کیا جس میں پیسے بالکل بھی نہیں تھے۔۔۔۔۔

افففففففف۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔مروہ نے ایک لمبی سانس لی۔۔۔۔۔۔

اور پھر سامنے جا کے وٹینگ ہال میں بیٹھ گئ۔۔۔

سائم کمرے میں تو چلا گیا تھا لیکن اس کا دھیان مروہ کی طرف تھا۔اسے لگا تھا وہ اس کے پیچھے اۓ گی۔۔۔

URDU NOVELISTS

علیزے کھانا کھالو وہ سائم کے ساتھ ہے دونوں نے نکاح کیا ہے۔تمہاری بہن نے تو قسم کھائی ہے کچھ نہ بتانے کی۔اور تم اس کے لیے ایسے پریشان ہو رہی ہو ریحان کے لہجے میں غصہ تھا۔۔۔

اج سے پانچ سال پہلے جو ہوا ہے ابھی تک اس کے نشان نہیں گئے۔جب بھی موقع ملتا ہے لوگ اس بات کو اٹھا لیتے ہیں۔اور اب یہ اس نے کھانا چھوڑ دیا تھا۔۔۔۔

ماماہالہ نے کیا کیا ہے فاطمہ نے معصومیت سے پوچھا۔اور کیا حالا اب کبھی واپس نہیں ائیں گی۔اس نے سوالیہ نظروں سے دونوں کو دیکھا۔۔

نہیں بیٹا اپ ارام سے کھانا کھاؤ حالہ اجائیں گی اور حالہ کی شادی ہوگئی ہے نا اس لیے۔۔علیزے نے ایک نوالہ اس کے منہ میں ڈالا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کیا ہوا تمہیں روم نہیں ملا کیا۔سائم تھوڑی دیر میں نیچے آیا اور اس کے سامنے ٹیبل پر بیٹھ گیا۔۔۔

مروہ جو ٹیبل پر ٹانگیں رکھے بیٹھی تھی اس نے ٹانگوں کو سیدھا کیا۔۔۔۔

اور اسے سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگا۔۔۔

یہ ہوٹل بہت ایکسپنسو ہے۔۔۔

میں افورڈ نہیں کر سکتی۔اس نے معصومیت سے جواب دیا۔۔

http://www.urdunovalists.com

او یہ مسئلہ ہے۔تو کیا تمہیں میری ہیلپ چاہیے۔۔۔انسانیت کی خاطر تو میں کر ہی سکتا ہوں۔اس نے اپنی ہنسی کو بہت مشکل سے کنٹرول کیا تھا۔۔۔۔

تمہیں لگتا ہے میں یہاں پہ تمہاری ہیلپ کے لیے بیٹھی ہوں۔میں یہیں ٹھیک ہوں۔۔۔۔مروانے اپنا رخ دوسری طرف کر لیا۔جیسے اب وہ اس کے کسی سوال کا جواب نہیں دینا چاہتی۔۔۔

ایزیو وش۔۔۔۔اس نے بڑے ہی ارام سے کہا۔

ویسے ابھی کے لیے ہم ہسبنڈ وائف ہیں مجھے نہیں لگتا کہ ایک ہی کمرے میں رہنے سے ایک ہی بیڈ پہ سونے سے کوئی پرابلم ہوگی۔۔۔

میں تمہاری موجودگی میں سانس بھی نہ لوں تم کمرے میں رہنے کی بات کر رہے ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

میں نے کہا نا میں ٹھیک ہوں اب تم یہاں سے جا سکتے ہو۔۔

http://www.urdunovalists.com

مروہ ہماری وجہ سے پھنس گئی۔اصفر مجھے تو بہت فکر ہو رہی ہے اس کی۔عائشہ فون کان کے ساتھ لگائے بیڈ پر بیٹھی تھی۔۔

عائشہ تمہاری وجہ سے وہ بیچاری پھنس گئی تمہیں کیا ضرورت تھی۔میری جاسوسی کرنے کی۔۔

وہ دونوں ہی ایک دوسرے کو کوس رہے تھے۔

لیکن اب سچ بتانے کا کیا فائدہ ہو گا۔۔ان دونوں کا تو ویسے بھی نکاح ہو گیا ہے۔عائشہ نے قدرا سانی سے کہا۔جیسے اسے مسئلے کا حال مل گیا ہو۔۔

دیکھیں یا تو اپ روم میں چلی جائیں یا باہر اپ یہاں نہیں بیٹھ سکتی۔۔۔۔

میں کیوں نہیں بیٹھ سکتی میرے ہسبنڈ نے وہ کمرہ بک کروایا لیکن میں کمرے میں نہیں رہ سکتی اس لیے میں یہاں رہ رہی ہوں۔مروہ پہلے ہی سردی سے کانپ رہے تھی۔اس نے اپنے سامان سے ایک چادر نکال کر اپنے اوپر اڑی تھی۔۔۔

ریسپشن سے ائی لڑکی نے اسے اور کانپنے پہ مجبور کر دیا تھا۔۔۔

تو اپ اپنے ہسبینڈ کے روم میں جائیں یہاں بیٹھنا الاؤ نہیں ہے۔۔۔

مروا نے ایک نظر اوپر دیکھا کیونکہ سائم کا روم سیکنڈ فلور پر تھا۔۔۔۔

اور پھر باری قدم اٹھا کر اس کی طرف گئی۔رات کے 12 بجے تھے اور اسے بھوک بھی شدید لگی تھی۔۔

وہ پہلے تو باہر کھڑی سوچتی رہی۔۔پھر تھوڑی ہمت کر کے اس نے دروازہ نوک کیا۔۔۔

اجاؤ مروہ ڈور کھلا ہے۔۔مروہ سن کر تھوڑی حیران ہوئی لیکن پھر اگلے ہی لمحے اندر اگئی۔۔۔۔۔

سائم بیڈ پر بیٹھا لیپ ٹاپ پہ مصروف تھا۔ایسے جیسے مروہ کے انے یا جانے سے کوئی مسئلہ ہی نہیں۔جیسے مروہ اس کے لیے ایک ارڈنری انسان ہو۔۔۔۔۔

اس نے ایک نظر بھی اسے نہیں دیکھا تھا۔اور یہ بات اسے اندر ہی اندر کھٹک رہی تھی۔لیکن وہ بہت تھک چکی تھی۔۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

مروہ نے دور پڑی چیئر کو اگے کھینچا بیڈ کے پاس لے کے ائی۔اس نے اپنا شولڈر بیگ اتار کر سائیڈ پہ رکھا سائم سوالیہ نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا اور سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا۔مروا نے چیئر بیڈ کے قریب کی چیئر تھوڑی باری تھی تو اسے تھوڑی مشکل ہوئی اور اس پہ بیٹھی گئی اپنے پاؤں بیڈ پر رکھ کے سیدھے کیے۔اور سائم کے بلینکٹ کو اپنی طرف کھینچا۔اور چیئر پر ٹیک لگا کے سو گئی۔۔۔۔۔

یہ کیا طریقہ ہے مروہ تم بیڈ پر اکے لیٹ جاؤ سائم نے لیپ ٹاپ فولڈ کیا۔۔۔۔

اس سے پہلے کہ مروہ کو جواب دیتی ڈور بیل بجے تو سائم نے اندر انے کی اجازت دی۔ایک لڑکی کھانے کی ٹرے لے کے ائی اور اس نے سامنے پڑے ٹیبل پہ رکھی۔۔۔

چلو کھانا کھاتے ہیں سائم خود اٹھا اور مروہ کو اٹھنے کا کہا۔۔

مجھے اگر کھانا ہو گا تو میں اپنے پیسوں سے کھا لوں گی۔اپنے احسانات اپنے پاس رکھو۔کسی ایکسٹرا فیور کی ضرورت نہیں ہے مجھے۔۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

ائی گیسٹ تم نے صبح سے کچھ نہیں کھایا ہو گا۔تو یہ اخری چانس ہے اگر کھانا کھانا ہے تو وہاں پہ اجاؤ۔ورنہ تمہیں صبح تک بھو کھا رہنا پڑے گا۔اب اسے پنشمنٹ سمجھو یا رول سمجھو یہ اب تم پہ ڈیپینڈ ہے۔مر وہ کو شدید بھوک لگی تھی۔۔۔۔

لیکن اس نے سائم کی کسی بات پے دھیان دیے بغیر اپنی انکھیں بند کرلی تھی۔۔۔۔

تو تم نہیں کھا رہی مر وہ سائم نے پھر سے سوال کیا۔اسے فکر تھی مر واکی۔وہ اس کے بغیر کیسے کھا سکتا تھا۔۔۔۔

میں نے کہانا مجھے نہیں کھانا اور اگر جب کھانا ہو گا تو میں خود کھا سکتی ہوں۔مر وہ کا لہجہ تھوڑا سخت ہوا تو سائم بھی اپنے ایٹیٹیوڈ میں واپس ایا۔۔

اس نے اکیلے ہی کھانا کھایا۔مر وہ اتنی دیر میں سو چکی تھی اور وہ بھی گہری نیند۔۔۔۔۔۔۔

سائم نے ایک نظر اسے دیکھا اور پھر اپنی سائڈ پہ اکے لیٹ گیا۔لیکن اسے ابھی بھی فکر تھی مر واکی وہ جانتا تھا کہ اس نے صبح سے کچھ نہیں کھایا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

سائم کی انکھ کھلتے ہی اس نے مروہ کو اپنے نزدیک پایا۔۔۔

۔سائم کا ہاتھ مروہ کی کمر پہ تھا۔وہ پوری طرح سے اس کے اوپر جھکا ہوا تھا۔۔۔

سائم نے اپنے ہاتھ سے اس کے چہرے سے بالوں کو پیچھے کیا۔۔

تم اتنی خوبصورت کیوں ہو۔۔۔

وہ سرگوشی میں بولا تھا۔سائم نے اپناہاتھ مروہ کے چہرے پہ رکھا۔وہ اسے مسلسل دیکھے جارہا تھا۔اس سے پہلے کہ وہ بے قابو ہوتا۔چہرے پہ لمس محسوس کرتے مروہ کی انکھ کھل گئی۔۔۔

سائم۔۔۔بے ساختہ اس کے منہ سے نکلا۔یہ کیا کررہے ہو۔اس کا ہاتھ پیچھے ہٹایا۔تو سائم بھی ایک دم سے ہوش میں ایا۔۔

یہ کیا بدتمیزی تھی۔

تم میرے پاس کیوں ائے۔مروہ اٹھ کر بیٹھ گئی تھی۔۔۔

URDU NOVELISTS

http://www.urdunovalists.com

پہلے تم بتاؤ تم تو چیئر پر سو رہی تھی۔اب مروہ کے ذہن میں رات والا سین گھوم رہا تھا جب وہ چیر پر سوئی سوئی تنگ اگئی تھی اور اکے یہاں سوئی تھی۔۔۔

میری کمر میں درد ہو گیا تھا اس لیے اس نے معصومیت سے جواب دیا اور اس کی طرف دیکھا۔اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ تم کچھ بھی کرتے پھر و گے۔۔۔

ویسے تو تم میری وائف ہو۔میرا پورا حق ہے۔لیکن تم جیسا سوچ رہی ہو ایسا کچھ بھی نہیں ہے۔میں سو رہا تھا پتہ نہیں کب تمہاری طرف اگیا۔سائم بالکل ریلیکس تھا جیسے کچھ ہوا نہیں ہے۔یا وہ ایکٹنگ کر رہا تھا۔وہ اٹھا اور پھر باتھ روم میں فریش ہونے چلا گیا۔مروہ سوالیہ نظروں سے اسے دیکھتی رہی۔کہ اس کے کہنے کا مطلب کیا ہے۔۔۔

اب پتہ نہیں یہ ناشتہ کب منگوائے گا میرا تو بھوک سے برا حال ہے۔مروا نے ایک ہاتھ پیٹ پہ رکھا۔اور دروازے کی طرف دیکھنے لگی۔۔۔۔

تم بدل گئے ہو۔۔۔۔۔

تمہیں رات کو ہی مجھے فورس کرنا چاہیے تھا کھانے پہ۔

اگر میں بھوک سے مر جاتی تو۔وہ خود ہی سوال کرتی تو خود ہی جواب دیتی۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

کہ اچانک سے دروازے کی بیل بجی تو فورا سے مروہ دروازے کی طرف گئی۔اسے یقین تھا کہ ناشتہ ہی ایا ہو گا۔۔

گڈ مارننگ میم۔۔۔۔

وہ لڑکی اندر ائی اس کے ہاتھ میں ایک ٹرے تھا۔ جس میں بریڈ انڈا چائے۔کچھ ڈرائی فروٹس فروٹس۔اور بھی بہت کچھ تھا اور مروا نے اس کے جانے تک کا کا پتہ نہیں کیسے ویٹ کیا۔اس کے جاتے ہی اس نے چیئر اگے کی اور ناشتہ شروع کر دیا۔سائم شاور لے رہا تھا۔۔۔۔

مروا کچھ رولز ہوتے ہیں مارننگ کے سائم واش روم سے نکلا ہی تھا۔کے مروہ کو ایسے کھاتے دیکھا کر اس نے اپنی ہنسی بہت مشکل سے کنٹرول کی تھی۔۔۔۔

URDU NOVELISTS

پہلے فریش ہو جاؤ پھر ارام سے کھالینا۔مروہ نے نظر اٹھا کر پیچھے دیکھا تو وہ بنا شرٹ کے تھا۔اس نے ایک دم سے اپنی نظریں موڑی۔تو سائم ہلکا سا مسکرا۔۔۔۔

تم میں تو تھوڑی سی بھی شرم نہیں ہے۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

دیکھو یہ میرا روم ہے۔میری پرائیوسی تم نے ڈسٹرب کی ہے۔پرابلم مجھے ہونی چاہیے تمہیں نہیں۔وہ شرٹ پہنتے اس کے سامنے ایا تھا۔استینوں کو فولڈ کرتے وہ سامنے والی چیئر پر بیٹھا۔اور شرٹ کا اخری بٹن بند کیا۔۔

تم بہت ہی بے شرم ہو سائم۔یہ کہنے پہ وہ خود کو نہیں روک سکی۔لیکن اس نے کھانا نہیں چھوڑا تھا۔۔۔

صرف تمہارے معاملے میں۔۔

میرے معاملے میں کیا مطلب۔اس کو ٹوکتے ہوئے مروہ ایک دم سے بولی۔۔

مروہ تم میری وائف ہو۔اور وائف سے کیسی پرائیویسی۔۔

URDU NOVELISTS

اچھا ایسا ہے تو وہ زیرو فلنگز والی بات پہ تم منکر گے۔۔

نہیں میں کیوں منکروں گا فلنگز نہیں ہے میرے دل میں۔سائم کافی ہاتھ میں اٹھاتے سیدھا ہوا۔۔۔

اگر فیلنگز نہیں ہے تو پھر یہ سب۔۔۔

دیکھو تم ابھی میری وائف ہو میں نے تمہیں ڈیورس نہیں دی ابھی ہم ایک بیڈ پر سوئے تھے اس نے بیڈ کی طرف اشارہ کیا۔ پھر صبح ساتھ میں اٹھے ساتھ میں ناشتہ کیا۔ تو۔۔

تو اس کا کیا مطلب ہے سمجھاؤ مجھے۔ مروہ اب شاید کھانا ختم کر چکی تھی وہ سیدھی ہو کے بیٹھی اور استانیوں کی طرح اس سے پوچھنے لگی۔۔

میرا فلائٹ مس کرنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔ تمہارے ان فالتو کے سوالوں کا جواب میں پھر کبھی دوں گا۔ اور فکر مت کرو میں اپنی بات پہ قائم ہوں۔۔ ڈیورس دے دوں گا۔ لیکن جب تک ساتھ ہو تب تک ساتھ رہو۔ اس کے لہجے میں محبت اور التجا دونوں تھے۔۔۔

وہ تھوڑی ہی دیر میں فلائٹ کے لیے نکل گئے تھے۔۔

ویسے مروا تم نے کیا سوچا ہے تم کہاں جاؤ گی۔ وہ دونوں جہاز میں بیٹھ چکے تھے۔ اس کا سیٹ بیلٹ باندھتے ہوئے سائم نے اس سے سوال کیا۔۔۔

مجھے جہاں جانا ہو گا میں چلی جاؤں گی۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

تم کتنے بدل گئے ہو۔ مروا نے من ہی من میں کہا اور یہ بات اس نے شدت سے محسوس کی تھی۔۔۔

فلحال کے لیے تم میری وائف ہو۔ مجھے پتہ ہونا چاہیے کہ تم کہاں جاؤ گی۔۔۔۔

تو ڈیورس دو مجھے میں کہہ رہی ہوں۔ کیوں نہیں دی ابھی تک تم نے۔ چلو ابھی دو تین دفعہ ہی تو کہنا ہے۔ میں سن رہی ہوں وہ سنجیدگی سے کہہ رہی تھی۔ جبکہ اس کے لفظ سائم کے دل میں اٹکے ہوئے تھے۔۔۔

سائم نے ایک نظر اسے دیکھا اور اپنا رخ دوسری طرف کر لیا۔۔

میں کیا کہہ رہی ہوں تمہیں سمجھ نہیں ارہا۔۔۔

کہا ہے نہ دے دوں گا۔ سائم بحث کرنے کے موڈ میں نہیں تھا تو چپ ہو گیا اور باہر کی طرف دیکھنے لگا۔۔

مروہ بھی کچھ دیر سوچنے کے بعد اب گہری نیند سو چکی تھی۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

ایک تو یہ کتنا سوتی ہے اسے دیکھتے ہی سائم نے من ہی من میں کہا۔اور اپنے ویسٹ کوٹ کے اوپر سے کوٹ اتار کر اس کے اوپر دیا۔وہ سارے سفر بچوں کی طرح اسے ٹریٹ کر رہا تھا۔اس کا سر اپنے کاندھے پہ رکھے وہ ساری اذیتوں کو بھول چکا تھا۔اگلے ہی دن وہ کینڈا پہنچ چکے تھے۔کیلگری انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر ان کا جہاز لینڈ ہوا۔۔۔

اب میں چلی جاؤں گی۔مروہ نے اس کا ہاتھ چھوڑا۔۔۔

تم کہیں نہیں جا رہی۔جب تک میرے نکاح میں ہو۔میری ذمہ داری ہو تم۔سائم نے اسے پیچھے کھینچا۔۔۔

چلو اجاؤ سائم اسے گاڑی کی طرف لے کے جا رہا تھا۔اس نے پہلے ہی اپنی گاڑی ایئرپورٹ پر منگوالی تھی۔۔۔

URDU NOVELISTS

میں نے کہا نہ میں چلی جاؤں گی مجھے تمہارے ساتھ نہیں جانا۔۔۔

مروہ جب تک نکاح میں ہو میرے ساتھ رہو گی کہہ دیا نا میں نے اب کچھ نہیں سننے والا۔۔۔

میں علیزے لوگوں سے مل کے بھی نہیں ائی صرف تمہاری وجہ سے۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

اچھامیری وجہ سے کیامیں نے روکا تھا۔۔سائم نے نظر اس کی طرف گھمائی۔۔۔

یہ مروہ کا فون پتہ نہیں کیوں نہیں لگ رہا۔علیزے اسے مسلسل کال کر رہی تھی۔لیکن فون انریچیبل ارہا تھا۔۔۔

ابھی تک تو وہ دونوں کینیڈا اجا چکے ہوں گے۔ریحان نے چائے کا کپ ٹیبل پر رکھا اور اس کی پریشانی دور کی۔۔۔

کیامطلب کینیڈا وہ ان کے پاس اکے بیٹھی۔۔۔

URDU NOVELISTS

سائم نے اس کا پاسپورٹ مانگا تھا مجھ سے اور میں نے دے دیا تھا۔۔۔

اور اپ نے یہ بات مجھے نہیں بتائی۔علیزے نے اپنا موبائل ٹیبل پر رکھا اور کھڑی ہو گئی۔وہ اتنی دور چلی گئی مجھ سے۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

اپ جانتے بھی تھے کہ وہ ناراض ہیں ہم سے۔۔۔

بیگم ناراض ہمیں ہونا چاہیے جو حرکت اس نے کی ہے۔

اب ہوتی ہے تو ہوتی رہے ریحان اتنی سی بات کر کے دوسری طرف چلے گئے۔۔

علیزے گہری سوچ میں چلی گئی تھی۔اور جاتی بھی کیسے ہیں ناوہ اس کی ہی تو بہن تھی اور رشتہ رہا کہاں تھا۔۔۔

مروہ ایک دفعہ پھر گاڑی میں نے سو چکی تھی۔سائم نے ایک انکھ اٹھا کر اسے دیکھا۔وہ یقینا اس کی نیندو سے تنگ تھا۔۔۔۔

تین گھنٹے کی ڈرائیو کے بعد وہ ٹرانٹو پہنچے تھے۔اور اس سارے راستے مروا سوئی رہی تھی۔اور ابھی بھی گہری نیند سوئی ہوئی تھی۔۔۔

یااللہ یہ لڑکی۔۔۔سائم نے اپنا سیٹ بیلٹ اتارا اور پھر ایک نظر اسے دیکھا۔وہ شاید اس کے اٹھنے کا منتظر تھا۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

مروا اٹھو ہم اگئے ہیں۔ سائم نے اسے ہلکا سا ہلایا۔۔

تو مروا بھی اٹھ گئی تھی لیکن ابھی بھی نیند میں تھی۔۔۔

سائم گاڑی سے باہر نکلا اور پھر مروہ کی طرف ایا۔ اسے سہارا دیا وہ جانتا تھا کہ وہ نیند میں ہے۔۔۔۔

کمرے میں اتے ہی سائم کے کہنے سے پہلے ہی وہ بیڈ پر لیٹ چکی تھی۔۔۔

مروا تم تھکتی نہیں ہو سو سو کر۔ مجھے دیکھو تین گھنٹے کی ڈرائیو کی ہے میں نے۔ ایسے سونا تو مجھے چاہیے۔ سائم بلینکٹ اس کے اوپر اڑتے ہوئے اس سے کہہ رہا تھا۔۔۔۔

لیکن وہ بھی شدید تھک چکا تھا اس نے شوز اتارے ویسٹ کوٹ اتارا اور دوسری سائیڈ پہ لیٹ گیا۔۔۔۔

تم اتنا سوتی ہو مجھے اج پتہ چلا۔۔۔۔

تم جہاز میں بھی سوئی رہی ہو گاڑی میں بھی اور اب۔

جہاز میں نیند کیسے پوری ہو سکتی ہے سائم اور گاڑی میں بس ایسے ہی انکھیں بند تھی۔ مروا نے اپنا روخ اس کی طرف کیا۔۔۔

سائم تھوڑا پریشان ہوا تھا۔ کیوں کہ اسے لگا تھا کہ وہ احتجاج کریں گی ایک بیڈ پہ سونے سے۔۔۔

کے اچانک مروا نے اپنا ایک ہاتھ سائم کے سینے پہ رکھا یقیناوہ نیند میں تھی۔۔۔

سائم نے بلینکٹ کو تھوڑا اور اس کے اوپر کیا اور اس کے سر پہ بوسہ دیا۔ وہ اسے پوری طرح سے خود میں سما چکا تھا۔ اور یہ لمحہ اس کے لیے بہت قیمتی تھا۔ وہ نیند میں سہی لیکن اس کے بہت قریب اچکی تھی۔۔۔
مروہ کی جب صبح انکھ کھلی تو وہ پوری طرح سے سائم کی باہوں میں قید تھی۔ اس کے دونوں ہاتھ سائم کے سینے پر تھے۔ اس نے ایک نظر کمرے کو دیکھا۔ اس کی باہوں سے نکلنے کی ناکام کوشش کی تو سائم کی بھی انکھ کھل گئی۔۔

گڈ مارننگ۔۔۔۔ اس نے آنکھیں جھکاتے ہوئے کہا۔۔۔

تم نے اج پھر وہی حرکت کی ہے۔ چھوڑو مجھے مروا نے اسے پیچھے ہٹانا چاہا۔۔۔

URDU NOVELISTS

اوہیلو۔۔۔۔۔۔

ایک دفعہ غور سے دیکھو۔کے کون کس کی طرف ہے سائم نے اس کی سائیڈ پہ اشارہ کرتے ہوئے کہا۔تو مروا نے بھی گردن پیچھے گھمائی۔سائم نے ابھی بھی اسے باہوں میں قید کیا ہوا تھا۔وہ بری طرح سے شرمندہ ہوئی کیونکہ وہ سائم کی طرف ائی تھی۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے اب تو چھوڑ دو۔۔

ساری رات تمہارا بوجھ برداشت کیا ہے۔ایسے کیسے چھوڑ دوں۔وہ ہلکا سا مسکرایا اور مروہ کے چہرے سے بالوں کو پیچھے ہٹایا۔۔تو وہ سوالیہ نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔

ایسے نہ دیکھو مجھے سائم نے نظر گھماتے ہوئے کہا پھر سے پیار ہو جائے گا۔سائم نے ایک جھٹکے میں اسے پیچھے کیا اور اٹھ کے بیٹھ گیا۔لیکن مروہ کو وہ گہری سوچ میں ڈال گیا تھا۔۔

لیکن مروہ کے پاس سوچنے کے لیے اور بھی بہت کچھ تھا۔سائم فریش ہونے کے لیے گیا تو وہ بھی اٹھ کر بیٹھ گئی۔۔۔

۔

کینیڈا میں برف باری اسٹارٹ ہو چکی تھی۔ٹورانٹو میں سردی اپنے عروج پر تھی۔کمرے میں ہیٹر لگا تھا جس کی وجہ سے سردی محسوس نہیں ہو رہی تھی۔کمرہ بہت ہی گرم تھا۔۔۔

اس نے کمرے کا جائزہ لینا شروع کر دیا۔کمرہ بہت ہی عالی شان تھا۔اور باہر بالکنی تو الگ ہی نظارہ پیش کر رہی تھی۔کمرے میں بڑی بڑی فریمز میں سائم کی پکچرز لگی ہوئی تھی۔۔۔

۔لیکن وہیں ڈرا کے اوپر ایک فریم الٹی پڑی تھی۔مروا نے فوراسے اسے اٹھایا۔۔

وہ کسی اور کی نہیں بلکہ مروہ کی پکچر تھی مروہ کی وہ پکچر جو اس نے نکاح سے پہلے سائم کو بھیجی تھی۔۔

مروہ کے ذہن میں پھر سے وہی سال گھومنے لگے تھے۔اس سے پہلے کہ وہ بہت پیچھے جاتی ایک دم سے سائم نے واش روم کا دروازہ کھولا تو وہ ڈر گئی اور پکچر نیچے گر گئی۔اس کی فرم ٹوٹ چکی تھی۔مروا نے ایک نظر انہیں اور پھر سائم کو دیکھا۔۔۔

وہ اٹھانے کے لیے نیچے جھکی ہی تھی کہ سائم نے اسے رکنے کا اشارہ کیا۔۔۔

تم نے میری پکچر اپنے پاس کیوں رکھی ہے۔تم تو کہہ رہی تھے کوئی فیلنگز نہیں بچی۔وہ شاید اپنی غلطی چھپانے کی کوشش کرر ہی تھی۔۔۔

یہ پکچر تم نے میرے لیے بنائی تھی اور یہ کپڑے بھی میرے لیے پہنے تھے۔سب کچھ وہ بولتے بولتے اس کے پاس ایا۔تو اس پکچر پہ میرا حق تھا۔اس نے فریم اٹھائی۔۔۔۔۔۔۔

۔اور پھر سے ایک نظر مروہ کو دیکھاوہ شاید اس سے گلا کررہا تھا۔۔۔۔

یہ ہم کہاں ہیں۔تم وینکوور کیوں نہیں لے کے گئے۔مروہ کے ذہن میں بہت سے سوال تھے۔۔۔۔

میں نے وہ شہر چھوڑ دیا مروہ۔۔۔

وینکوور مجھے تمہاری یاد دلاتا تھا۔اس شہر میں تم بستی تھی۔مجھے ایسا لگتا تھا۔اور مجھے اس شہر سے وحشت ہوتی تھی۔مجھے سٹریم کلاک کی وہ اواز خوف میں مبتلا کر دیتی تھی۔ہر وہ جگہ ہر وہ چیز جہاں تم میرے ساتھ تھی۔مجھے جینے نہیں دے رہی تھی۔اس لیے میں نے سب کچھ چھوڑ دیا۔۔۔

...اس نے بڑی مشکل سے اپنے انسوؤں کو روکا تھا اور پھر رخ بدل کر دوسری طرف چلا گیا

جیسے گزرے لمحوں نے پھر سے اسے گھیر لیا ہو۔اس کے دل کی دھڑکن تیز ہو گئی تھی۔اس کے ہاتھوں نے لڑکھڑانا شروع کر دیا تھا لڑکھڑاتے ہاتھوں کے ساتھ اس نے فریم کو ڈراکے اوپر رکھا۔۔۔

مروہ جو ایک منٹ کے لیے تو شاید اس کے غم میں کھو گئی تھی۔لیکن اگلے ہی لمحے اسے اپنے زخم تازہ ہوتے نظر ائے۔تو اس نے اپنا لہجہ بدلا۔۔۔۔

وہ دونوں ہی بہت کچھ کھو چکے۔۔۔۔

اور میری زندگی میں تو کچھ ہوا ہی نہیں ہے سب کچھ نارمل ہے۔مروہ غصے سے اٹھی اور فریش ہونے چلی گئی۔۔۔

URDU NOVELISTS

سائم نے ایک نظر اسے جاتے دیکھا اور پھر کمرے سے باہر نکل گیا۔۔۔۔۔۔

میم سر اپ کو ناشتے کی ٹیبل پر بلا رہے ہیں ایک لڑکی دروازہ نوک کر کے اندر ائی۔مروہ ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑی بال بنا رہی تھی۔۔۔۔

اس نے وائٹ لونگ کوٹ پہنا تھا۔۔۔

کون کون ہے مروہ تھوڑا گھبرائی کیونکہ وہ ہارون اور ارم کا سامنا نہیں کر سکتی تھی۔ لیکن وہ کیا جانتی تھی کہ اب تو کوئی رہا ہی نہیں۔۔۔۔۔۔

جی صرف سائم سر ہے۔۔۔

ہارون۔ اور ارم میڈم مروہ بولتے بولتے رکی تھی۔۔۔

لڑکی نے حیرانگی سے مروہ کو دیکھا لگتا ہے شاید اپ جانتی نہیں ہیں۔ مروا نے بھی اپنا رخ لڑکی کی طرف کیا۔

ہارون سر کا تو انتقال ہو گیا۔ مروہ کے ہاتھ سے برش نیچے گرا۔ اور ارم میڈم تو ان کے انتقال سے پہلے ہی علیحدہ ہو چکی تھی۔۔۔

مروہ اسے غور سے دیکھ رہی تھی۔ پھر اس نے نظر ائینے پہ دہرائی۔۔۔

تھوڑی ہی دیر میں وہ ناشتے کے لیے نیچے اچکی تھی۔سائم نے اس کے انتظار میں ابھی تک کھانا شروع نہیں کیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

مجھے سن کر بہت دکھ ہوا ہے۔مروا نے چیئر پر بیٹھتے ہی سائم کو مخاطب کیا۔۔سائم نے نظر اٹھا کر اسے دیکھا پر کوئی جواب نہیں دیا۔کیونکہ اس کی زندگی میں اتنا کچھ ہو چکا تھا اب پتہ نہیں وہ کس بات کا افسوس کر رہی تھی۔۔۔۔۔

مجھے ہارون انکل کا پتہ چلا۔۔سائم کی طرف سے کوئی جواب نہ ملنے پر اس نے پھر سے کہا۔۔۔۔

مروہ نے بھی بات کو بڑھانا مناسب نہیں سمجھا اور کھانے لگی۔۔۔۔

ماماہالہ کی کال نہیں ائی۔۔۔۔

فاطمہ صبح سے موبائل ہاتھ میں لیے بیٹھی تھی۔

علیزے جو کچن میں کام میں مصروف تھی۔پاکستان میں تقریبا رات ہونے والی تھی۔اس کی اواز سے رک گئی۔۔۔۔۔

URDU NOVELISTS

میری جان۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

حالہ کی شادی ہو گئی نا تو وہ مصروف ہے تھوڑی۔۔۔۔

جیسے ہی فری ہو گی میری جان کو کال کرے گی۔۔۔۔

چلو جلدی سے اب ہوم ورک ختم کرو پھر سونا ہے۔۔

علیزے نے پاس پڑھے بیگ کو کھولا اور کچھ کتابیں اس کے اگے رکھی۔۔۔۔۔۔۔

وہ بھی شدت سے مروہ کو یاد کر رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سائم ویلکم۔۔۔۔۔۔۔۔۔

URDU NOVELISTS

اس اواز سے سائم اور مروہ دونوں چونکے اور پیچھے دیکھا۔۔۔وہ تقریبا اب کھانا ختم کر چکے تھے۔۔۔۔۔۔۔

ویلکم جویریہ سائم اپنی چیئر سے اٹھا کر اگے بڑھا۔مروہ اپنی انکھوں سے سارا نظارہ دیکھ رہی تھی۔اور اندر ہی اندر جیلس ہو رہے تھی۔۔۔۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

اور یہ کیوں تھا وہ خود بھی نہیں جانتی تھی۔۔۔۔۔

جویریہ ہائی ہیلز کی ٹک ٹک کرتے۔اندر داخل ہوئی۔اس نے جینز ٹاپ پہنا ہوا تھا۔مروہ اسے سر سے لے کے پاؤں تک گھور رہی تھی۔۔۔۔۔

ملنے کے بعد سائم نے اس سے مروہ کا تعارف کروایا۔۔۔۔

یہ مروہ ہے وہ تھوڑی دیر کے لیے رکا وہ سوچ میں پڑ گیا تھا کہ وہ تعارف کیا کروائے۔فرند ہے میری۔۔۔۔۔

مروہ تھوڑی شاکڈ ہوئی۔تو تم نکاح کے بارے میں نہیں بتاؤ گے۔سائم نے گردن موڑ کر اسے دیکھا۔وہ اب اس کے پاس اچکی تھی اس کے چہرے سے غصہ نما تھا۔۔۔۔۔

کیا سائم تم نے شادی کر لی۔اور اتنی بڑی نیوز تم نے ہم سب سے چھپائی۔کیا پاکستان تم شادی کرنے گئے تھے۔۔
جویریہ نے قدم بڑھایا اور مروہ کے پاس ائی اور سوالوں کے لسٹ جاری کر دی۔۔۔۔۔۔

میرا نام جویریہ ہے۔اور سائم اور میں بزنس پارٹنرز ہیں۔تم سے مل کر بہت اچھا لگا ماشاءاللہ تم بہت پیاری ہو۔۔۔۔۔

ایک دوسرے کو سوٹ کر رہے ہو۔۔۔۔۔۔۔۔

سائم ابھی بھی نظر مروہ پر جمائے کھڑا تھا۔۔۔۔۔۔

اسے ہمارے پاس شدید غصہ تھا شاید وہ جویریہ کو نہیں بتانا چاہتا تھا۔یا وہ کبھی بھی مروہ کو بزنس کی دنیا میں نہیں لے کے انا چاہتا تھا۔

اب تم بتاؤ تم نے اتنی بڑی بات ہم سے کیوں چھپائی۔لیکن فکر مت کرو۔۔۔۔۔
ہم یہاں بھی اچھے سے سیلبریٹ کریں گے۔

کچھ ہی دیر میں جویریہ جا چکی تھی۔۔۔۔۔۔

لیکن سائم جیسے واپس ایا وہ تیزی سے اپنے کمرے کی طرف گیا۔وہ انتہائی غصے میں تھا اسی غصے میں اس نے دروازے کو بہت زور سے کھولا۔مروا جو کھڑکی کے پاس کھڑی تھی ایک دم سے چونکی اور پیچھے دیکھا۔۔

تمہیں کیا ضرورت تھی اسے نکاح کے بارے میں بتانے کی۔وہ قدم بڑھا کر اس کے پاس ایا۔لہجہ غصے بڑھا تھا۔۔۔

کیوں تمہیں برا لگا۔جب وہ تمہارے ہاتھ سے نکل گئی۔۔۔

مروہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تو ہمیشہ الٹا کیوں سوچتی ہو۔میں تمہیں اس بزنس کی گندی دنیا سے انٹروڈیوس نہیں کروانا چاہتا۔اس لیے یہ بات میں چھپانا چاہتا تھا۔وہ نہ جانے کیا تماشہ کھڑا کرے گی۔۔۔۔
اس کا اشارہ پارٹیز کی طرف تھا۔۔۔۔۔۔۔

اور تم نے تو ایسے بتایا جیسے ہمیشہ کے لیے ہم دونوں ساتھ ہیں۔۔۔

اگر ساتھ نہیں ہے تو پھر دو مجھے ڈیورس۔۔۔

اس حرکت کے بعد تو میں نہیں دینے والا لے سکتی ہوں تو لے لو۔۔۔وہ غصے سے دوسری طرف گیا۔تو مروا نے بی واش روم کا دروازہ زور سے بند کیا اپنا غصہ اسے دکھانے کے لیے۔وہ واش روم میں اسی لیے ائی تھی۔تاکہ اکیلے میں غصہ نکال سکے۔۔۔۔۔۔۔۔

اج سے تمہیں بیویوں والے سارے حق ادا کرنے پڑیں گے یاد رکھنا۔بہت ہو گیا یہ ڈرامہ اس نے غصے سے ڈریسنگ ٹیبل پہ پڑی چیزوں کو نیچے گرایا۔۔۔

مروہ اس کی بات سن چکی تھی۔۔۔

پتہ نہیں حود کو کیا سمجھتا ہے۔۔۔

URDU NOVELISTS

مروہ نے غصے سے سکائی رین کے بٹن کو کلک کر دیا۔اسے پریس کرتے ہی پورے واش روم میں بارش کا سما تھا چاروں طرف سے پانی نکلنا شروع ہو گیا تھا۔اس نے سکائی شاوران کر لیا تھا۔اور اب اس کی سمجھ سے باہر تھا کہ وہ اس بند کیسے کرے گا۔۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

افففففففف۔مروہ نے تیزی سے سارے بٹنوں کو پریس کر دیا تھا اور اب ہر طرف سے بس پانی ہی پانی ارہا تھا۔۔وہ بری طرح سے پزل ہو چکی تھی اور پوری بیگ چکی تھی۔اب اس کی سمجھ میں نہیں ارہا تھا کہ وہ باہر جائے یا اس کے رکنے کا انتظار کرے۔۔۔۔

سائم افس جانے کے لیے ریڈی ہو رہا تھا۔اس نے غصے پے مشکل سے کنٹرول پایا تھا۔وہ اس کے باہر نکلنے کے انتظار میں تھا۔وہ ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑا واچ پہن رہا تھا۔واچ پہننے کے بعد اس نے ٹھائی گلے میں پہنی اور اسے سیٹ کیا۔پھر سائیڈ سے گرے کلر کا کوٹ اٹھایا اور اسے پہن لیا نیچے گرے کلر کی ہی پینٹ تھی۔اور وائٹ کلر کی شرٹ۔

اس نے پرفیوم اٹھائی اور وہ اسے پریس کرنے ہی والا تھا کہ واش روم کا دروازہ کھولا۔۔

مروہ پوری بیگ چکی تھی وہ کپکپاتے لبوں کے ساتھ باہر ائی۔وہ معصومیت سے سائم کو دیکھتی۔اور پھر ایک نظر اندر دیکھتی۔۔۔۔

مروہ۔۔۔۔

سائم نے پرفیوم کو ٹیبل پر رکھا۔اس کی طرف بڑھا۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

اس نے ایک نظر اندر گھمائی تو ہر طرف سے بس پانی ہی پانی ارہا تھا۔سکائی شاور کے ساتھ نارمل شاور بھی ان تھے۔اور سائیڈ شاور بھی۔۔۔۔۔

سائم نے پہلے مروہ کا کوٹ اتارا۔۔
اب نیچے بلیک کلر کی شرٹ تھی جس کے بازو تو بالکل نہیں تھے۔تو مروا نے دونوں ہاتھوں کو باندھا۔۔۔

دسمبر کا مہینہ تھا سردی بہت زیادہ تھی۔اور پانی بھی ٹھنڈا تھا۔سائم نے جلدی سے اپنا کوٹ اتارااور بیڈ پہ پھینکا۔۔۔

اور اندر جاکر شاور کو بند کیا۔۔

وہ بی اب تھوڑا بیگ چکا تھا۔تم مجھے اواز دے دیتی سائم نے اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں لیا۔بیمار پر جاؤ گی اب۔سائم نے اس کے بیگ سے جلدی سے کپڑے نکالے۔اور اس کے ہاتھوں میں دیے۔۔۔۔۔

جلدی سے چینج کرلو پھر بیمار پڑ جاؤ گی۔ہمارے مروہ بھی اس کی بات پہ عمل کرتے ہوئے دوبارہ سے واش روم میں گئی۔۔۔۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

تھوڑی ہی دیر میں وہ کپڑے تبدیل کر کر کمرے میں اچکی تھی۔۔۔۔

سائم نے بھی شرٹ چینج کر لی تھی۔اس کے اتے ہی وہ اس کے پاس ایا۔۔۔

میں ٹھیک ہوں زیادہ ایکٹنگ کرنے کی ضرورت نہیں ہے میرے سامنے۔اور تم توافس جارہے تھے جاؤ یہ نہ ہو جویریہ میڈم کو بہت زیادہ ہی انتظار کرنا پڑ جائے۔۔۔

سائم کا غصہ جو تھوڑی دیر کے لیے کم ہوا تھا وہ پھر سے نمایاں ہونا شروع ہو گیا تھا۔۔۔

تم نہیں سدھرنے والی اس نے دل ہی دل میں کہا۔۔۔۔۔

URDU NOVELISTS

ہاں مجھے جانا چاہیے تم نے یاد دلوا دیا۔۔۔

ویسے مر وہ تم اتنی جلس کیوں ہو رہی ہو۔سائم نے دوبارہ سے کوٹ پہنا۔۔۔۔۔

م۔۔۔۔میں مجھے کوئی پرواہ نہیں ہے مسٹر سائم مردان۔۔۔۔۔

اب چلے جاؤ یہاں سے۔۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

مجھے شوق نہیں ہے رکنے کا اور تمہاری موجودگی میں تو بالکل بھی نہیں۔ مروہ کو لگا تھا کہ وہ رکے گا۔ لیکن وہ اگلے ہی لمحے باہر چلا گیا۔ مروہ اسے دیکھتی ہی رہ گئی۔۔۔

میں بھی یہاں نہیں رکوں گی دفع ہو جاؤں گی۔

پھر تم اس جویریا کو لے انا یہ کہتے ہی مروہ بیڈ پر بیٹھ چکی تھی۔ اب اسے شدت سے سردی محسوس ہو رہی تھی اس نے دونوں پاؤں بیڈ پے کیے اور بلینکٹ کو اوپر اوڑا۔۔۔۔۔

مروو (دہ روسٹر) کافی شاپ پر بیٹھی ہوئی تھی۔ تقریبا شام ہونے والی تھی۔۔ ہر طرف سردی کی چمک دمک تھی۔۔۔

مروہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مروہ کو پیچھے سے اواز ائی تو وہ ایک دم سے چونکی اور پیچھے دیکھا۔۔ جیسے انجان دنیا میں کوئی اپنا مل گیا ہو۔۔۔

کتنے ٹائم بعد مل رہی ہے۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

کہاں گم تھی کتنے ٹائم بعد مل رہی ہو یونیورسٹی کے بعد تم دیکھی نہیں۔یہ طیب تھا جو مروہ کے ساتھ یونیورسٹی میں پڑھتا تھا۔اب اسی کافی شاپ پہ ایز اویٹر کام کرتا تھا۔وہ ویٹر کا یونیفارم پہنے اس کے پاس آیا۔مروہ نے بھی کافی ٹیبل پر رکھی اور کھڑی ہو گئی۔۔۔

تم یہاں۔۔۔۔۔۔۔

وہ دونوں اسی ٹیبل پر بیٹھ گئے تھے اور باتوں میں مصروف ہو چکے تھے۔۔۔

کہ تھوڑی ہی دیر بعد سائم کچھ کلائنٹس کے ساتھ اسی کافی شاپ پر ایا۔جن میں جویریہ بھی موجود تھی۔۔۔۔

وہ بالکل سامنے والے ٹیبل پر تھے۔دونوں کلائنٹس کو بیٹھنے کا اشارہ کرنے کے بعد جب سائم خود بیٹھنے لگا تو اس کی نظر مروہ پر گئی۔اس نے ایک دم سے چیر کو وہیں چھوڑ دیا جو وہ پیچھے کھینچ رہا تھا۔۔۔

اس کی نظروں کا تاقب کرتے جویریہ کی نظر بھی مروہ پر گئی۔۔۔

ارے یہ تو مروا ہے نا یہ اس ویٹر کے ساتھ۔۔

http://www.urdunovalists.com

سائم کے دونوں ہاتھ کمر پر تھے وی سٹائل میں۔۔۔۔

وہ یہ سوچ کر ارام سے تھا کہ وہ گھر میں ارام کر رہے ہو گی۔۔

اس سے پہلے کہ وہ کچھ اور کہتی وہ قدم بڑھاتے اس طرف گیا۔۔۔۔۔

مروہ اسے اپنی طرف اتا دیکھ کر کھڑی ہو گئی تو طیب بھی کھڑا ہو گیا۔۔۔۔۔۔۔

مروہ تم یہاں کیا کر رہی ہو تمہیں گھر ہونا چاہیے تھا۔ سائم سوالیا نظروں سے مروہ کو دیکھا۔۔۔۔۔

میرے خیال میں تم بھی افس میں کام کر رہے ہو گے لیکن تم اس نے افق نگاہ جویریہ پر ڈالی اور پھر سائم کو دیکھنے لگی۔۔۔

سائم نے بھی نظر پیچھے گھمائی۔۔۔۔۔

URDU NOVELISTS

اففففففف۔۔۔۔۔۔۔

لیکن اس نے اس کی بات کا کوئی جواب نہیں دیا۔

تم تعارف نے کرواؤ گی اس نے طیب کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

طیب یہ مروہ ابھی بول ہی رہی تھی۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

میں سائم مر دان ہسبنڈ ہوں مر وہ کا۔۔۔

سائم نے اپنا ہاتھ اس کی طرف بڑھایا۔۔۔۔۔

ارے مر واتم نے شادی کرلی طیب نے بھی اپنا ہاتھ سائم کی طرف بڑھایا۔اور سوالیہ نظروں سے مر وہ کو دیکھا۔بیسٹ وشزززز۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کچھ کسٹمر اگئے تو طیب چلا گیا۔اور سائم نے گوڑی مر وہ پہ ڈالی۔۔۔۔

تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں تھی گھر میں ریسٹ کرنا چاہیے تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تمہیں فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔مر وانے نظریں دوسری طرف گھمائی۔۔۔۔

چلواب اجاؤڈرامے نہیں کرو۔سائم نے اس کا ہاتھ پکڑااور اپنے ٹیبل پرلے ایا۔۔۔۔۔۔

مر وہ نے بڑی مشکل سے جویریہ کو بر داشت کیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

یہ سب کیا ہو رہا ہے۔۔۔۔

رات کے 11 بجے تھے۔ مروا نے اپنا ادھا سامان دوسرے کمرے میں شفٹ کر دیا تھا۔اور کچھ اٹھانے ائی تھی۔۔۔۔

کے سائم نے اس کا بازو پکڑا۔۔۔۔

وہ ابھی ابھی کمرے میں ایا تھا۔۔

تم یہیں سونے والی ہو۔۔۔

کوئی ڈرامہ برداشت نہیں کرنے والا۔۔۔

URDU NOVELISTS

سائم دروازہ لاک کر چکا تھا۔اب مروہ کے پاس کوئی اپشن نہیں تھا تو وہ بھی ہار مانتی بیڈ پر جا کر لیٹ چکی تھی۔۔۔۔۔۔۔

تھوڑی دیر میں سائم بھی روم میں اچکا تھا۔۔

اس کے روم میں اتے ہی مروہ نے انکھیں بند کر لی تھی کہ اسے لگے کہ وہ سو چکی ہے۔۔

سائم نے ہنستے ہوئے اس کی طرف دیکھا۔وہ پہلے واش روم گیا چینج کر کے پھر روم میں ایا۔۔۔۔

میں جانتا ہوں تم جاگ رہی ہو ڈرامے مت کرو۔۔

سائم نے اپنے شوز اتار کر سائیڈ پر رکھے۔واچ اتار کر سائیڈ ٹیبل پر رکھی۔۔مروہ نے اپنا رخ دوسری طرف کر لیا تھا۔۔۔۔۔۔

اج باہر کیوں گئی تھی اور وہ لڑکا۔۔۔۔

مروہ نے اپنا روخ اس کی طرف کیا وہ بیڈ پر لیٹ چکا تھا۔سائم نے اپنا ایک ہاتھ اس کی طرف بڑھایا اور اس کی گال کو کھینچا۔۔۔۔۔۔۔

کیا میں ایک بات پوچھوں۔اس کا ہاتھ پیچھے کرتے ہوئے مروہ نے کہا۔وہ تھوڑی سنجیدہ ہوئی۔۔۔

ہاں لیکن ایک شرط ہے۔۔۔۔۔

شرط

کیسی؟؟

یہاں سونا پڑے گا۔۔

سائم نے اپنا بازو اس طرف کرتے ہوئے اشارا کیا۔۔۔۔۔۔۔۔

مروا نے اگلے ہی لمحے اپنا رخ دوسری طرف کیا۔مجھے کچھ نہیں پوچھنا سو جاؤ۔۔۔۔۔

سائم نے اس کی کمر میں بازو ڈال کر اسے اپنی طرف کھینچا۔مجھے نیند نہیں ائی۔۔۔۔۔

تو کیسے سو جاؤ۔۔۔۔۔۔۔

میں نے کہا نا مجھے اپنی سائیڈ پہ سونا ہے۔۔۔۔

کیا پوچھنا ہے تمہیں وہ پوچھو سائم نے اس کا ہاتھ کو اپنے سینے پر رکھا۔۔

تو مروا نے بھی ایک گہری سانس لی۔اس کے ذہن میں بہت سے سوال تھے جو وہ سائم سے پوچھنا چاہتی تھی۔۔۔۔۔

کیا ہارون انکل نے ارم انٹی کو ڈیورس دے۔۔دی تھی۔۔

ایک نظر اسے دیکھا۔۔۔اس کی بات ابھی ادھوری تھی۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

لیکن سائم کچھ نہیں بولا۔۔۔۔۔۔

تم نے کہا تھا بتاؤ گے۔مروہ نے سر اب اس کے بازو سے اٹھانا چاہا تھا۔۔۔۔
لیکن سائم نے پھر سے اسے اپنی طرف مدو کیا۔۔۔۔۔

ضروری ہے اس ٹاپک پہ بات کرنا۔سائم تھوڑا اب سیٹ ہو چکا تھا۔۔۔۔

بات سے منکر رہے ہو۔۔۔مروا نے اس کے بازو سے اٹھنا چاہا لیکن سائم نے پھر سے اسے اپنی طرف کھینچا۔۔۔۔

ڈیورس دے دی تھی پھر اس کے بعد وہ کافی بکھر چکے تھے۔اور پھر۔۔۔۔۔

وہ چپ ہو گیا تھا شاید وہ بتا بھی نہیں سکتا تھا ہارون کے جانے کے بعد وہ کافی بکھر چکا تھا۔۔۔۔۔۔۔

اور اس کے فوراہی بات طیب میاں بھی چلے گئے۔۔۔۔

سائم نے خود کو بڑی مشکل سے سنبھالا تھا۔وہ اندر سے بالکل ٹوٹ گیا تھا لیکن مروہ کے سامنے وہ ایک مضبوط مرد بننے کی ناکام کوشش کر تا تھا۔۔۔۔

مروہ نے بھی پھر اس کے بعد کوئی سوال نہیں کیا لیکن اسے اندازہ ہو چکا تھا کہ سائم کافی تکلیف میں ہے۔۔۔۔

وہ رات بھر سو نہیں پائی تھی۔۔۔۔۔
رات کے کسی پہر بڑی مشکل سے اس کی انکھ لگی۔۔۔۔۔

صبح جب مروہ کی انکھ کھلی تو سائم سو رہا تھا۔مروا نے ارام سے اس کا ہاتھ اپنی کمر سے اٹھایا۔۔۔اور دھیرے دھیرے قدموں سے باہر نکل گئی۔۔۔۔

URDU NOVELISTS

تھوڑی دیر میں سائم کی بھی انکھ کھل چکی تھی۔۔۔

۔کیونکہ وہ پوری طرح سے اسے اپنی باہوں میں لیے سویا ہوا تھا۔۔۔۔

مروہ۔۔۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

اس نے بند انکھوں سے بیڈ پہ ہاتھ مارا تو حالی تھا پھر اس نے انکھیں کھول کر باتھ روم کی طرف دیکھا تو اس کا دروازہ بھی کھلا تھا۔۔۔۔

اس کے ذہن میں عجیب وسوسے ارہے تھے وہ جلدی سے اٹھا سلیپر پہنے اور باہر کی طرف ایا۔۔۔

وہ مروہ کو پکارتے ہوئے۔ ارہا تھا۔ اس نے سب کمروں کو چیک کر لیا تھا۔۔۔

صبح کے سات بجے تھے۔ کہ اچانک اسے کچن میں کسی کی موجودگی کا احساس ہوا۔ تو اس نے اپنا رخ اس طرف کیا وہ بہت ہی پریشان ہو چکا تھا۔۔۔

مروہ۔۔۔۔۔۔

اس نے کچن میں داخل ہوتے ہی اسے سامنے پایا تو یکدم بولا۔ مروہ جو ناشتہ بنانے میں مصروف تھی اس نے ایک نظر پیچھے دیکھا۔۔۔

تم نے مجھے ڈرا دیا تھا۔ سائم جلدی سے اس کے پاس ایا اور اسے باہوں میں لیا۔۔۔

تم یہاں کیا کر رہی ہو۔ اور یہ سب۔۔

http://www.urdunovalists.com

اس نے ایک نظر کچن کو پھر مروہ کو دیکھا۔۔

تمہارے لیے ناشتہ بنا رہی ہوں۔ان الفاظ نے تو جیسے سائم کی دنیا ہی تبدیل کر دی ہو۔۔

میرے لیے۔۔۔اس نے پھر سے ایک نظر کچن کو دیکھا۔۔۔۔۔۔

ہاں۔۔مروہ نے بھی حیا کی سرخی سے اپنی نظروں کو نیچے کیا۔۔۔۔

وہ جان چکی تھی کہ سائم نے بھی بہت کچھ برداشت کیا۔اب وہ اسے کچھ سکون دینا چاہتی تھی۔

تھینک یو۔سائم نے اپنے لب اس کے گالوں پر رکھے۔۔۔۔

URDU NOVELISTS

سائم۔۔۔بے ساختہ مروہ کے منہ سے نکلا اس نے اس کے سینے پہ ہاتھ رکھ اسے پیچھے کرنا چاہا۔۔۔۔۔۔

کیا سائم سائم۔۔۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

بیوی ہو میری۔ سائم نے اس کے مذمت کرتے ہاتھوں کو پیچھے کیا۔ اور پھر سے لمس اس کے چہرے پہ چھوڑیں۔۔۔۔۔

اب تم فریش ہو جاؤ میں ناشتہ بنا رہی ہوں۔ مروا نے اپنا روح دوسری طرف کیا۔۔۔

اوکے میری جان۔۔۔۔۔۔

یہ کہتے ہی وہ اگے بڑھا کہ مروا نے اسے ہاتھ میں پکڑے بیلن سے دور رہنے کا اشارہ کیا۔۔

سائم نے بھی اپنے دونوں ہاتھ کھڑے کیے۔۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے میں جا رہا ہوں۔ وہ اسے اور تنگ نہیں کرنا چاہتا تھا اور فریش ہونے کے لیے چلا گیا۔۔۔۔

مروہ جو ابھی تک اس کی قربت کے خوف میں مبتلا تھی۔ جب اسے اس بات کا احساس ہو گیا کہ وہ جا چکا ہے اس نے پھر سے ناشتہ بنانا شروع کیا۔ وہ اج بھی سائم کے لیے پراٹھے بنا رہی۔۔۔۔
کیونکہ فینسی ناشتہ تو وہ ہر روز کرتا تھا۔۔۔۔

سائم فریش ہو کر روم میں ایا ہی تھا۔۔۔۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

کہ مروا کا موبائل بجنے لگا اس نے اٹھا کے دیکھا تو وہ علیزے کی کال تھی۔۔۔۔۔۔

مروہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ایسی بھی کیا غلطی ہو گئی مجھ سے کہ تم فون اٹھانا بھی گوارا نہیں کرتی۔ سائم نے فون کان کے ساتھ لگایا تھا کہ علیزے نے بڑبڑانا شروع کر دیا۔۔۔

علیزے میں سائم ہوں۔۔۔

سائم نے اس کی بات کاٹتے ہوئے کہا۔۔۔۔

سائم۔۔۔۔۔

کیسی ہے مروا اور اس نے کوئی رابطہ نہیں کیا۔ ہم سب کتنے پریشان ہیں اور فاطمہ تو حالہ کو بہت یاد کر رہی ہے۔۔۔۔

علیزے نے اپنا سارا دکھ اسے سنا دیا۔۔۔

مروہ بالکل ٹھیک ہے۔ میں تھوڑی دیر میں بات کروا دوں گا۔۔۔۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

ابھی وہ روم میں نہیں ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اچھا اس کا بہت بہت خیال رکھنا۔۔

تم جانتے ہو پہلی بھی اس نے بہت کچھ برداشت کیا ہے۔وہ داداجان کے سب سے زیادہ کلوز تھی اور تمہاری موم کی وجہ سے۔وہ بولتے بولتے چپ ہو گئی۔۔۔

میں جانتا ہوں علیزے میں سب جانتا ہوں۔تم فکر مت کرو۔میں اس کا خیال اپنی جان سے بھی زیادہ حیال رکھوں گا۔۔۔
۔یہ مجھے پتہ ہے کہ وہ مجھے کیسے ملی ہے۔وہ بات کرتے تھوڑا سنجیدہ ہو گیا تھا۔لیکن اج اسے اپنی قسمت پہ رشک تھا۔اج مروانے اس کی صبح بہت حسین بنادی تھی۔اس نے اقرار نہیں کیا تھا لیکن اس نے سگنل دیا تھا۔اور سائم کے لیے یہی سب کچھ تھا۔۔۔

سائم نے موبائل بیڈ پر رکھا اور ایک گہری سانس لی۔۔۔۔۔۔

تو میری جان نے بنالیا ناشتہ۔وہ اس شائستگی سے کچن میں ایا تھا کہ مروہ کو احساس نہ ہوا۔وہ اسے بری طرح سے اپنی باہوں میں جکڑ چکا تھا۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

سائم۔۔۔۔۔مروہ کے بال بکھرے ہوئے تھے۔اور کچن تو پوری طرح سے اس نے خراب کرر کھا تھا۔۔۔۔

اس کی اچانک امد پر وہ بری طرح سے سہمی اس نے اسے پیچھے کرنا چاہا۔سائم نے دونوں ہاتھوں سے اس کی کمر کو پکڑا ہوا تھا۔مروہ کا رخ اگے کی طرف تھا۔۔۔

سائم اب میں روم میں چلی جاؤں گی بنا ناشتہ کیے۔اس نے دوبارہ سے اسے پیچھے کیا۔۔۔اور اپنے بالوں کو سیٹ کیا۔۔۔۔

اوکے چلو۔اؤناشتہ کرتے ہے سائم نے اس کا ہاتھ پکڑا اور چیئر کو پیچھے کی۔۔۔

میری ننھی سے جان نے اج بہت محنت کی ہے۔۔۔

مروانے اسے سگنل تو دے دیے تھے لیکن اب وہ اس کی قربتوں سے کیسے بچے اس کی سمجھ سے باہر تھا۔اب وہ بس اس کے افس جانے کی دعائیں مانگ رہی تھی دل ہی دل میں۔۔۔۔۔

URDU NOVELISTS

تم افس نہیں جارہے مروانے اس کی ڈریسنگ دیکھی۔ تو اس نے ہلکی سی شرٹ پہنی تھی اور نیچے وائٹ پنٹ افس سوٹ نہیں پہنا تھا۔۔۔

کوئی بے وقوف ہی ہو گا جو اج کے دن بھی افس جائے گا۔۔

اتنی خوبصورت بیوی کو چھوڑ کر۔۔۔۔۔۔

مروہ نے ایک دم سے پلیٹ کو وہیں رکھا جو وہ سائم کے اگے رکھنے والی تھی۔۔

کیا مطلب ہے تمہارا۔۔۔۔۔۔۔۔

تم افس جاؤ گے۔۔۔۔۔

مروہ کو اب اس کی قربتوں سے خوف محسوس ہو رہا تھا۔۔۔

میں نہیں جارہا۔ اتنے اچھے بریک فاسٹ پہ انعام تو بنتا ہے۔۔۔

اج میں اپنے بیوٹی فل وائف کو شاپنگ پہ لے کے جاؤں گا۔۔۔

سائم نے خود ہی پلیٹ کو اپنے اگے رکھا اور اس میں ایک پراٹھا رکھا ہے۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

نہیں مجھے نہیں جانا۔ مروہ نے چائے ڈالتے ہوئے جواب دیا۔
مجھے تم سے کچھ بھی لینا اچھا نہیں لگتا۔۔۔

میرا سب کچھ تمہارا ہے مروہ۔۔۔۔۔

تمہارا حق ہے میری ہر چیز پر۔۔۔۔۔

اور میری ہر چیز تمہاری ہے اس نے مروہ کا ایک ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا۔۔۔۔۔

اور یہ خوبصورت ہاتھ کام کرنے کے لیے نہیں بنے۔۔۔۔

URDU NOVELISTS

ائندہ اتنی زحمت مت کرنا میرے لئے۔۔۔۔۔۔۔

تم ملکہ ہو اس گھر کی۔ اور میرے دل کی۔۔۔۔۔

تم بہت اگے جا رہے ہو۔۔۔۔ مروا نے ہاتھ پیچھے کھینچا۔۔۔

تمہارے دل میں تو کوئی فیلنگز نہیں بھیجی تھی۔۔۔

زیرو فلنگز مروا نے منہ بناتے ہوئے کہا۔۔۔

تو سائم بھی اپنی ہنسی کو کنٹرول نہیں کر سکا۔۔۔

موڈ کیوں اف ہے جناب کا۔۔۔۔۔۔

سائم نے اسے زبردستی فورس کر کر گاڑی میں بٹھایا تھا۔

وہ پنک کلر کے کوٹ میں خود کو سمیٹے بیٹھی ہوئی تھی۔۔

جیسے کسی گہری سوچ میں گم ہو۔۔۔۔۔۔

URDU NOVELISTS

وہ سارے راستے خاموش تھی۔۔۔۔

میں کچھ پوچھ رہا ہوں مروہ۔۔۔۔۔۔

سائم نے نظر روڈ سے گھماتے ہوئے اس کی طرف کی۔۔۔۔

سٹرنگ ویل پہ ہاتھوں کی حرکت بھی تھوڑی رک گئی تھی۔۔

کچھ نہیں بس فاطمہ لوگوں کی یاد ارہی ہے۔ مروانے بھی نظر اٹھا کر اسے دیکھا اور پھر سیدھی ہو کر بیٹھ گئی۔۔۔۔

اج کے لیے سب بھولنا پڑے گا تمہیں۔ سائم نے گاڑی یونگ سٹریٹ کے مڈ میں روکی۔۔ یہ ٹرانٹو اور دنیا کی سب سے بڑی سٹریٹ ہے۔۔۔۔ جو ہر طرف سے بڑے بڑے بل بورڈ سے بڑی ہوئی تھی۔ جس کی لمبائی تقریبا 56 کلومیٹر ہے۔ اور اس کی خاصیت یہ ہے کہ اپ اس سے کینیڈا کے کسی بھی تفریح اور تاریخی مقام تک پہنچ سکتے ہیں بڑی بڑی بلڈنگ کے اوپر بڑے بڑے ایل ای ڈی لگی ہوئی تھی۔۔ یہ کینیڈا کی سب سے مہنگی ترین جگہ تھی۔ ایک قسم کا کمرشل ایریا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

تھوڑی ہی دیر میں سائم مروہ کو ایک شاپ پہ لے کے ایا۔ جو بہت بڑی شاپ تھی۔ مروہ ونڈو پہ لگے ہوئے کپڑوں کو دیکھتے دیکھتے اندر جا رہی تھی۔ اربن آوٹ فٹرز کینیڈا کی سب سے بڑی اور مہنگی ترین شاپ تھی۔۔۔۔

سائم یہ تو بہت ایکسپنسو ہے ہم کہیں اور سے لیتے ہیں۔ مروانے باہر سے ہی اندازہ لگا لیا تھا۔۔۔۔۔ سائم نے ایک نظر اسے دیکھا۔۔۔

میری جان۔۔۔۔۔۔

میں یہ پوری شاپ خرید کر تمہارے نام کر سکتا ہوں۔وہ دونوں شاپ کے اندر ا چکے تھے سائم نے دونوں ہاتھوں سے اس کے چہرے کو قید کرتے ہوئے کہا۔۔۔

تم ایک دفعہ کہو تو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ویلکم مسٹر سائم مردان۔۔۔۔۔

ایک سٹاف لڑکی نے سائم کو ویلکم کیا تو مروہ حیرانگی سے اس کی طرف دیکھنے لگی۔۔۔

یہ تمہارا نام کیسے جانتی ہے مروہ نے اس کے ہاتھوں کو پیچھے کیا۔۔۔

تمہارے ہسبینڈ کو دنیا جانتی ہے بس تم ہی انجان ہو۔۔۔۔

سائم۔۔۔۔۔۔۔مروا نے لفظ کو کھینچا۔۔۔۔۔۔۔

سچ بتاؤنا یہ کیسے جانتی ہے۔وہ ایک اربن لڑکی تھی۔۔جس کے بال براؤن تھے۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

میری جان۔اسے فیملی بوتیک ہی سمجھو۔۔۔۔

اور کچھ انویسٹمنٹ ہماری کمپنی کی بھی ہیں اس جگہ پر۔

مروہ کو اس کی بات سے تھوڑی تسلی ہوئی۔تو اس نے اپنا دھیان شاپنگ کی طرف کیا۔۔۔

سائم نے سامنے لگے سفید ٹائپ کی طرف ہاتھ بڑھایا مروہ تم جانتی ہو تمہیں سفید اور بلیک رنگ کتنے سوٹ کرتے ہیں۔۔۔۔۔

سائم نے لیدر کا ٹرنچ کوٹ پہنا ہوا تھا۔۔

۔وہ اس ٹاپ کو ہینگر سے اتار چکا تھا۔۔

ہاں سوٹ کرتے ہیں لیکن مجھے یہ بالکل بھی اچھا نہیں لگ رہا۔۔۔مروانے اس کے ہاتھ سے لیا اور پھر سے ہینگل کر دیا۔۔۔۔۔

URDU NOVELISTS

تو کیا میری چوائس کی تمہارے نزدیک کوئی ویلیو نہیں مروا۔۔سائم وہی ٹیک لگا کے کھڑا ہو گیا اور دونوں ہاتھ باندھ لیے۔۔۔۔۔

اگر اب تم مجھے شاپنگ کروا ہی رہے ہو تو میں اپنی پسند سے لوں گی۔مروہ یہ کہتے ہوئے اگے بڑھی۔۔۔۔

یہ بھی صحیح ہے۔۔۔۔۔

مطلب مجھے صرف تم اے ٹی ایم کے طور پر یوز کرنے والی ہو۔۔۔۔۔

سائم نے اس کے بال پیچھے کیے۔وہ بھی اس کے پیچھے ہی ایا تھا۔۔۔۔۔

سائم۔۔۔۔مروا نے بازو کی تھوڑی سے اسے پیچھے کیا بوتیک میں ہے ہم۔۔۔۔

تو گھر میں کون سا تم نے مجھے پر مشنیز دے رکھی ہیں۔وہ بھی اگے پیچھے دیکھتا پیچھے ہو چکا تھا۔۔۔۔۔

مروا نے ایک چاکلیٹ کلر کا ہائی نیک سویٹر اور نیچے وائٹ پینٹ ہینگر سے اتاری۔۔۔۔

ہاں چلو اب اسے ٹرائی کرتے ہیں۔سائم تو جسے اسی موقع میں تھا کہ وہ کچھ پسند کریں۔۔

سائم نے اس کے ہاتھ سے کپڑے لیے اور چینجنگ روم کی طرف جانے لگا۔تو مروا نے اسے پیچھے کھینچا۔۔۔

یہ میں نے ٹرائی کرنے ہیں یا تم نے۔اس نے حیرانگی سے پوچھا۔۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

تم نے کرنے ہیں لیکن تمہیں مدد کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔۔۔۔

میں کوئی ٹرائی نہیں کرنے والی اس کے ہاتھ سے دونوں چیزیں واپس لیتے ہوئے مروہ نے کہالوز سائز ہے یہ سائم۔ہر بندے کو فٹا آسکتا ہے۔۔۔

اس کو ٹرائی کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی مروانے غصے سے شرٹ اس کی طرف لہرائی۔۔۔۔۔۔
لیکن مجھے لگتا ہے اس میں تم جیسی تین چار اسکتی ہیں۔صائم نے دونوں ہاتھوں سے شرٹ کو کھولا۔۔۔۔۔۔
ہاں یہ دیکھنے میں ایسے لگتی ہے سائم پہننے کے بعد یہ بہت فٹ ہو جاتی ہے۔اور یہ کھلی کھلی ہوتی ہے تو بندہ کمفرٹیبل رہتا ہے۔۔۔۔۔۔

اور دوسری طرف چلی گئی سائم وہیں کھڑا سوچ ہی رہا تھا کہ اس کا موبائل بجنے لگا۔تو وہ سننے کے لیے تھوڑا سائیڈ پر ہو گیا۔۔۔۔

سائم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
مروہ جو شاپنگ میں مصروف تھی ایک دم سے اس کے پاس ائی۔سائم موبائل پہ لگا ہوا تھا اس نے کچھ ای میلز بھیجنی تھی۔۔

ہاں بولو کیا ہوا سائم نے موبائل پاکٹ میں ڈالا اور اپنا رخ اس کی طرف کیا۔۔۔

کیا میں فاطمہ کے لیے کپڑے لے لوں۔اسے بجوا دوں گی۔اس نے معصومیت سے پوچھا تو سائم قدم بڑھا کر اس کے پاس ایا۔۔

تو تم مجھ سے پوچھ کیوں رہی ہو۔سائم نے اپنی پاکٹ سے والٹ نکالا۔اور اپنا کارڈ نکال کر مروہ کے ہاتھ میں رکھا۔میرا سب کچھ تمہارا ہے۔۔جو دل چاہے لو۔۔۔

مروہ کا ہاتھ اس کے ہاتھ کے اوپر تھا۔۔۔۔

وہ مروہ کی انکھوں میں دیکھ رہا تھا اور مروہ اس کی انکھوں میں۔۔۔۔

نہ۔۔۔نہیں

مروا نے کارڈ اس کے ہاتھ میں دیا کارڈ نہیں چاہیے۔۔۔

اس نے ایک نظر سائم کو دیکھا۔

تھینک یو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

شاید کچھ اور بھی کہنا چاہتی تھی لیکن اس نے اپنا رخ بدلا اور پھر سے انہی کپڑوں کے پاس چلی گئ جو اس نے فاطمہ کے لیے پسند کیے تھے۔۔۔۔۔۔

لیکن اس نے ایک دفعہ مڑ کر اسے ضرور دیکھا تھا اور سائم کی نظریں تو اسی پر تھی۔۔۔۔۔۔

کیا حالا کو کو میری یاد نہیں اتی۔۔۔۔۔۔۔

ممی وہ کیسے میرے بغیر رہ لیتی ہیں۔۔۔۔۔۔

وہ تو سارا دن میرے ساتھ رہتی تھی میرے ساتھ سوتی تھی۔۔۔۔۔

وہ گود میں لیٹی معصومیت سے سوال کر رہی تھی جبکہ ریحان اور علیزے ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے۔۔۔۔

اور وہ یہی سوال ہر روز سونے سے پہلے کرتی تھی۔۔۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

میری جان اپ کی حالا جس ملک میں گئی ہے نا۔وہاں ان کے پاس موبائل نہیں ہے ورنہ وہ کال ضرور کرتی ہوں۔۔

وہ دوسرا ملک ہے بہت دور ہے یہاں سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سائم اس کو نیا موبائل لے کے دے گا تو وہ ہمیں ضرور کال کریں گی۔۔۔۔۔۔

تو کیا سائم نے انہیں نیا موبائل نہیں لے کر دیا۔۔۔

تو بابا سائم انکل کے نمبر پہ فون کرتے ہیں۔۔۔

وہ ہماری بات کروادیں گے مروہ حالہ سے۔۔۔

میری جان کے ٹوٹے۔۔۔

ریحان نے فاطمہ کو اپنی گود میں اٹھایا اور وہ سچ میں مروہ کو بہت یاد کررہی تھی۔۔۔۔

ابھی ہم باہر جائیں گے ائس کریم کھائیں گے اور بہت سی مستی کریں گے۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

۔۔ نہیں بابا مجھے ائس کریم نہیں کھانی۔۔۔۔

مجھے حالا کے پاس جانا ہے۔۔۔۔۔۔۔

وہ بس اسی بات پر اٹل تھی۔۔۔

اور علیزے اور ریحان کے پاس اس کے سوالوں کے کوئی جواب نہیں تھے۔۔۔

وہ خود حیران تھے کہ مروہ اتنی دیر تک ناراض کیسے رہ سکتی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

مروانے کافی شاپنگ کرلی تھی۔ تین چار بوتیک کے چکر کاٹنے کے بعد اب مروہ کی بس ہو چکی تھی۔۔۔۔۔

میرے پیٹ میں چوہے دوڑ رہے ہیں اب سائم بس کرو مجھے اب کھانا کھانا ہے۔ سائم جو اسے ایک اور بوتیک پہ لے کے جارہا تھا۔ مروانے اسے پیچھے کھینچا۔ اب سائم کا روخ اس کی طرف تھا۔۔۔

تو میری جان کیا کھانا پسند کرے گی۔ اس کے ہاتھوں کو باہوں سے نکال کر اس نے اپنے ہاتھوں میں لیا۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

...چلو اجاؤ اج تمہیں اپنی فیورٹ جگہ سے کھانا کھلاتا ہوں

Cibo Wine Bar Yonge St تھوڑی ہی دیر میں وہ ایک ریسٹورنٹ پہنچے۔

یہ ایک بہت ہی خوبصورت جگہ تھی۔ ریسٹورنٹ کے ساتھ ساتھ کیفیت ایریا بھی تھا۔ باہر لکڑی کا دروازہ تھا جو کافی قدیم محسوس ہوتا تھا۔ اور اندر ہر ٹیبل پر ڈفرنٹ ڈیکوریشن ہوئی تھی۔ اس کی خاصیت یہ تھی۔ کہ یہ ایک ہی ریسٹورنٹ میں نہ جانے کتنی ڈشز اویل تھی۔ اپ تقریبا دنیا کا ہر کھانا یہاں کھا سکتے ہیں۔ اور بیٹھنے کے لیے 80 قسم کی پلیس تھی۔ کیف سٹائل میں۔ ریسٹورنٹ سٹائل میں بار سٹائل میں۔۔۔۔۔۔

یونیورسٹی ٹائم میں مروہ میں اور نوروز یہاں بہت دفعہ ائے ہیں۔ وہ اندر داخل ہوتے۔ اسے بتا رہا تھا۔۔۔۔۔

تم ایسا سمجھو کہ ہمارا لنچ یہیں ہوتا تھا۔۔۔

اور ہم یہاں بیٹھا کرتے تھے اس نے سامنے پڑھے صوفے پہ اشارہ کیا۔۔۔

ہاں مجھے لگا ہی تھا کہ تم یہیں بیٹھتے ہوگے۔ مروہ نے تنزیہ لہجے میں کہا تو سائم نے بھی نظریں اس کی طرف گھمائی۔۔

http://www.urdunovalists.com

وہ ایک بار ٹائپ جگہ بنی ہوئی تھی۔اس پار کئی وائنز پڑی ہوئی تھی۔۔۔جیسے وائنز کی لائبریری ہو۔۔۔۔۔

ہم یہ نہیں پیتے تھے یار۔۔۔۔۔

سائم نے ہاتھ اس طرف لہراتے ہوئے کہا۔

اور لنچ ٹائم میں یہ سب کون پیتا ہے۔۔۔۔

لیکن تم پیتے تو تھے نا۔مر وہ سامنے صوفے پر بیٹھ چکی تھی۔۔۔۔

URDU NOVELISTS

ہاں میں اس بات سے انکار نہیں کر رہا ہے۔۔۔
کبھی کبھی بس۔۔۔۔

اور تم کتنے فخر سے بتا رہے ہو۔۔۔

مرو نے منہ بناتے ہوئے کہا۔اور اپنا بیگ ٹیبل پر رکھا۔شاپنگ بیگ گاڑی میں ہی تھے۔۔۔

تم لوگوں کے ساتھ تو لڑکیاں بھی اتی ہوں گی؟

ہاں جہاں نوروز ہو وہاں لڑکیاں نہ ہو ایسا پوسیبل نہیں تھا۔۔

لیکن میرا انٹرسٹ کسی میں نہیں تھا۔ہم یہاں لنچ ٹائم اتے تھے۔یہ نہیں پیتے تھے بتا چکا ہوں۔

میری جان۔۔۔۔۔۔

اس ٹائم میں یہ مجھے نارمل ہی لگتا تھا اور جب تک تم سے نہیں ملا تھا تب تک۔اس کے بعد میں نے کبھی ہاتھ بھی نہیں لگایا۔ہماری سوسائٹی ہی ایسی تھی۔۔۔۔

اور بزنس کلاس میں اس کو نارمل ہی سمجھا جاتا ہے۔۔

سائم بھی اس کے ساتھ جگہ بنا کر اس کے پاس ہی بیٹھ چکا تھا۔۔۔۔

لیکن میں نے خود کو اس چیز سے بہت دور رکھا۔

پھر مروا نے بھی اس کے متعلق کوئی سوال نہیں کیا۔شاید اسے سائم سے پوچھنے کی ضرورت نہیں تھی وہ جیسا

تھا وہ اچھے سے جانتی تھی۔۔۔۔۔۔۔

کیا میں ایک بات پوچھوں۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

مروہ نے سر اس کے سینے پہ رکھا۔

شاید وہ بہت تھک چکی تھی۔۔۔۔

پانچ سال تم نے کیسے گزارے۔۔۔۔

مروا نے گردن اوپر اٹھا کے دیکھی۔سائم اس کے بالوں میں ہاتھ پھیل رہا تھا۔۔۔۔

تمہاری یاد کے سہارے۔۔۔۔۔

اچھا تم تو کہہ رہے تھے تم بھول گئے تھے۔مروا نے بڑی معصومیت سے کہا تھا۔۔

ہاں میرے ہر دن کا اغاز تمہیں بھولنے سے ہوتا تھا۔لیکن رات کو تمہاری یادیں ایسا حملہ کرتی تھی کہ میں بچ نہیں پاتا تھا۔میں پوری طرح سے ہار جاتا تھا۔۔۔۔۔

اور یہ میری زندگی کی پہلی جنگ تھی جس میں ہمیشہ اور مسلسل میں ہی ہار رہا تھا۔۔

اور مجھے اس ہار سے بھی محبت تھی۔۔۔

شاید اسی لیے یہ جنگ میں بار بار لڑتا تھا بلکہ ہر روز لڑتا تھا۔۔۔

وہ اس کے ماتھے پہ اپنے لب رکھتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

کھانا سائم پہلے ہی آرڈر کر چکا تھا۔ اور اب وہ ٹیبل پہ آچکا تھا۔۔۔۔

یہ ان کی سپیشل ڈش ہے مروا۔

مروہ سامنے پڑے نان نما پیزے کو گھور رہی تھی وہ تھا تو پیزے کی شیپ میں لیکن وہ پیزا انہیں لگ رہا تھا۔۔۔

ساتھ میں ویجیٹیبل سالٹ۔ اور ویجیٹیبل ہی سوپ تھا۔۔

اور میٹھے میں رشین۔۔۔۔۔۔۔

لیکن مروہ کو بہت بھوک لگی تھی اس نے کچھ سوچے بغیر کھانا شروع کیا۔۔۔۔۔

سائم اسے حسرت بڑی نگاہ سے دیکھ رہا تھا۔۔

ان دنوں کے لیے وہ بہت تڑپا تھا۔۔۔۔۔

اس کا بس نہیں چل رہا تھا۔ کہ اسے دنیا سے چھپا کر کسی کونے میں لے جائے۔۔۔۔۔

ویسے سائم میں ایک بات سوچ رہی تھی۔۔۔ اس نے ایک منٹ کے لیے کھانا چھوڑا اور اسے دیکھا۔ اس نے ٹیشو سے ہاتھوں کو صاف کرتے ہوئے۔ اسے اشارے سے بولنے کی اجازت دی۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

وہ اس کی سوچوں سے بہت ڈرتا تھا کہ نہ جانے کب وہ کیا سوچ کر بیٹھ جائے اور اس سے روٹھ جائے۔۔۔

یہ ایک پراٹھا تمہیں بہت مہنگا نہیں پڑ گیا۔۔۔

اس نے مسکراتے ہوئے مروہ کی طرف دیکھا۔۔۔۔۔۔

تمہارے معاملے میں مجھے ہر چیز بہت مہنگی پڑی ہے مروہ۔۔

اس نے ہنستے ہوئے جواب دیا تھا۔ لیکن اس جواب میں اس نے اپنا سارا درد بیان کر دیا تھا۔۔۔

لیکن مجھے قیمت بھی وصول کرنی اتی ہے وہ سرگوشی میں بولا تھا۔۔۔

میرے بزنس مائنڈ کا تم مقابلہ نہیں کر سکتی۔ اس نے پھر سے اس کی گال کھینچتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔۔۔

اچھا تو میرے ساتھ بھی بزنس بزنس کھیلنے والے ہو۔ اس نے منہ بناتے ہوئے کہا۔۔۔

نہیں تمہارے ساتھ پیار پیار کھیلوں گا اب۔ سائم نے ایک سلاد کا پتہ اٹھایا اور اس کے منہ میں ڈال دیا۔۔۔۔

وہ بھی کھانا تقریباً ختم کر چکا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

ایک تو مجھے سمجھ نہیں اتا۔یہ لڑکی گاڑی میں سو کیوں جاتی ہے۔۔۔۔۔

سائم۔۔۔۔۔۔میں نہیں سو رہی۔اس نے کمر سیدھی کرتے ہوئے رخ سائم کی طرف کیا۔۔۔۔۔۔۔

اس سے پہلے کہ سائم کوئی جواب دیتا۔اس کا فون بجنے لگا بلوٹوتھ کنیکٹ تھے تو اس نے کال پک کر لی۔۔۔

ہاں جویریہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یہ نام سنتے ہی مروا نے اسے انکھیں نکالنا شروع کر دیا۔اس کے چہرے سے اس کا غصہ نما تھا۔۔۔۔۔۔

او کے ٹھیک ہے تم لوگ گھر اجاؤ پھر دیکھتے ہیں۔۔۔۔۔

سائم نے اتنی سی بات کر کے فون بند کر دیا

تھا۔۔۔۔۔۔۔

لیکن وہ مروہ کی جلسی کو اچھے سے سمجھ چکا تھا۔۔۔۔

کس کے گھر۔ مروا نے غصے سے پوچھا۔۔

ہمارے گھر اور کس کے گھر مروا۔۔۔۔۔

میں پہلے ہی ایکسپلین کر چکا ہوں کہ وہ میری بزنس پارٹنر ہے۔ ایسا ویسا کچھ نہیں جیسا تم سوچ رہی ہو۔ تو پلیز اب اس کو یہیں سٹاپ کر دو تو اچھا ہو گا۔۔۔۔۔۔

پلیز بس کر دیا کرو۔۔۔۔۔
جب تم جانتے ہو کہ اس کا انا مجھے اچھا نہیں لگتا تو پھر تم اسے کیوں بلا رہے ہو۔

میری جان میں اسے نہیں بلا رہا افس کا کچھ کام ہے ارجنٹ کام ہے اور وہ اکیلی نہیں ا رہی کچھ سٹاف ممبر بھی ائیں گے۔ اگر ارجنٹ نہ ہوتا تو میں کبھی نہ بلاتا۔ اس نے سرسری سا جواب دیا تھا ایک نظر اسے دیکھنے کے بعد وہ پھر سے روڈ پہ دیکھنے لگا تھا۔۔۔۔۔

میری بات کی کوئی ویلیو نہیں سائم۔۔۔۔۔۔

مروہ نے اپنا رخ پوری طرح سے اس طرف کر لیا تھا۔۔۔۔

ایک تمہاری ہی تو ویلیو ہے میری زندگی میں۔۔۔۔۔

صرف باتوں کی حد تک اس نے منہ بسرتے ہوئے دوسری طرف کر لیا اور ہاتھوں سے کھیلنے لگی۔۔۔۔۔

تھوڑی ہی دیر میں وہ دونوں گھر پہنچ چکے تھے۔ تقریبا شام ہو چکی تھی۔ گاڑی روکتے ہی مروہ تیزی سے گاڑی سے اتری اور گاڑی کے دروازے کو بہت زور سے بند کیا۔اور پھر اندر کی طرف چلی گئی سائم گاڑی میں بیٹھا اس کا یہ تماشہ دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

یااللہ اس لڑکی کے ساتھ زندگی کیسے گزاروں گا اس نے سیٹ بیلٹ کھولا۔۔۔۔۔۔

وہ گاڑی سے اترا اور پیچھے سے شاپنگ بیگ اٹھائے۔۔۔۔۔۔

وہ کمرے کے ایک طرف منہ لٹکائے بیٹھی ہوئی تھی۔ سائم نے شاپنگ بیگ اس کے اگے رکھے۔ اپنا کوٹ اتار کر سائیڈ پہ رکھا۔۔اب نیچے بلو شرٹ اور بلیک جینز تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اب اور نہرے نہیں اٹھانے والا تمہارے۔ بہت ہو گیا اب جب اپنا دل کرے تو مان جانا۔ ورنہ ایسے ہی رہنا۔۔۔۔۔

مجھے شوق نہیں ہے۔ تم سے اپنے نہرے اٹھوانے کا۔ اور اب تم بھی اپنی بات پر قائم رہنا۔ مروہ نے اس کی بات کاٹتے ہی اسے جواب دیا تھا۔۔

اس سے پہلے کہ وہ مروہ کو کچھ بولتا یا مروہ اس سے کچھ کہتی۔۔۔

ہیلپر نے مہمانوں کے انے کی۔ خبر دی تو سائم بنا کچھ کہے روم سے باہر اگیا۔۔۔۔

دیکھا پرواجویریہ کی ہے۔۔۔۔۔

میں تو کسی کھاتے میں نہیں اتی۔ وہ غصے سے بڑبڑاتی ہوئی شیشے کے سامنے کھڑی ہو گئی۔۔۔۔

لیکن میرا نام بھی مروہ ہے۔ مروہ ہلکی سی مسکرائی اور شاپنگ بیگ میں سے ایک سمپل ریڈ کلر کی میکسی نکالی جو اس نے اج ہی لی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

چینجنگ روم میں اس نے وہ چینج کی۔ وہ اس پہ بہت سوٹ کر رہی تھی۔ لاونگ بازو تھے جو بازوں کے ساتھ چپکے ہوئے تھے۔۔ اور لینتھ پاؤں تک تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

روم میں اتے ہی وہ شیشے کے سامنے کھڑی ہوئی اپنے بالوں کو کھولا۔ریڈ کلر کی ڈارک لپ سٹک اس نے لگائی۔وہ انتہا کی خوبصورات لگ رہی تھی۔اس کی سفید رنگت پہ ریڈ لپسٹک اور بھی نکھر گئ تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

اب میں دیکھتی ہوں۔۔۔۔۔

اس نے ایک نظر شیشے میں خود کو فائنل ٹچ دیا۔نیچے اس نے ریڈ ہائی ہیلز پہنے تھے۔اور پھر باہر اگئی۔۔۔۔۔۔

وہ سب ڈرائنگ روم میں بیٹھے تھے جویریہ کے ساتھ ایک فیمیل سٹاف کے ساتھ دو میل سٹاف ممبر بھی تھے۔۔
سائم کے ہاتھ میں پین تھا۔جس سے وہ کھیل رہا تھا اور ساتھ ساتھ فائلز دیکھ رہا تھا۔کے اچانک سے اسے ہائی ہیلز کی اواز ائی۔تو اس نے چونک کر سامنے دیکھا۔۔۔۔۔۔۔

اس کی نظر پہلے مروہ کے پاؤں پر پڑی اور پھر دھیرے دھیرے وہ پاؤں سے لے کر سر تک پہنچا۔اس کے ہاتھ سے پین نیچے گر چکا تھا۔اور وہ شاید بے دھانی یا اس کے نشے میں کھڑا ہو چکا تھا۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

سائم کو نوٹس کر کے باقی سٹاف ممبر نے بھی پیچھے نظر دہرائی۔۔۔۔

ویلکم مروہ میں ابھی پوچھنے والی تھی کہ تم کہاں ہو

میرے گھر میں مجھے ہی ویلکم کر رہی ہے مروہ اندر ہی اندر بڑبڑاتے ہوئے اس کے پاس ائی۔۔۔۔۔

۔جویریہ نے اپنا رخ پیچھے کیا۔تو اس کی اواز سے سائم بھی واپس اسی دنیا میں ایا۔۔۔۔

کیا کہیں جانے کی تیاری ہے اس نے مروہ کی تیاری کو نوٹس کرتے ہوئے کہا۔۔۔

مروا نے ہاتھ اس سے ملایا اور باقی سٹاف ممبرز کو بھی ہیلو کیا۔۔۔

سائم کی نظریں ابھی بھی اس پر ٹکی ہوئی تھی۔۔۔

URDU NOVELISTS

مروہ سائم کو ایٹیٹیوڈ دکھاتے ہوئے اس کے سامنے بیٹھ چکی تھی۔۔۔

یہ ں ل سٹاف ممبرز کی نظریں مروہ پر اٹکی ہوئی تھی۔اور سائم نے اس بات کو شدت سے محسوس کیا تھا۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

مروہ گلاس پانی لے اؤمیرے لیے۔۔۔اس نے لڑکھڑاتے ہوئے لفظوں کے ساتھ اسے کہا تھا جملہ بھی کمپلیٹ نہیں تھا۔۔۔
وہ اسے دیوانہ بناچکی تھی۔

اوراس کے تیر صحیح نشانے پر لگے تھے۔۔۔۔۔۔

سائم نے اسے انکھوں سے اشارہ کیااور جانے کا کہا۔۔۔۔
مروانے ایک نظر جویریہ پرڈالی۔اور پھراٹھ کرکچن کی طرف جانے لگی توسائم بھی اس کے پیچھے ہی گیا۔پانی توبس اس نے بہانہ بنایا تھا۔۔۔۔۔
یہ لوپانی۔۔۔۔۔۔۔

اس کے کچن میں اتے ہی مروہ نے پانی کاگلاس اس کی طرف بڑھایا۔توسائم نے اس کے ہاتھ سمیت پانی کا گلاس پکڑا۔۔۔۔

کیاہوا تم اپنی بات پہ قائم نہیں رہ سکے۔وہ بول نہیں رہی تھی بلکہ لفظوں کاوار کررہی تھی۔جبکہ سائم کی نظریں تواس کے چہرے سے ہی نہیں ہٹ رہی تھی۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

میں پانی پینے ایا ہوں مر وہ۔۔۔۔

خود کو کنٹرول کرتے ہوئے سائم نے پانی کا گلاس منہ سے لگایا۔اور ایک ہی سانس میں سارا پانی پی لیا۔۔۔۔۔۔

یہ اتنی تیاری کس لیے۔۔۔۔

اپنے لیے سائم اور کس کے لیے اس کے ہاتھ سے پانی کا گلاس لے کر اس نے ٹیبل پر رکھا۔اس کا ایٹیٹیوڈ اج کچھ الگ ہی لیول کا تھا۔۔۔میرے نہرے کون اٹھانے والا ہے جس کے لیے میں اتنی تیاری کرو۔۔۔۔۔۔۔

سائم نے ہاتھ اس کی طرف بڑھایا ہی تھا کہ وہ کچن سے باہر چلی گئ۔۔۔۔۔۔

سائم نے ہاتھ ٹیبل پر رکھا اور پیچھے مڑ کر اسے دیکھا۔۔۔

یہ مجھے پاگل کر دے گی۔سائم بھی اس کے پیچھے ہی باہر ایا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مجھے لگتا ہے یہ کام ہمیں صبح افس میں کرنا چاہیے۔سائم ڈرائنگ روم میں داخل ہوتے سب کو محاطب کرتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

لیکن سائم یہ پریزنٹیشن ہم نے صبح 10 بجے تک ریڈی کرنی ہے مجھے نہیں لگتا کہ ہم رات بھر کام کر کے بھی اسے ختم کر پائیں گے۔اور تم صبح پر ڈیلے کر رہے ہو۔جویریہ نے اٹھتے ہوئے اس کی بات کا جواب دیا۔۔۔

بالکل سائم مروہ نے بھی اس کی ہاں میں ہاں ملائی۔اگر کام ضروری ہے تو تم لوگوں کو کرنا چاہیے۔۔۔۔

ایگزیکٹلی مروہ۔۔۔۔۔۔۔۔

سائم ہم اسے ڈیلے نہیں کر سکتے۔۔۔۔۔۔

سائم نے افق نگاہ مروہ پر ڈالی۔تو وہ ہلکی سی مسکرائی۔اور دوبارہ سے صوفے پر ٹیک لگا کر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔۔۔

سائم آنکھ کے اشارے سے اسے ون کرتے ہوئے اس کے سامنے بیٹھ گیا۔۔۔۔۔۔
میں چائے دیکھتی ہوں وہ یہ کہتے ہوئے وہاں سے اٹھی اور کچن کی طرف جانے لگی۔۔۔

اس کی ادائیں سائم پہ قاتلانہ حملہ کر رہی تھی۔وہ بھی اٹھا اور پیچھے ہی اس کے کچن میں گیا۔۔۔۔

اور وہ اس کی اہٹ محسوس کر چکی تھی۔۔۔۔۔

کیا کچھ چاہیے۔اس نے اپنا رخ پیچھے کرتے ہوئے پوچھا۔اور دونوں ہاتھ اس نے باندھ لیے تھے۔اس کے کھلے بال پیچھے تھے اور کچھ دو تین لٹے چہرے کے اگے ائی ہوئی تھی۔۔

ہاں چاہیے۔وہ دو قدموں کا فاصلہ طے کر کے اس کے قریب ایا۔اس کی ایک لٹ کو اس نے اپنی شہادت کی انگلی میں جکڑا۔اور فولڈ کرتے ہوئے اوپر تک لے گیا۔۔۔۔

مروا نے دونوں ہاتھ کھولے اور پیچھے کی طرف جانے لگی۔۔

URDU NOVELISTS

کے۔۔۔۔۔۔۔کیا۔۔۔

ایک جھٹکے میں اسے پیچھے کیا اور باہر کی طرف بھاگ گئی۔۔۔۔۔

سائم جو اس کے لمس میں کھویا ہوا تھا۔۔۔۔۔

مروہ۔۔۔اس نے اسے روکنے کے لیے ہاتھ اگے بڑھایا لیکن وہ جا چکی تھی۔۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

اب اس کے لیے کنٹرول کرنا مشکل ہو گیا تھا۔اور مروہ کی حرکتوں اسے اور بے قابو کر رہی تھی۔۔۔۔

مرہ۔۔

اس کی اواز پہ مروانے انکھ اٹھا کر اسے دیکھا۔۔۔۔۔۔۔

لیکن کوئی جواب نہیں دیا اور منہ بصیر کر دوسری طرف کر لیا۔۔۔۔۔۔۔

لیکن وہ سائم مردان تھا۔اس کے معاملے میں وہ کسی سے نہیں ڈرتا تھا۔اور اب تو وہ اس کی بیوی تھی۔۔۔۔۔۔۔

مروا حیرت سے اسے دیکھنے لگی۔وہ دوبارہ سے اکر اپنی جگہ پر بیٹھی تھی۔۔۔

۔دو منٹ بات سنو گی۔۔

سائم نے مروہ کو اندر انے کا اشارہ کیا۔۔۔

لیکن وہ اس کے ایٹیٹیوڈ سے بھی اچھی طرح واقف تھا تو اس نے اس کا ہاتھ پکڑا اور کھینچنے کے انداز میں اسے اپنے ساتھ لے جانے لگا۔مروہ بھی افس ممبرز کے سامنے کیا ہی کہتی وہ اس کا شوہر تھا۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

کیامسئلہ ہے سائم کمرے میں جاتے ہی مروا نے اس کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ جھٹکا۔اور ایک طرف ہو گئی۔

ڈسٹرب کر کے اپ مسئلہ پوچھتی ہو سائم نے اک جھٹکے میں اسے قریب کیا۔وہ اسے سر سے لے کے پاؤں تک دیکھ رہا تھا وہ اج بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔۔۔

یہ کیا بد تمیزی ہے۔۔

مسٹر سائم مردان اپ تو اپنی بات سے منکر رہے ہیں۔۔۔

وہ اندر سے اس کی قربت سے بری طرح سے سہم چکی تھی۔۔۔

سائم مسکراتے ہوئے اسے دیکھ رہا تھا اور اس کی طرف بڑھ رہا تھا۔اس کے ہاتھ اس کی کمر پر گردش کر رہے تھے۔۔۔۔۔

URDU NOVELISTS

سا۔۔۔۔۔اسے اپنی طرف جھکتے دیکھ کر مروہ نے اسے روکنا چاہا۔۔۔۔۔

اس سے پہلے کہ وہ کچھ بولتی سائم نے اس کے لبوں کو اپنے لبوں میں قید کیا۔وہ شدت سے بھرپور لمس اس کے ہونٹوں پہ چھوڑ رہا تھا۔اس کی مذمت کرتے ہاتھ اس کے سینے پر تھے۔۔۔۔۔

سائم نے ایک ہاتھ پھر سے کمر میں ڈالا۔۔۔۔

وہ اسے کمر سے اٹھا کر تھوڑا اوپر کر چکا تھا۔۔۔۔

سا۔۔۔۔۔

مروہ نے ایک جھٹکے میں اسے پیچھے کیا۔۔۔۔۔

کہانہ کوئی رعایت نہیں ملنے والی۔۔۔۔

سائم نے پھر سے اس کے گرد دائرہ تنگ کیا۔وہ اس سے پیچھے جاتے جاتے اب دیوار کے ساتھ جا کے لگی تھی۔۔۔۔

وہ بخشنے کے موڈ میں بالکل نہیں تھا۔۔

URDU NOVELISTS

یہ سب کرنے سے پہلے سوچنا تھا مس مروہ۔۔

کہ اس کا نتیجہ کیا نکلے گا۔سائم نے توڑی سے اس کے چہرے کو اوپر کیا۔۔۔

وہ اس کے خوف سے انکھیں بند کر چکی تھی۔۔۔۔۔

سائم۔۔۔۔۔۔

اگر پاس ائے تو اچھا نہیں ہو گا۔۔۔مروہ کے ہاتھ کانپ رہے تھے۔اور دل کی دھڑکن یکدم تیز ہو گئی تھی۔۔۔۔

اچھا تو واقع نہیں ہو گا میری جان۔۔۔۔

وہ سرگوشی میں بولتا ہوا اس کی گردن پہ جھک گیا تھا۔

مروانے ایک جھٹکے میں اسے پیچھے کرتے ہوئے اس کے منہ پہ زور کا تھپڑ مارا تھا۔اور یہ سب اس سے اچانک ہوا تھا اسے خود سمجھ نہیں ائی تھی۔۔۔
یہ کیا بدتمیزی تھی مروہ میں نے لاسٹ ٹائم تمہیں وان کیا تھا نا۔سائم کا موڈ بھی ایک دم سے چینج ہو گیا تھا اس نے مروہ کے تھپڑ والے ہاتھ کو زور سے کھینچا تھا۔رومینٹک تاثرات اب غصے میں بدل چکے تھے۔۔۔۔

تو تم رک نہیں رہے تھے۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

وہ شائستگی سے بولتے ہوئے۔اس کی باہوں سے نکل چکی تھی۔۔۔۔

سائم کا ایک ہاتھ ابھی بھی دیوار پر تھا۔اس نے مکہ بنا کر زور سے دیوار پر مارا۔۔۔۔

مروہ اس کے غصے سے سہم چکی تھی۔۔۔۔۔

تم نہیں سدھر سکتی کبھی نہیں سدھر سکتی مروہ۔۔۔

سائم نے ایک ہاتھ سے اپنے ہونٹ صاف کیے اور زور سے دروازہ بند کر کے باہر کی طرف گیا۔۔۔۔۔

اس کے جاتے ہی مروا نے ایک گہری سانس لی اور بیڈ پر بیٹھ گئی۔۔۔

یہ تم نے کیا کیا مروا۔۔۔۔۔

URDU NOVELISTS

لیکن میں کیا کرتی میں ڈر گئی تھی اس نے خود کو خود ہی تسلی دی۔۔۔۔

اس کے ہاتھ بری طرح سے کانپ رہے تھے۔۔۔۔۔

اس نے اپنی لپسٹک صاف کی جو وہ بری طرح سے خراب کر کر گیا تھا۔۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

سائم نے اپنے غصے کو پتہ نہیں کیسے کنٹرول کیا تھا۔۔۔

اور جا کر پھر سے جویریہ لوگوں کے بیچ میں بیٹھ چکا تھا۔۔۔

یہ مروہ تھی وہ جس کا تھپڑ وہ تیسری دفعہ برداشت کر رہا تھا۔اگر کوئی اور ہوتا تو شاید دوبارہ تھپڑ مارنے کے قابل نہ رہتا۔۔۔۔۔۔۔۔

مروہ اب کمرے میں تیزی سے ٹہل رہی تھی۔۔۔

کہ اچانک اس کا فون بجنے لگا تو اس نے فوراً سے اٹھا کے کان کے ساتھ لگایا۔کیونکہ فون سائرہ کا تھا۔۔۔۔۔

تم کینیڈا ائی ہو تم نے مجھ سے ملنا بھی مناسب نہیں سمجھا۔۔

URDU NOVELISTS

اور تو اور تم نے سائم سے شادی کر لی۔۔۔

تم نے تو مجھے اپنی زندگی سے بالکل نکال دیا مروہ۔۔

مجھے تم سے یہ امید بالکل بھی نہیں تھی۔۔۔

مروہ جو پہلے ہی پریشان تھی اس کی باتوں سے اور اپ سیٹ ہو گئی۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

سائرہ یار میں بہت ٹینشن میں ہوں اب تم ڈرامے کرنا بند کرو۔۔۔

مروہ ٹہلتے ٹہلتے اب صوفے پر بیٹھ چکی تھی۔۔۔

اچھا اب یہ ڈرامے لگ رہے ہیں مجھے تو فون ہی نہیں کرنا چاہیے تھا۔۔

مروا اس کے لہجے سے اندازہ لگا چکی تھی کہ وہ فون بند کرنے والی ہے۔۔

یار رکو تو میں بہت بڑی پرابلم میں ہوں۔۔

مروتم کب پرابلم میں نہیں ہوتی مجھے وہ دن بتاؤ۔۔۔۔

سائرہ بھی اب دوسری طرف تسلی سے بیٹھ گئی تھی اس کی پرابلم سننے کے لیے۔۔

تم نے سائم سے شادی کرلی میں تو یہ سن کر حیران اور پریشان ہوگئی تھی۔۔۔۔۔

سائرہ بیڈ پر لیٹی اور تکیے کو باہوں میں دبا چکی تھی۔۔۔۔۔۔۔

چلو اچھا ہی ہوا ہے تم دونوں کا کیس تو سالو ہوا۔ ورنہ پتہ نہیں اور کس کس کو سائم رگڑا لگاتا۔ تمہارے پیچھے۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

تھوڑی ہی دیر میں مروا نے اسے ساری داستان سنا دی تھی وہ سائرہ سے تو کچھ بھی نہیں تھی چھپانے والی۔۔۔

یااللہ۔۔۔۔۔۔وہ تمہارا شوہر ہے۔۔۔۔

تم ابھی بھی یہی سب کرو گی۔۔۔

کہاں چلی گئی ہے۔۔ sence مروہ تمہاری

دماغ کا استعمال کرنا تم نے لگتا ہے چھوڑ دیا ہے۔

اور تم خود اسے موقع دے رہی ہو دوسری عورتوں کے پاس جانے کا۔۔

اور میری بات یاد رکھنا۔۔۔مروہ بے دہانی میں اس کی باتیں سن رہی تھی۔۔۔۔۔۔

سائم کے نزدیک جتنی بھی لڑکیاں ہیں وہ سب کا ائیڈیل ہے۔۔۔۔

۔انہیں تو بس ایک موقع کی تلاش ہے اور تم یہ موقع خود دے رہی ہو۔اسے اپنے قریب کرو۔۔۔۔

وہ تم سے بہت پیار کرتا ہے۔سائرہ اب اٹھ کر بیٹھ گئی تھی۔

http://www.urdunovalists.com

دیکھو یہ فالتوں کی مشورے لینے کے لیے میں نے تم سے یہ سب شیئر نہیں کیا تھا۔جب اسے پرواہ نہیں تو مجھے بھی پرواہ نہیں میری طرف سے جس مرضی کے پاس جائے۔

ان دونوں کی باتیں نان سٹاپ جارہی تھی۔۔۔

تھوڑی دیر میں مروہ ڈرائنگ روم میں ائی۔۔۔۔

توسائم نے اسے نظر اٹھا کر بھی نہیں دیکھا تھا۔۔

مروا نے ایک نظر جویریہ کو دیکھا۔جو سائم کے بالکل نزدیک بیٹھی تھی اور جھک کر اسے فائل میں سے کچھ دکھا رہی تھی۔اور سائم بھی بڑے غور سے اس کی بات سن رہا تھا۔۔۔

مروا نے نہ اؤ دیکھا نہ تاؤ اور جا کر سائم کے ساتھ جڑ کر بیٹھ گئی۔حالانکہ وہاں پہ اتنی جگہ نہیں تھی کہ وہ بیٹھ سکے۔توسائم تھوڑا اگے ہوا تو وہ تسلی سے بیٹھی۔۔لیکن سائم نے اسے پھر بھی نہیں دیکھا تھا۔۔

اسے تھپڑ والی بات پہ سچ میں بہت غصہ تھا۔مروا نے اس کا سارا موڈ فلاپ کیا تھا۔۔۔۔۔

تھوڑی دیر میں وہ سب کھانے کی ٹیبل پر موجود تھے۔سائم مروہ سے اجنبیوں والا بیہو کر رہا تھا۔اور اس کے سامنے جان جان کے جویریہ کو زیادہ اہمیت دے رہا تھا۔۔اور مروہ یہ سب بہت مشکل سے برداشت کر رہی تھی۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

اس نے ابھی کھانا پلیٹ میں ڈالا ہی تھا۔ کہ سائم جویریہ کو کھانا پڑوسنے لگا وہ دونوں امنے سامنے بیٹھی تھی۔۔۔

مروہ نے اپنی پلیٹ وہیں رکھی اور اپنے کمرے میں چلی گئی۔۔۔

سبھی نے اس کے ایسے جانے کو نوٹس کیا تھا۔ سائم نے ایک نظر اسے جاتے دیکھا اور پھر کھانا کھانے لگا۔۔۔۔۔

تو باقی سب لوگوں نے بھی کوئی سوال نہیں کیا۔۔۔۔۔

مروہ نے کمرے میں اتے ہی۔ ٹیبل کو زور سے ہٹ کیا اور اپنے کپڑے چینج کیے۔۔۔

مجھے بھی تمہاری کوئی پرواہ نہیں سائم۔ وہ روم میں اتے ہی غصے سے بڑبڑانے لگی۔۔۔۔۔

وہ اپنی انکھوں سے موٹے موٹے انسو گرا رہی تھی۔۔۔۔۔

اس جویریہ سے شادی کر لینی تھی۔۔۔

وہ بیڈ پہ لیٹتے ہوئے۔ بلینکٹ اپنے اوپر آور چکی تھی۔۔

بالوں کا اس نے جوڑا بنا لیا تھا۔۔۔۔۔

اس نے گرے کلر کے نارمل سی شرٹ پہنی تھی۔ جس کے اوپر ہلکے سفید سے ڈیزائن کے پھول بنے تھے۔۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

تمہیں میری بالکل پرواہ نہیں۔۔۔۔

تمہاری بیوی میں تھی تمہیں مجھے کھانا دینا چاہیے تھا۔

وہ یہی سب بولتے بولتے اب لیٹ چکی تھی۔۔۔۔

تھینک یو سوچ سراج اپ کے گھر میں کام کر کے بہت اچھا لگا۔۔

وہ سٹاف ممبر کو سی اف کرنے دروازے تک گیا تھا۔۔۔

سائم جویریہ نے اسے تھوڑا سائیڈ پہ بلایا۔۔۔۔۔

کیا تمہارے اور مروہ میں سب ٹھیک ہے۔۔

میں نے دیکھا وہ کھانے کی ٹیبل سے جیسے گئی تھی شاید ناراض ہو گئی۔۔۔

وہ دونوں ٹہل رہے تھے۔۔۔

نہیں ایسی کوئی بات نہیں۔وہ باتیں کرتے کرتے اب گارڈن میں اچکے تھے۔۔۔

اور بد قسمتی سے مروہ اپنی کھڑکی سے یہ نظارہ دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

وہ غصے سے پھر سے بیڈ پر اگئی۔اس نے کمرے کی لائٹس بھی اف کر دی تھی۔۔

یااللہ میری دوست کو تھوڑی عقل دے۔۔۔۔

سائرہ کا دھیان مسلسل مروہ کی طرف تھا۔۔۔۔

یہ مروہ اتنی عجیب کیوں ہے۔۔۔

وہ کافی لیے باہر کی طرف ائی۔۔۔۔

میں ایسا کرتی ہوں اسے یہاں بلاتی ہوں کچھ دیر ہم ساتھ میں ٹائم سپینڈ کریں گے۔تو اس کا موڈ بھی اچھا ہو جائے گا اور میں اسے سمجھا بھی دوں گی۔وہ اندر ہی اندر پلاننگ کیے شاید خود کو تسلی دے رہی تھی۔۔۔

تھوڑی دیر میں سائم کمرے میں آ چکا تھا۔۔

اس نے کمرے میں اتے ہی پہلے لائٹ ان کی اور دھیان سب سے پہلے اس کا مروہ پہ گیا۔۔

جو بلینکٹ میں منہ چھپائی شاید سوگئی تھی یا سونے کی ایکٹنگ کر رہی تھی۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

تم نے کھانا نہیں کھایا جا کے کھانا کھالو۔وہ اپنی سائیڈ پہ اکر بیٹھا اور شوز اتارنے لگا۔۔۔۔

میں تمہارے ساتھ ہوں۔۔۔

اس نے اپنا روح پیچھے کی طرف کیا اور بلینکٹ تھوڑا کھینچا۔۔۔۔۔۔

کیوں تمہیں کیوں فکر ہو رہی ہے جویریہ نے کھالیا نا تو اب تمہیں سکون سے سو جانا چاہیے۔۔

سائم جو پہلے ہی اپنے غصے کو بہت مشکل سے کنٹرول کر رہا تھا۔مروہ کی یہ بات پھر سے اسے اجاگر کرنے والی تھی۔بلکہ کر چکی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مروا مروا مروا۔۔۔۔۔۔۔

تمہیں سوری بولنا چاہیے شرمندہ ہونا چاہیے تم نے جو اج حرکت کی ہے کیا وہ معافی کے قابل ہے۔۔۔۔

اور اوپر سے مجھے ایٹیٹیوڈ دکھا رہی ہو۔۔۔۔

شوہر ہوں میں تمہارا حق ہے میرا تم پر۔۔۔۔۔۔

جویریہ جویریہ جویریہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اس نے کلائی سے گھڑی اتار کر بیڈ پر پھینکی۔۔اور ٹاول اٹھا کر واش روم کی طرف چلا گیا۔۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

مروہ بھی اٹھ کر بیٹھ گئی۔۔۔۔

اور شاید اس کی باتوں پہ غور کر رہی تھی۔۔۔

کہ تھوڑی دیر میں سائم بھی باہر آگیا۔۔۔۔

اس نے وائٹ کلر کی لوس شرٹ پہنی تھی جو اکثر رات کے لیے استعمال کرتا تھا۔استین کے بٹن کھلے ہوئے تھے اور شرٹ کے بھی دو تین ہی بٹن بند تھے۔انکھوں میں ہلکے نما تھے۔لیکن سوٹ کر رہے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اس نے سامنے ڈراسے ایک ڈبہ اٹھایا اور اس میں سے سر درد کی گولی اٹھائی۔۔۔۔۔۔۔

اور بیڈ پر اکے بیٹھا اور پانی گلاس میں ڈالنے لگا۔۔۔۔۔۔

یہ کیوں کھا رہے ہو۔مروہ نے بے چینی سے پوچھا۔۔۔۔۔

کیوں تمہارے گھر والے نہیں کھاتے تھے۔سائم نے بھی ساتھ ہی جواب دیا۔گولی منہ میں ڈال کر اوپر سے پانی پینے لگا۔۔۔۔

کیا مطلب؟مروہ نے حیرانگی سے پوچھا۔۔۔

کیونکہ یہ کھائے بغیر تمہیں برداشت کرنا بہت مشکل ہے۔اس نے میڈیسن کا پتہ اس کی طرف لہراتے ہوتے ہوئے کہا۔۔

اور پانی کا گلاس ٹیبل پر رکھا۔۔۔۔

کہ اس کی نظر اچانک مروہ کی انکھوں پہ پڑی۔۔۔

وہ روئی ہوئی تھی۔۔۔۔

۔

سائم نے ایک نظر اسے دیکھا۔اور پھر دیکھتا ہی رہا۔۔۔

جا کر کھانا کھالو۔۔۔۔۔

مجھے بھوک نہیں ہے جب ہو گی کھالوں گی۔مروا نے سرسری ساجواب دیا۔وہ بیڈ کرون کے ساتھ ٹیک لگائے بیٹھی تھی۔

اور پھر بلینکٹ اوڑ کر سو گئی۔۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

سائم کو یہاں اس پر غصہ تھا وہیں پہ اس کی فکر تھی۔۔

لیکن اس کی حرکتوں کے اگے اس کی بس ہو گئ تھی۔

وہ بھی دوسرے سائڈ پہ ارام سے سو گیا تھا۔۔۔۔۔

صبح کے چھ بجے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔

سائم کی انکھ کھلی تو مروا اس کی باہوں میں تھی۔۔

مروہ کا ایک ہاتھ اس کے اوپر تھا۔وہ پوری طرح سے اس میں چھپ کر سوئی ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔۔

سائم مسکرایا۔۔۔۔۔۔

لیکن وہ اتنی جلدی اسے معاف نہیں کرنے والا تھا۔۔

تو اس نے مروہ کے بال پیچھے کیے اور سے تکیے پہ لٹانے لگا تو اس کی بھی انکھ کھل گئ۔۔۔۔۔

سائم کچھ کہے بغیر بیڈ سے اٹھ گیا۔۔۔۔۔۔۔

وہ تھوڑی ہی دیر میں افس کے لیے ریڈی ہو چکا تھا اور ناشتہ کرنے کا تو اس کا بالکل موڈ نہیں تھا۔یا شاہد مروہ کو ایٹیٹیوڈ دکھا رہا تھا۔۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

تم افس جارہے ہو۔۔۔۔۔

مروہ جو ابھی واش روم سے نکلی تھی فریش ہو کر۔اس کی تیاری دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

کیوں نظر نہیں ارہا تمہیں۔۔۔۔۔۔

.چاہیئے مروہ کے الفاظ ابھی منہ میں تھے۔۔۔ permission مجھے تم سے ایک

مجھے نہیں لگتا تمہیں میری کسی پرمیشن کی ضرورت ہے۔مروہ تم وہ کرو جو تمہارا دل کرے۔۔۔۔

اس نے وائلٹ سے ایک کارڈ نکالا۔۔۔۔

اور اس کے پاس ایا۔اسنے وائٹ شرٹ کے اوپر بلو کلر کا افس کوٹ پہنا تھا اور نیچے بلو ہی پینٹ تھی۔۔۔

کچھ ضرورت پڑے تو اس سے لے لینا۔اس نے غصے میں کارڈ اس کے ہاتھ میں تھمایا اور باہر نکل گیا۔۔۔۔۔۔۔

کارڈ کو میں سر میں ماروں گی کورڈ تو تم نے مجھے بتایا ہی نہیں۔مروا منہ بناتے ایک طرف بیٹھ گئی تھی۔۔

http://www.urdunovalists.com

کہ اتنی دیر میں اسے موبائل پہ ٹیکس ریسیو ہوا۔۔۔

سائم نے اسے کورڈ لکھ کر بھیجا تھا۔۔۔۔۔

تم نے میری بات تو سنی نہیں میں نے کہنا تھا کہ میں اج وینکوور جاؤں گی۔سائرہ سے ملنے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مروا نے اسے کال ملائی جو سائم نے اٹھالی تھی۔۔۔

وہ ابھی راستے میں تھا۔۔

میں نے کہانا مجھے تم سے پرمیشن چاہیے۔میں۔۔۔۔۔۔۔

URDU NOVELISTS

میں نے کہانا تمہیں میری پرمیشن کی ضرورت نہیں ہے۔میرا کوئی حق نہیں ہے تم پر۔تم کل مجھے بہت اچھے سے سمجھا چکی ہو۔سائم نے اتنی سی بات کر کے فون بند کر دیا۔۔۔۔۔

پرمیشن چاہیے اسے۔۔۔۔۔

سائم نے موبائل کو ساتھ والی سیٹ پہ زور سے گرایا۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

مروا نے بھی غصے سے موبائل کو بیگ میں ڈالا۔۔۔۔

اور ریڈی ہونے لگی۔ سائرہ کو وہ پہلے ہی انفارم کر چکی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یہ اتنی تیاری کس لیے عثمان اندر داخل ہوا تھا کہ اس نے سائرہ کو کچن میں مصروف پایا۔۔۔

مروا رہی ہے اس کے لیے بنا رہی ہوں۔۔۔۔۔

یا اللہ تم اس مصیبت کو پھر سے سر پہ سوار کر رہی ہو۔ عثمان اور سائرہ نے بھی شادی کر لی تھی۔۔۔۔۔

دیکھو تم اس کے بارے میں ایسا نہیں کہہ سکتے وہ میرے ساتھ ساتھ تمہاری بھی دوست ہے۔ اس نے چلاتے ہوئے کہا۔۔۔۔

URDU NOVELISTS

ہم نے ساتھ میں کتنا اچھا ٹائم سپینڈ کیا ہے۔۔۔

وہ ساتھ ساتھ کام بھی کر رہی تھی اور عثمان سے باتیں بھی۔۔۔۔

وہ دن کتنے اچھے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ دن تبھی تک اچھے تھے جب سائم مردان جیسی افت ہم پر سوار نہیں ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔

مروہ تھوڑی ہی دیر میں گھر سے نکل گئی تھی۔وہ بی سی فیری کے تھرو وینکوور میں تقریباایک ڈیڑھ گھنٹے میں پہنچ چکی تھی۔۔۔۔۔۔۔

لیکن وینکوور میں قدم رکھتے ہی اس کے ذہن میں یادوں کی جنگ چھڑ گئی تھی۔۔۔

انسان نے جہاں پر وقت گزار ہوتا ہے۔وہ جگہ انسان کے لیے بہت ویلیو ایبل ہوتی ہے۔اس شہر سے مروہ کی اچھی بری سبھی یادیں وابستہ تھی۔اور وہ پھر سے انہی سالوں میں کھو چکی تھی۔۔۔۔۔۔

نہ جانے اس شہر میں اس کے کتنے دوست بنے تھے اور کتنے بچھڑے تھے۔۔۔۔۔

وہ وینکوور سے گیس ٹاؤن کے لیے نکل گئی تھی جس کے لیے اس نے لوکل بس کا استعمال کیا تھا۔۔۔۔۔۔

وہ سائم کے زیادہ پیسے خرچ نہیں کرنا چاہتی تھی۔یا اس کا احسان نہیں لینا چاہتی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

---

http://www.urdunovalists.com

سائم افس میں بہت مصروف تھا۔ لیکن اس کا دھیان مروہ کی طرف تھا۔

مسٹر۔۔۔۔۔ جویریا نے کافی کا کپ سائم کے سامنے رکھا جو گہری سوچ میں گم تھا۔۔۔۔

ہا۔۔۔۔ ہاں تھینک یو سو مچ۔۔ سائم نے کمر سیدھی کی اور کافی کے کپ کو ہاتھ میں لیا۔

کہاں گم ہو تم اپنی پرابلم مجھ سے شیئر کر سکتے ہو۔ جویریہ اس کے سامنے والی چیئر پر بیٹھ چکی تھی۔۔۔ اور اس نے نوٹس کیا تھا کہ وہ کچھ الجھا الجھا ہے۔۔

نہیں نہیں بس اج کام کا بر ڈن کچھ زیادہ ہے نا اسی لیے سائم نے بات گھماتے ہوئے کافی کا ایک شپ لیا۔۔۔۔۔۔۔۔

کتنا مس کیا میں نے تمہیں پتہ ہے تمہیں کتنا بور ہو گئی تھی تمہارے جانے کے بعد۔۔۔

تھوڑی ہی دیر میں وہ سائرہ کے پاس پہنچ چکی تھی۔ سائرہ نے اور اس نے ایک دوسرے کو زور سے گلے سے لگایا ہوا تھا۔ وہ مل بھی تو کافی ٹائم بعد رہی تھی۔۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

ہائے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یہ خوشبو۔۔۔۔۔ مروا نے اپنے بیگ کو صوفے پر رکھا۔۔۔۔۔

کیا یہ سب تم نے میرے لیے بنایا ہے مروہ کچن کی طرف جاتے ہوئے بول رہی تھی۔ مجھے نہیں پتہ تھا کہ تم کبھی میری اتنی بھی عزت کرو گی۔ اس نے کچن میں اتے ہوئے ایک ایک کھانے کو چیک کیا تھا۔ سائرہ نے اس کے لیے بریانی کباب اور نہ جانے کیا کیا بنایا تھا۔۔۔۔

سائم میٹنگ میں مصروف تھا ابھی ابھی اپنے افس میں ایا تو اتے ہی اس نے موبائل اٹھایا۔۔۔

اسے شاید مروہ کی کال کا انتظار تھا۔۔۔۔۔

کے اچانک سے اسے اوپر نوٹیفکیشن شو ہوئی۔۔۔۔

مروہ نے کارڈ سے فری کی بکنگ کی تھی تو نوٹیفکیشن اس کے موبائل پہ اچکی تھی۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

یہ وینکوور کیوں گئی ہے۔سائم ایک دم سے اپنے چیئر سے اٹھا۔۔

اس نے مروہ کو کال ملائی۔۔۔۔

تم وہاں کیا کر رہی ہو۔سائم نے چیئر سے اپنا کوٹ اٹھایا اور گاڑی کی چابی اٹھائی۔۔۔۔

میں نے صبح تم سے پوچھنا تھا تم نے بات ہی نہیں سنی۔۔۔

مروہ سائیڈ پہ اکر اس سے بات کر رہی تھی۔جبکہ سائرہ عثمان اندر بیٹھے ہوئے تھے۔۔۔

میرے پوچھے بغیر تم کیسے جاسکتی ہو۔وہ غصے سے چلاتا ہوا گاڑی میں بیٹھا۔اس نے فون بند کر کے گاڑی کے سامنے پھینکا۔۔۔۔۔

وہ کافی مشکل سے اس سے ملی تھی وہ اب کسی بھی طور پر اسے کھونا نہیں چاہتا تھا۔اور وہ اپنے دماغ کو پتہ نہیں کہاں سے کہاں لگا رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔

کیا ہوا پریشان کیوں ہو۔۔۔

سائرہ تھوڑی دیر میں باہر آگئی تھی اسے ایسے پریشان دیکھ کر وہ پریشان ہو چکی تھی۔۔۔۔۔

کچھ نہیں ہوا کچھ بھی نہیں۔۔

وہ غصے سے چلاتی ایک طرف جا کر بیٹھ گئی۔۔۔

سائم کافی تیز سپیڈ سے گاڑی ڈرائیو کر رہا تھا۔۔۔۔۔۔

اسے پہلے ہی تھپڑ والی بات پہ غصہ تھا اور اب مروہ بنا بتائے وہاں چلی گئی تھی۔۔۔۔۔۔

حالا کی جان میں اپ سے کیوں ناراض ہوں گی۔۔۔۔

میں بس بزی تھی مروہ علیزے اور ریحان سے بالکل بھی بات نہیں کرنا چاہتی تھی یہی وجہ تھی کہ وہ فاطمہ سے بھی بات نہیں کر رہی تھی۔ لیکن فاطمہ نے اسے بہت سے وائس میسج کیے تھے جن کا جواب اس نے اج دیا تھا۔۔۔۔۔

تمہارا سائم کے ساتھ مسئلہ سالو نہیں ہوا کیا۔

وہ اب کھانا کھانے کے بعد باہر اکے بیٹھ گئے تھے عثمان کام کے سلسلے میں باہر چلا گیا تھا۔

مجھے سالو ہی نہیں کرنا سائرہ میں تنگ اگئی ہوں۔مروہ نے موبائل ایک سائیڈ پہ رکھا اور دونوں پاؤں چیئر کے اوپر کر لیے۔۔۔۔

تو تم نے بھی اسے تھپڑ مار دیا حد ہی کر دی مروا۔۔۔۔۔

اس نے ڈرائی فروٹ کی پلیٹ اس کے سامنے رکھی۔تو مروہ بھی دھیرے دھیرے سے کھانے لگی۔۔۔۔

وہ دونوں باتوں میں مگن تھی کہ اچانک سے سائم کی امد ہوئی۔سائم دونوں طرف سے کوٹ کو اگے کرتے ہوئے غصے سے اس کی طرف ارہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مروہ بھی دھیرے دھیرے کھڑی ہو چکی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

URDU NOVELISTS

سائرہ نے اسے کھڑے ہوتے دیکھا تو ایک نظر پیچھے دیکھا تو سائم آرہا تھا تو وہ بھی کھڑی ہو گئی۔۔۔۔۔

سائم نے اتے ہی اسے ہاتھ سے پکڑا۔نہ اگے دیکھا اور نہ پیچھے اور تیزی سے لے کر باہر کی طرف جانے لگا۔۔۔۔

سائرہ کے لیے یہ سب نیا نہیں تھا وہ پہلے سے ان دونوں کو بہت اچھا سا جانتی تھی۔ تو وہ سکون سے اپنی جگہ پر واپس بیٹھ گئی۔۔۔۔۔۔

مجھے لگتا ہے ان کے مسئلے قیامت تک سالو نہیں ہو سکتے۔ اس نے پلیٹ سے ایک کاجو کا دانہ اچھال کر منہ میں ڈالا۔ اور پلیٹ لے کر کچن میں رکھنے چلی گئی۔۔۔۔۔۔۔۔

کیا مسئلہ ہے تمہیں۔ سائم نے اسے زبردستی گاڑی میں بٹھایا اور خود ڈرائیونگ سیٹ اکر سنبھال لی۔۔۔۔۔۔۔

وہ اس کی کسی بات کا جواب نہیں دے رہا تھا۔ جبکہ سارے راستے مروا نے نہ جانے کتنے سوال کر لیے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ اسے وینکوور والے گھر لے کر ایا تھا۔ جہاں پہ پہلے ہی گارڈ موجود تھا جس نے اس کے اتے ہی دروازہ کھولا۔ اور سائم نے ایک سپیڈ میں گاڑی کو گرج میں کھڑا کیا۔۔۔۔۔

گاڑی سے اتر کر اس نے اپنی ٹائی کو تھوڑے نیچے کیا۔ جیسے اسے گھٹن ہو رہی ہو۔ اور پھر اسے ہاتھ سے پکڑ کر اندر کھینچ کر لایا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

تمہارا مسئلہ کیا ہے مروہ۔۔۔۔۔۔

اندر اتے ہی اس نے اس کو ایک طرف پھینکا۔۔

کیا پرابلم ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ خود کو سنبھالتے ہوئے اٹھی۔۔

میں سائرہ سے ملنے ائی تھی۔ویسے تو میں نے تم سے پوچھنا چاہا تھا لیکن مجھے نہیں لگتا کہ مجھے کہیں بھی انے جانے کے لیے تمہاری اجازت کی ضرورت ہے۔۔۔۔۔۔

مروہ۔۔۔اب چپ کر جاؤ میں اور کچھ نہیں سننے والا۔ایسی بے وقوف ہے تم کیسے کر سکتی ہو۔۔۔

میں پہلے بہت کچھ دیکھ چکا ہوں اب وہ نہیں دیکھنا چاہتا۔سائم سچ میں بہت پریشان ہو چکا تھا۔اس کو کھونے کے ڈر سے۔۔۔۔۔۔۔۔

سائم دونوں ہاتھ کمر پر بسیرے کوٹ کے اندر جکڑے ہوئے اسے غصے سے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

اس کا غصہ بے قابو ہو رہا تھا اس کی رات والی حرکت سے اور اب والے الفاظ اور ایٹیٹیوڈ سے وہ بری طرح سے تنگ ہو رہا تھا۔۔۔۔

لیکن اس سے پہلے کہ وہ اوئٹ اف کنٹرول ہوتا اس نے وہاں سے جانا ہی بہتر سمجھا۔ کمرے میں جاتے ہوئے راستے میں اتی ہر چیز کو اس نے ہٹ کیا تھا۔ اور برق رفتار سے اپنے کمرے میں گیا اور دروازہ زور سے بند کیا۔ مروہ دروازے کی اواز سے سہم چکی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مروہ کافی دیر تک اس کا انتظار کرتی رہی لیکن وہ باہر نہیں ایا۔۔۔۔

کیا ہوا مروہ چلی گئی۔ سائرہ کو اکیلے بیٹھے دیکھ کر عثمان نے سوال کیا جو ہاتھ میں کچھ سامان لے کر ایا تھا۔۔۔۔

ہاں چلی گئی۔ اس نے الفاظ لٹکاتے ہوئے اسے جواب دیا۔۔۔۔

کیوں کیوں چلی گئی۔ عثمان نے اپنا کوٹ اتار کر سائیڈ ٹیبل کے اوپر رکھا۔۔۔۔۔۔

URDU NOVELISTS

http://www.urdunovalists.com

سائم ایا تھا اسے لے گیا۔ سائرہ نے سرسری سا جواب دیا اور جو سامان وہ لے کے ایا تھا اسے لے کر کچن میں چلی گئی۔----------

وہ شاید اسے بتانا نہیں چاہتی تھی کیونکہ وہ پہلے ہی انہونی پیشگوئی کر کے گیا تھا۔-------------

---

مروہ نے اس کا کافی انتظار کیا لیکن وہ نہیں ایا تھا۔ اس نے دو تین دفعہ روم میں جانے کی بھی کوشش کی تھی لیکن پھر واپس اگئی۔---------

پھر اس نے جلدی سے سائم کے لیے کافی بنائی۔-----

کیونکہ اسے بھی احساس تھا کہ اسے تھپڑ نہیں مارنا چاہیے تھا۔ لیکن ابھی کے رویے کے لیے وہ اسے معاف کرنے کا ارادہ نہیں رکھتی تھی۔-----

----

وہ شائستگی سے کمرے کے اندر داخل ہوئی تھی۔ کچھ دیر پہلے اس نے کوٹ پہنا تھا لیکن کیونکہ گھر میں ہر طرف ہیٹر تھا تو اس نے وہ اتار دیا تھا۔ اس نے اورنج ہائی نیک شرٹ پہنی ہوئی تھی۔ جو جرسی سٹائل میں تھی۔

اور نیچے وائٹ جینز۔----------

http://www.urdunovalists.com

وہ کمرے میں داخل ہوئی تو سائم کو کھڑکی کے پاس کھڑا پایا۔وہ دونوں ہاتھ باندھے باہر کا نظارہ دیکھ رہا تھا۔-----

غصہ ابھی تک رونما تھا۔ماتھے پہ پریشانی کے بل تھے۔----------

اور اس کے انے سے اس میں کوئی ہلچل نہیں ہوئی تھی۔----

سوری۔--------------------

لفظوں کو میچتے ہوئے مروا نے کہا۔-------

اس نے کافی کا کپ اس کی طرف بڑھایا۔----

سائم نے اپنا روح دوسری طرف کر لیا۔---------

سوری نہ۔--------کافی کو ٹیبل پر رکھتے ہوئے اس نے اس کے دونوں بازو کھولیں۔اور اپنا سر اس کے سینے پے رکھا۔------

سائم حیرانگی سے اسے نوٹس کر رہا تھا۔-----------

URDU NOVELISTS

اس نے بھی کوٹ اتار دیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

لیکن وہ اتنی جلدی اسے معاف کرنے کے موڈ میں نہیں تھا۔۔۔۔۔۔۔

سائم نے ہاتھ اسے پیچھے کرنے کے لیے اٹھایا تھا۔لیکن وہ اتنی ہمت کہاں سے لاتا۔وہ پہلی بار خود اس کے پاس ائی تھی۔تو اس نے وہی ہاتھ اس کی کمر پہ رکھ۔۔۔۔
اٹس اوکے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اس کے سر پہ بوسا دیتے ہوئے اس نے کہا۔۔۔۔۔

لیکن صرف سمپل سوری ایکسیپٹ نہیں ہو گی۔۔۔۔۔

اس نے مروہ کو سامنے کرتے ہوئے کہا۔۔

اور وہ اس کی ڈیمانڈز سے اچھی طرح واقف تھی۔اس نے اپنی نظروں کو نیچے جھکایا۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ کچھ بولنے ہی والی تھی کہ سائم کا فون بجنے لگا۔۔۔۔

ہاں جویریہ اس نے کان کے ساتھ لگاتے ہی کہا۔تو مرواکا غصہ دوبارہ سے رونماہو چکا تھا۔۔۔۔۔۔

ہاں جویریہ۔۔

مروہ جو اس کے بازوں سے فرار ہونے کے چکر میں تھی۔سائم نے اسے پھر سے کھینچا۔۔۔۔۔

جویریہ کا نام سن کر وہ پہلے سے ہی غصے میں تھی۔۔۔

اچھا میں بعد میں بتاتا ہوں ابھی تھوڑا مصروف ہوں سائم نے یہ کہتے ہی فون بند کر دیا اور فون کو بیڈ پے گرایا۔۔۔۔

ایسے کیسے لڑکی۔۔۔۔

تھپڑ مارا ہے تم نے۔۔۔۔۔۔

یہ روکی سوکھی سوری ایکسیپٹ نہیں ہو گی۔۔۔

وہ اسے بازوں میں قید کرتے ہوئے بولا۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

کس کرنا پڑے گا۔اس نے قدرے بے باکی سے کہا تھا۔

کسں۔۔۔مروہ نے پلکیں جھپکتے ہوئے کہا۔۔۔

ہاں سائم نے گال مروہ کی طرف کیا۔اور اپنی شہادت کی انگلی اپنے گال پہ رکھی۔۔۔

میں۔۔وہ شرماتے ہوئے بولی۔وہ پزل ہو چکی تھی۔۔۔۔۔

مائی بی بی کما اون۔۔اس نے پھر ایک نظر اسے دیکھا اور پھر کس کرنے کا اشارہ کیا۔۔۔۔۔

وہ بری طرح سے گھبرا گئی تھی۔۔۔

کچھ دیر پہلے کا سائم اپ کہیں گم ہو گیا تھا۔وہ بے تابی سے اس کو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

۔

میں اپنی جان کو زیادہ زحمت نہیں دوں گا۔گال پہ مانگ رہا ہوں۔۔وہ سمجھانے والے انداز میں بولا۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

مروا شرم کے مارے انکھیں اگے پیچھے گھمارہی تھی۔۔۔

دیکھو اب مجھ سے ویٹ نہیں ہو رہا اگر اب تم نے کس نہیں کیا نا تو پھر مجھے کرنا پڑے گا۔اور مجھے گال پہ کس کرنا بالکل اچھا نہیں لگتا۔اس نے اس کے گال کھینچتے ہوئے کہا۔تم سمجھ رہی ہو نا اس نے ایک دفعہ پھر اسے دیکھا اور اپنے گال اس کی طرف سے کیے۔۔۔

مروہ اس کا مطلب اچھے سے سمجھ چکی تھی۔۔۔

مروا نے انکھوں کو ایک دم بند کیا اور پاؤں اٹھا کر اس کے گال پہ اپنے لب رکھے۔سائم کا چہرہ مسکراہٹ سے کھڑ کھلا اٹھا تھا۔کہ مروا گلے ہی لمحے اس سے دور ہوئی۔۔۔۔۔

بس اتنی چھوٹی سی۔۔۔۔سائم نے رخ بدل کر اسے دیکھا۔۔۔
تمہیں کس کرنی بھی نہیں آتی یار۔۔۔۔

چلو اؤ تمہیں کس کرنا سکھاتا ہوں۔سائم نے اس کا ہاتھ پکڑنا چاہا لیکن وہ بہت تیز رفتار سے باہر بھاگی۔۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

مروہ۔۔۔۔۔۔۔۔اس کا ہاتھ وہیں تھا کہ مروہ باہر جا کے دروازا بند کر چکی تھی۔۔۔۔

اس سے پہلے کہ وہ اس کے پیچھے جاتا اس کا فون پھر سے بجنے لگا۔۔۔۔۔۔

ہاں جویریہ۔۔۔۔اس نے بیڈ کی طرف جا کر فون اٹھایا۔۔۔۔

سائم تم میٹنگ چھوڑ کر گئے ہو کیا ہو گیا ہے۔رات کو کانفرنس ہے تمہارا ہونا اس میں بہت ضروری ہے۔اس میں ہمارے تینوں پروجیکٹ ہے۔۔۔۔۔

جویریہ میں کام کے سلسلے میں ونیکور ایا ہوں۔مجھے رات کو شاید دیر ہو جائے۔تم کسی طرح مینج کر لو یار۔سائم اس سے بات کرتے ہوئے۔باہر اچکا تھا اور اب فون بند کر اس نے پاکٹ میں ڈال لیا تھا۔جویریہ نے اس کی بہت منتیں کی تھی لیکن اس وقت اس کے لیے صرف مروہ ضرور تھی۔۔۔۔

کیا ہو گیا ہے اس لڑکے کو۔جویرا نے موبائل کو ٹیبل پر رکھا۔۔
ضرور اس کی زندگی میں کوئی مسئلہ ہے جو یہ مجھ سے بھی ڈسکس نہیں کرنا چاہتا۔۔۔۔۔

شاید اس میں اور مروہ میں کوئی پرابلم چل رہی ہے۔وہ سوچتے سوچتے چیئر پر بیٹھ چکی تھی۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

مروہ اور اس کی شادی بھی کچھ سمجھ سے باہر ہے۔

پاکستان جانے سے پہلے تو سائم نے کوئی اناؤنسمنٹ نہیں کی تھی۔

اس نے بلیک جینز کے اوپر بلیک ہی شرٹ پہنی تھی۔نیچے بلیک ہائی ہیلز تھے۔

ماما فاطمہ نے جب سے مروہ کا وائس میسج سنا تھا وہ خوشی سے کھل کھلا اٹھی تھی۔۔۔۔

وہ وائٹ امریلا فراک پہنے صحن میں گول گول گھوم رہے تھی۔۔۔

اور اپنے کربت ریحان اور علیزے کو دکھا رہی تھی۔۔۔

اور علیزے اور ریحان کی خوشی تو اسی میں تھی۔۔۔

URDU NOVELISTS

ریحان اپ کی وجہ سے مروہ مجھ سے بالکل بات نہیں کرتی۔علیزے نے ایک نظر فاطمہ کو دیکھا اور پھر ریحان کو مخاطب کیا۔۔۔۔

اپ کو ایسا بیہیو نہیں کرنا چاہیے تھا۔علیزے کچن میں اتے ہوئے اس سے شکایت کر رہی تھی اس نے سمپل سالون کا جوڑا پہنا ہوا تھا۔اور دوپٹہ گلے میں تھا۔وہ پھیلے ہوئے برتن سمیٹ رہی تھی۔۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

دیکھو میں نے جو کیا اس کے بلے کے لیے کیا۔۔۔

اور پہلے بھی خاندان میں کیا کم بدنامی ہو گئی۔

ہر کوئی باتیں کرتا تھا۔

اور اب ہم کیا جواب دیتے۔ ابھی فخر سے یہ تو کہہ سکتے ہیں نا کہ وہ شادی کر کے جا چکی ہے۔۔۔

اور انہوں نے نکاح کر لیا تھا تو اب اس نے اسی کے ساتھ رہنا تھا نا کہ ہمارے۔ وہ منہ سجائے اسے جواب دے رہا تھا۔ علیزے کی باتیں اس ٹائم اسے زہر لگ رہی تھی۔ کیونکہ وہ ایک مرد تھا اور وہ مرد کی حیثیت سے سوچتا تھا۔ اور علیزے ایک عورت تھی۔۔

مرد ہمیشہ دنیاداری کو دیکھ کر سوچ رکھتا ہے۔۔۔

جبکہ عورت سب سے پہلے ایموشنل ہوتی ہے اور پھر جا کے کچھ سوچتی ہے۔ ایک عورت کے لیے اس کے ایموشن بہت قیمتی ہوتے ہیں۔ وہ دل کا استعمال پہلے اور دماغ کا بعد میں کرتی ہے۔ لیکن یہ ہمیشہ فائدہ نہیں دیتا۔۔۔

کبھی کبھی دماغ کو پہلے رکھنا چاہیے۔۔۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

ریحان نے ہاتھ میں پکڑی پلیٹ کو سائیڈ پہ رکھا۔۔۔

اور تم بچوں کی طرح اس کی فکر کرنا بند کر دو وہ بڑی ہو گئی ہے۔۔۔

اس نے تمہیں بنا بتائے نکاح کیا اور تم ابھی بھی۔۔۔

ریحان اپ مروہ کو بہت اچھے سے جانتے ہیں۔۔۔

بنا بات کی سچائی پوچھے اتنا بڑا فیصلہ ہم کیسے لے سکتے ہیں۔۔
علیزے مروہ کی ناراضگی سے پریشان تھی۔۔۔

URDU NOVELISTS

کیا تم نے اس کا نکاح نامہ نہیں دیکھا تھا ریحان بھی غصے سے لال ہوا۔کیونکہ شاید علیزے بات ہی عجیب کر رہی تھی۔۔۔۔

علیزے نے ترچھی نگاہ ریحان پر ڈالی۔۔۔

تو وہ بھی باہر چلا گیا۔۔۔۔۔۔۔۔

تو میری بیوٹی فل بیگم یہاں + بہت ہی عجیب بیگم یہاں بیٹھی ہے۔۔۔

سائم ڈبے پاؤں گارڈن میں ایا تھا مروہ ٹیک لگائے۔ گارڈن میں پڑے صوفے پر بیٹھی تھی۔ جس کے اوپر امریلا لگی تھی۔۔۔۔۔

اس نے گارڈن سے کچھ پھول اتارے تھے جو اس کے ہاتھ میں تھے۔۔۔۔

کیا یہ میرے لیے اتارے۔سائم اس کے ساتھ ہی جگہ بنا کر بیٹھا تھا۔۔۔۔

نہیں اپنے لیے۔۔۔۔۔۔۔۔۔
سائم کمرے سے نکلنے سے پہلے کوٹ پہن چکا تھا اب اس نے کوٹ اتار کر مروہ کے کندھوں پہ رکھا۔۔۔۔۔۔۔۔
دل رکھنے کے لیے کہہ دیتی۔
مجھے سائم مردان کی طرح باتیں بنانا نہیں اتی نا۔
کہ لوگوں کو اپنا اسیر کرلوں۔وہ پھولوں کے ساتھ کھیل رہی تھی۔

URDU NOVELISTS

http://www.urdunovalists.com

اسیر تو بیگم اپ نے بنا باتوں کے کر لیا۔ مجھ جیسے بندے کو قابو کر لیا ہے۔اوارڈ ملنا چاہیے تمہیں۔۔۔

بہت ٹھنڈا ہے اندر چلو۔۔۔۔

اس نے مروہ کی حالت کا اندازہ لگاتے ہوئے کہا تھا۔۔۔

ونیکوور میں کینیڈا کے باقی شہروں کی نسبت زیادہ سردی ہوتی ہے۔۔۔۔۔۔

تقریبا شام کا سورج ڈل چکا تھا۔اور دھیرے دھیرے اندھیرا چھا رہا تھا۔۔۔۔۔۔

سائم ایک بات پوچھوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سائم نے اس کا سر کاندھے پہ رکھا ایک نہیں ہزار باتیں پوچھو۔وہ ویسے تو اٹھنے کا ارادہ رکھتا تھا لیکن اس کی بات سن کر رک گیا تھا۔

یہ گھر کتنا ویران ہو گیا ہے کچھ وقت پہلے جب میں یہاں ائی تھی۔۔۔۔۔

کتنی رونق تھی سب لوگ تھے تمہاری فیملی۔۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

اس نے نظر اٹھا کر سائم کو دیکھا اور پھر سے اس کے سینے کے ساتھ لگ گئی۔۔۔۔۔

مرو تم جانتی ہو۔۔۔۔۔

جب میں پاکستان سے واپس ایا تھا۔ڈیڈ کی وفات کے بعد وہ مشکل سے بول پایا تھا یہ لفظ۔۔۔۔۔

میں بہت مشکل سے اس گھر میں قدم رکھ پایا تھا۔میرا سب کچھ بکھر گیا تھا۔اس گھر کا سناٹا اس نے گردن اٹھا کر پیچھے گھر کی طرف دیکھا۔مجھے کاٹنے کو دوڑ تا تھا۔۔۔۔

اور یہاں پہ کوئی نہیں تھا۔مجھے اس وقت تمہاری سب سے زیادہ ضرورت تھی۔سائم نے اس کے سر پہ بوسہ دیا اس کی انکھیں نم ہو چکی تھی۔گزرے ہوئے لمحات اس میں سمٹ چکے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

URDU NOVELISTS

مروہ اس کے دل کی دھڑکن محسوس کر سکتی تھی جو تیزی سے دھڑک رہا تھا۔اور اس کا درد محسوس کر سکتی تھی۔۔۔۔۔۔

جب میں نے کالج ختم کیا تو یونیورسٹی کے لیے مجھے ٹرانٹو جانا تھا۔تو بابا نے وہاں پہ گھر لے لیا کہ سبھی وہاں پہ شفٹ ہو جائیں گے۔۔۔۔

میری خاطر۔۔۔۔۔۔۔۔۔

لیکن اس گھر میں میری بہت سی یادیں وابستہ تھی میرا بچپن یہاں پہ گزرا تھا۔وہ شاید مروہ کو اپنے دل کا ہر دکھ بتانا چاہتا تھا۔میں کسی صورت بھی اسے چھوڑنے کے لیے تیار نہیں تھا۔اور شاید میں نے اپنی زندگی میں یہ پہلی ضد کی تھی۔

سبھی نے بہت فورس کیا میری سہولت کے لیے۔اس نے پھر سے بوسہ مروہ کا سر پہ دیا۔لیکن میں چاہتا تھا کہ جب میں یونیورسٹی سے گھر اؤں۔تو یہ گھر مجھے ویسے ہی کھل کھلا تا نظر ائے۔۔۔۔۔۔

لیکن اب۔۔۔۔۔۔

مجھے خوف اتا ہے۔۔

مجھے ایسا لگتا ہے کہ اس گھر کی تنہائی مجھ سے شکایت کر رہی ہے۔اور میں اس میں گھٹ گھٹ کر مر جاؤں گا۔۔۔

لیکن پھر تم ائی میری زندگی میں۔بس اسی لیے میں تمہیں کھونے سے ڈرتا ہوں۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

یہ سب پرابلمز میری وجہ سے ہیں نا۔اس نے بہت معصومیت سے پوچھا تھا۔۔۔

توکیاتم نے کم پرابلم دیکھی ہے میری وجہ سے۔۔۔۔

بس اب مجھ سے جدا نہیں ہونا۔کچھ بھی کھونے کی ہمت نہیں ہے مروا۔۔۔

مروہ میں مر جاؤں گا۔اس نے اسے اپنے سینے سے اٹھا کر سامنے کیااور دونوں ہاتھوں سے اس کے چہرے کو قید کیا۔
تم میری ویکنس بن گئی ہو۔۔۔۔۔

میں نہیں چھوڑوں گی۔۔۔۔۔۔

مروانے اس کے دونوں ہاتھوں پہ اپنے ہاتھ رکھے جو اس کے چہرے پر تھے۔۔۔۔
ہمیشہ تمہارے ساتھ رہو گی۔

سائم اس کے لبوں پہ جھکنے ہی والا تھا کہ مروانے ایک جھٹکے میں اسے پیچھے کیا تھا کے۔۔۔۔۔۔کیایار۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

سائم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مروہ تم پھر سے واپس اپنی جگہ پر آگئی۔میں بڑا سخت پکڑوں گا پھر تمہیں بھاگنے کا موقع نہیں ملے گا۔یہاں آ کے بیٹھو۔وہ اسے ون کرتے ہوئے کہہ رہا تھا۔۔۔۔۔۔

جلدی۔۔۔۔۔۔۔

اب آؤ گی اس نے اپنے مقابل اشارہ کرتے ہوئے کہا۔۔۔

تم بہت ہی ٹھرکی ہو گئے ہو۔۔

مجھے بہت بھوک لگی ہے کہیں باہر چلیں۔۔۔

اوکے چلیں گے پہلے یہاں آ کے بیٹھو۔۔۔

پلیز چلو نا۔۔۔۔۔

مروہ اس نے پیار سے بلایا تو مروہ نے اپنا رخ بدل لیا۔۔۔۔

سائم نے دونوں ہاتھوں کو اپنے گھٹنوں پہ رکھا۔تمہارا کچھ نہیں ہو سکتا مروہ۔۔۔۔۔

URDU NOVELISTS

اور پھر اٹھ کر اس کے سامنے ایا۔۔۔

مروہ ڈر کے مارے تھوڑا پیچھے ہوئی۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے بابا چلتے ہیں میں گاڑی کی چابی لے اوٗ۔۔۔۔

اس کی جاتے ہی مروہ نے سکھ کا سانس لیا تھا۔۔۔۔۔

تھوڑی ہی دیر میں وہ دونوں باہر اچکے تھے۔۔۔۔۔۔

سائم۔۔۔۔۔

سٹیم کلاک کے پاس پہنچتے ہی مروا نے اس کے ہاتھ پہ اپنا ہاتھ رکھا تھا۔۔۔

سائم نے بھی گاڑی کو وہیں روک دیا۔۔۔۔۔۔

سائم کو ویسے تو اس پہ بہت غصہ تھا لیکن ابھی کے لیے اس کا غصہ تھوڑا ٹھنڈا ہو گیا تھا۔۔۔

وہ دونوں سٹم بلاک کے سامنے ایک بینچ پر بیٹھے۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

مروہ گہری سوچ میں گم ہو چکی تھی۔

کیا فش کھاؤ گی۔۔

سائم نے سامنے نظر دہرائی تو کافی سٹال لگے ہوئے تھے جس میں ایک فرائی فش کا بھی تھا۔۔۔

ٹھنڈ بہت زیادہ تھی۔کافی فش اور بہت سی فرائز چیزوں کے سٹال لگے ہوئے تھے۔۔۔

ہاں مجھے بہت بھوک لگی ہے میں کچھ بھی کھالوں گی۔۔

مروہ نے قدرے بے چینی سے کہا تھا جیسے اب اس سے انتظار نہیں ہو رہا تھا۔

اوکے جان۔۔۔۔۔۔۔

میں لے کر اتا ہوں۔۔۔۔

سائم۔۔۔۔۔

وہ جانے ہی والا تھا کہ مروا نے اس کا ہاتھ پکڑا۔۔۔

موبائل دو منٹ دے سکتے ہو۔سائم نے حیرانگی سے پہلے اسے دیکھا۔۔۔

ہاں لیکن تم کیا کرو گی۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

ایسے ہی۔۔۔۔

کیوں کوئی پرائیویسی ہے مجھ سے۔۔۔

میری جان تم سے کیا پرائیویسی۔اس نے موبائل نکال کر اس کے ہاتھ میں تھمایا۔۔۔

مروا نے جیسے ہی سائم کا موبائل ہاتھ میں لیا تو میسج باکس میں اسے ایک میسج شو ہوا جو ابھی تک سائم نے ریڈ نہیں کیا تھا جویریہ کا میسج تھا۔۔۔

دیکھا۔۔۔۔

سائرہ بالکل ٹھیک کہتی ہے کہ جتنی لڑکیاں ہیں سبھی بس۔۔اس نے گہری سانس لی۔۔۔۔

سبھی کو سائم ہی نظر اتا ہے۔۔۔

اس نے ہمت کر کے میسج اوپن کیا۔۔۔

میں جانتی ہوں تم تھوڑے اپسیٹ ہو۔۔۔

لیکن تم مجھ سے بھی شیئر نہیں کر رہے کیوں سائم۔۔

جویریہ نے کچھ ایموجیز کے ساتھ اسے میسج کیے تھے۔۔۔

میسج پڑھتے ہی مروا کا پارہ ہائی ہو چکا تھا۔۔۔۔

منہ کے زاویے بناتے ہوئے وہ میسج پڑھ رہی تھی۔۔۔۔۔

اس نے جلدی سے جویریہ کا نمبر ملایا اور فون کان کے ساتھ لگا۔۔۔۔

ہاں سائم دوسری طرف سے اواز ائی۔۔

تم میرے شوہر کا پیچھا چھوڑ دو تو اچھا ہو گا۔ مروہ ہر ایک کو اب مہروش کی نظر سے ہی دیکھتی تھی۔۔

مروہ۔۔۔۔۔

جویریہ جو سونے کی تیاریوں میں تھی ایک دم سے چونکی۔۔۔

یہ تم کیسی باتیں کر رہے ہو میں سائم کا۔۔

http://www.urdunovalists.com

بس کر دوں میں سب جانتی ہوں۔میں نے جو کہنا تھا کہہ دیا مروہ نے ایک دم سے فون بند کر دیا اسے سائم اتا نظر ارہا تھا۔۔۔۔

غصے میں اتنی سی بات کر کے مروانے موبائل بند کر دیا تھا اور کال ہسٹری سے کال کو بھی ڈیلیٹ کر دیا تھا۔۔۔

سائم ابھی تھوڑی فاصلے پر تھا تو اس نے دھیان نہیں دیا تھا شاید۔۔۔

تو کر لیا چیک موبائل میری جان۔سائم نے اس کے گال کھینچتے ہوئے پوچھا اور ہاتھ میں پکڑی ٹرے کو اس کے سامنے رکھا۔۔

مروانے بھی اپنا رخ اس کی طرف کیا۔اور موبائل اس کے ہاتھ میں دیا ہاں کر لیا۔۔۔

فرائی سالم فش تھی۔اور کچھ سورس تھے۔فش کے اوپر کچھ پسے ہوئے ڈرائی فروٹ تھے فش سے سٹیم نکل رہی تھی جو مروہ کی بھوک کو اور چمکا رہی تھی۔ڈرائی فروٹس میں کچھ مصالحہ مکس تھا کینیڈا کے لوگ اسے ایزا مصالحہ بھی یوز کرتے ہیں۔۔۔۔

ساتھ میں بریڈ نما گول روٹیاں۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

جو کافی چھوٹی چھوٹی تھی۔پر کافی ابھری ہوئی تھی۔۔

تھوڑی ہی دیر میں سٹریم کلاک ساؤنڈ کرنے لگی۔تو مروہ اور سائم مسکراتے ہوئے ایک دوسرے کی طرف دیکھانے لگے تو سائم نے مروا کا ہاتھ پکڑ کر اپنے چہرے پہ لگایا۔۔۔۔۔۔

میں تمہیں ہمیشہ ایسے ہی دیکھنا چاہتا ہوں۔اس نے چہرے سے ہاتھ کو اٹھایا اور پھر لبوں کے پاس لے کر ایا بوسہ دیتے ہوئے اس نے ایک نظر مروا کو دیکھا۔۔۔۔

میری انگوٹھی کہاں۔مروا نے حیرانگی سے پوچھا۔۔۔۔

میری جان کو انگوٹھی چاہیے۔۔۔

سائم نے ایک نظر اس کے ہاتھ کو دیکھا جو بالکل خالی تھا۔اس کی رگے واضح تھی۔بنا کسی انگوٹھی کے بھی وہ بہت ہی خوبصورت لگ رہا تھا۔۔۔

تم نے انگوٹھی مجھے کیوں نہیں پہنائی ابھی تک وہ ڈائمنڈ کہاں ہے۔۔

http://www.urdunovalists.com

مروہ نے حیرانگی سے پوچھااور سائم کی طرف دیکھا۔۔۔

بس دل ڈرتا تھا۔اس نے اتنی سی بات کرکے مروہ کا ہاتھ چھوڑا۔۔۔

اور فش کی ایک بائٹ مروہ کے منہ میں ڈالی۔سائم نے مروہ کی اسانی کے لیے اسے پیسز میں ڈیوائڈ کیا تھا

۔۔۔

اور ساوس میں ڈپ کرکے اس کے منہ میں ڈالا تھا۔۔۔

کس بات سے مروانے اس کا ہاتھ پکڑ کر نوالہ منہ میں ڈالا۔۔۔

بس چھوڑو اب کھانا کھاؤ۔اس نے خود بھی ایک بائٹ لی۔۔۔

URDU NOVELISTS

کہیں تم نے وہ جویریہ کو تو نہیں دے دی۔۔۔۔

کم ان مروا۔۔۔۔۔۔سائم نے ایک گہری سانس لی مروا۔وہ جو کھانے میں مصروف تھی ایک دم سے

چونکی اور اس کی طرف دیکھا۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

اج رات اپنی جان کو پہناؤں گا رات ویسے بھی بہت رومینٹک ہونے والی ہے۔۔۔۔

ایسا کچھ نہیں ہونے والا اس نے پھر نظر اٹھا کر دیکھا۔۔۔

تم اپنی انگوٹھی بھی اپنے پاس رکھو مجھے نہیں چاہیے۔۔۔۔

ہر وقت بس منہ کے زاویے بناتے بولی۔۔۔۔۔

اس نے ایک بائٹ منہ میں ڈالی اور اسے گھورنے لگی۔۔۔

مروہ۔۔۔۔۔وہ بے اختیار ہنسا۔۔۔۔۔۔

یار۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ کنٹرول نہیں کر پا رہا تھا۔۔۔

URDU NOVELISTS

مروہ کھانا چھوڑ چکی تھی اور حیرانگی سے اسے دیکھ رہی تھی۔

تم اتنی عجیب کیوں ہو پہلے مجھے یہ بتاؤ۔۔۔۔

اس نے بڑی مشکل سے اپنی ہنسی کو کنٹرول کیا اور پھر اس نے سوال کیا۔ لیکن وہ ابھی بھی ہنس رہا تھا۔۔۔۔۔

اچھا میں عجیب ہوں تو جویریہ کو تو۔وہ بولتے بولتے بولتے رکی۔وہ کیئر والی بات کرنے والے تھی لیکن پھر اس کے ذہن میں ایا کہ پھر جان جائے گا کہ میں نے میسج پڑھا ہے۔یا اسے کال کی ہے۔۔۔۔۔۔

بولو سن رہا ہوں۔اس نے فش توڑتے ہوئے کہا اور پھر فش کا ایک بائٹ اس کے منہ میں ڈالا۔۔۔

وہ اس کی بنجگانہ باتوں سے یوز تو ہو گیا تھا۔شاید۔۔۔۔

وہ دونوں بینچ پر امنے سامنے بیٹھے تھے دونوں طرف پاؤں کیے۔درمیان میں ٹرے پڑی تھی جس میں کھانا تھا۔وہ سٹیم کلاک کے بالکل سامنے بیٹھے تھے ان کے پیچھے پھولوں کا ایک بڑا سا دستہ لگا ہوا تھا ارٹیفیشل پھولوں کا۔۔۔۔

مروہ نے سر پے سرخ کلر کی بینی پہنی تھی جس میں وہ اور بھی کیوٹ لگ رہے تھی۔۔بال دونوں طرف سے اگے تھے۔۔۔

سائم بلو کوٹ کے نیچے وائٹ شرٹ اور نیچے وائٹ ہی پینٹ پہنی تھی۔۔۔۔

مروہ کو گھوڑتے دیکھ کر سائم نے اپنے ہاتھ ٹشو سے صاف کیے۔۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

یار جویریہ۔۔۔۔۔

وہ ایک اچھی لڑکی ہے اپنے کام سے کام رکھتی ہے۔اور میری زندگی میں یہ پہلی لڑکی ہے جس نے مجھ پہ کوئی لائن نہیں ماری اس نے مروہ کو انکھ ماری تھی۔۔۔۔

وہ ابھی بھی ٹشو سے ہاتھ صاف کر رہا تھا۔۔۔

ایسا تمہیں لگتا ہے نا جب کہ ایسا نہیں ہے۔وہ تم سے پیار کرتی ہے سائم۔
سائم نے دوسرا ٹشو اٹھا کر اس کا منہ صاف کیا۔دیکھو میں نے اج بہت ہنس لیا ہے۔اب میرے پیٹ میں درد پڑ جائے گا بس کر دو۔اس نے اپنی ہنسی کو کنٹرول کرتے ہوئے کہا۔جس سے اس کے چہرے پر ڈمپل واضح ہوا تھا اور نظر کو دوسری طرف گھمایا تھا۔۔۔

بہت عجیب ہو مروہ۔۔۔۔اس نے ٹشو کو ٹرے میں رکھ کر نظر اٹھا کر اسے دیکھا۔اور پھر سے اس کے گال کھینچے۔۔۔۔۔

دیکھو سائم۔وہ تھوڑی دیر چپ ہوئی۔۔۔وہ بہت سنجیدہ تھی۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

تم اس کے ساتھ کام ختم کر دو۔ پلیز میری حاطر وہ منہ بنا کر بولی تو سائم پہلے ہی ہنس رہا تھا۔

مروہ کیا تم بچوں والی باتیں کرتی ہو۔ بڑی ہو جاؤ اب شادی ہو گئی ہے تمہاری۔۔ اس نے بے دہانی میں پھر سے اس کی طرف دیکھا۔۔

میری خاطر بھی نہیں کر سکتے۔ اب مروہ اسے ایمو شنل کرنا چاہتی تھی۔۔۔

اچھا تم نے میری حاطر کیا کیا ہے ہمیشہ مجھ سے دور بھاگتی ہو۔ جیسے میں کچا چبا جاؤں گا۔۔۔

سائم میں سیریس ہوں۔۔۔

میری جان میں بھی سیریس ہوں اس نے نظر اٹھا کر اسے دیکھا۔ کیا نہیں کی تم نے ایسی حرکتیں بتاؤ اس نے ہاتھ کے اشارے سے کہا۔۔۔

یہ میں ہوں جو برداشت کر رہا ہوں۔۔۔

اس نے بریڈ توڑ کر اس کے منہ میں ڈالی۔ مجھے نہیں کھانی مروہ نے منہ بناتے ہوئے کہا۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

چلو آؤ کافی پیتے ہیں۔سائم پہلے خود اٹھا اور پھر ہاتھ اگے بڑھایا۔۔۔

سٹیم کلاک کے بالکل سامنے کوسٹا کافی شاپ تھی۔۔

جو بہت ہی خوبصورت نظارہ پیش کر رہی تھی۔لائٹوں سے سجی ہوئی تھی۔شاپ زیادہ بڑی نہیں تھی لیکن بہت خوبصورت تھی۔

یہاں

کی کوفی مجھے سب سے بیسٹ لگتی ہے۔اور اس کولڈ ویدر میں ہاٹ کافی۔اور ساتھ میں ہاٹ سی وائف مزہ دوبالا کرتا ہے۔وہ اسے باہو میں قید کرے اپنے ساتھ لے کے جا رہا تھا۔

اج سردی انتہا کی تھی۔۔۔۔

URDU NOVELISTS

تو مروہ بھی اس کی باہوں میں سردی کم محسوس کر رہی تھی۔۔۔۔۔۔

مروہ کو کال کرتی ہوں پتہ نہیں چلی گئی یا یہی ہے۔سائرہ ان ڈیوٹی تھی۔اس نے ہاتھ کو رومال سے صاف کیا ..کیونکہ وہ پیزا بنا رہی تھی۔

اور پھر فون اٹھا کے مروہ کو ملایا۔۔۔

مروہ اور سائم دونوں کافی شاپ پر بیٹھے تھے۔جو چاروں طرف سے شیشے کی دیوار تھی۔مروہ اس کے ساتھ ٹیک لگائے باہر کا نظارہ دیکھ رہی تھی جہاں چلتی پھرتی دنیا اپنے کاموں میں مصروف تھی۔اور سٹیم کلاک تو الگ ہی نظارہ پیش کر رہی تھی۔مروہ کے نظریں اس سے نکلنے والی سٹیم پہ جمی ہوئی تھی۔اس شدید سردی میں یہ اسے راحت بخش رہی تھی۔۔۔۔۔۔

کیا سوچ رہی ہو مروا اس سے پہلے کہ مروہ کوئی جواب دیتی اس کا موبائل بجنے لگا سائرہ کا نام دیکھ کر اس نے اگلے لمحے موبائل کان کے ساتھ لگایا۔۔۔

سائرہ نے سب سے پہلے ہی اس سے پوچھا کہ وہ یہیں ہے یا جا چکی ہے۔۔۔۔

ہاں۔ہم ابھی یہی ہیں لیکن ہم چلے جائیں گے۔۔۔

کیا ہوا تھا تمہارے سائیکو ہسبینڈ کو اب۔سائرہ نے اگلا سوال کیا۔۔

مروا نے ایک نظر سائم کو دیکھا۔جو اپنے موبائل کے ساتھ لگا ہوا تھا۔۔

http://www.urdunovalists.com

کچھ نہیں میں بتائے بغیر ائی تھی نا۔سائم پہلے تو ان کی باتوں پہ کوئی انٹرسٹ نہیں لے رہا تھا لیکن اس بات پہ اس نے مروہ کے کان سے موبائل کھینچا۔۔۔۔۔

کیونکہ وہ جانتا تھا کہ بات میرے متعلق ہو رہی ہے۔۔۔۔۔

سائم۔۔۔۔

اور اس نے موبائل بند کر دیا۔۔۔۔

کیوں بیوٹی فل پیریڈ کو خراب کر رہی ہو۔۔۔۔

مجھے نہیں لگتا یہ تمہیں کوئی اچھا مشورہ دے سکتی ہے۔

تمہارا ہی سمپل ہے۔اس نے موبائل کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

کیا ہم اپنی باتیں نہیں کر سکتے اس نے مروہ کے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیے۔اتنی دیر میں کافی بھی اگئی تھی اور ساتھ میں براؤنیز اور ساتھ کچھ کوکیز بھی تھے۔۔۔

سائم نے کانٹے سے براؤنیز کو توڑا اور مروہ کے منہ میں ڈالا۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

یہ تم سے زیادہ میٹھی نہیں ہے۔۔۔۔

پتہ نہیں حود کو کیا سمجھتا ہے سائرہ جان چکی تھی کہ فون سائم نے بند کیا۔۔۔۔۔

میں ان دونوں کو کلوز کرنے میں کتنی محنت کی میں نے مروہ کو کتنا سمجھایا صرف اس کے لیے اور یہ۔۔۔۔۔

اب میں بھی مروہ کو الٹے راستے لگاؤں گی یہی تو یہی صحیح اس نے موبائل کو ٹیبل پہ پھینک اور پھر سے کام میں مصروف ہو گئی۔۔۔۔

میری جان کے ٹوٹے ابھی سونا نہیں ہے۔سائم گاڑی ڈرائیو کر رہا تھا۔ڈاؤن ٹاؤن کے قریب پہنچ کر اس نے مرواکا گال پھر سے کھینچا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ وہ نیند کی وادیوں میں جا رہی ہے۔۔۔

میں نہیں سو رہی اس نے سوتے ہوئے جواب دیا تھا۔۔۔۔

سائم ہلکا سا مسکرایا۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

مجھے نیند اڑانی اتی ہے بیگم۔۔۔۔۔

اس کے کپکپاتے ہونٹ اسے اپنی طرف کھینچ رہے تھے۔۔۔۔۔

اس نے گاڑی کو وہیں روک کر اپنا سیٹ بیلٹ اتارا۔اور مروہ کی طرف جھکا۔۔۔

سائم۔۔۔وہ جو پھر سے آنکھے بند کرنے کے موڈ میں تھی اک دم سے سہی۔۔۔۔۔اس نے کمر سیدھی کرنا چاہی پر وہ اس کے چہرے کو قید کر چکا تھا۔۔۔۔

وہ اس کے ارادوں سے بے خبر تھی ایک دم سے سیدھی ہوئی لیکن اتنی دیر میں سائم اس کے لبوں کو قید کر چکا تھا۔۔۔

وہ شدت سے بھرپور لمس اس کے ہونٹوں پے چھوڑ رہا تھا۔۔

ائی لو یو سو مچ۔۔۔۔۔۔۔۔

سا۔۔۔۔۔۔سائم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

اس نے اسے پیچھے کیا کیا کر رہے ہو ہم روڈ پر ہیں۔اس نے سامنے اشارہ کیا۔۔۔

بہت ہی بے شرم ہو تم۔۔۔۔

اس نے ہونٹوں کو صاف کرتے ہوئے کہا تھا۔وہ اس ٹائم ڈاؤن ٹاؤن کی روڈ پر تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سائم نے گاڑی کو سائیڈ پہ لگایا ہوا تھا۔۔۔

اب دوبارہ سونے کی غلطی مت کرنا۔اسے ون کرتے ہوئے پھر سے اپنا سیٹ بیلٹ باندھا۔۔

تو مروہ نے اپنی کمر سیدھی کی اور سیٹ بیلٹ کو ٹھیک کیا۔وہ شکوے بڑی نگاہ سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔

مروہ نے مجھے ایسا کیوں کہا۔۔۔۔۔۔۔

کیا مجھے سائم کو بتانا چاہیے۔۔۔۔۔۔

سائم یہ سب جانتا ہو گا۔۔۔۔

مروانے اسی کے موبائل سے ہی تو مجھے ون کیا ہے۔اس نے ہاتھ میں پکڑے موبائل کو پھر سے ٹیبل پر رکھا۔۔۔

وہ ہاتھ میں کافی کا کپ لیے کھڑکی کے پاس ائی۔۔۔۔۔

میں صبح افس میں سائم سے بات کروں گی۔۔۔۔

اس نے کافی کا ایک شپ لیا۔اس نے دونوں ہاتھ کپ پر جمائے ہوئے تھے۔۔۔۔۔

لیدر کی جیکٹ کے نیچے جینز کی پینٹ تھی۔۔اور نظریں نیچے گارڈن پر تھی۔۔۔۔۔۔۔

تھوڑی ہی دیر میں مروا اور سائم گھر پہنچ چکے تھے۔۔۔

مروہ۔۔۔۔۔۔۔۔

سائم نے گاڑی کو بریک لگاتے ہی اپنا ایک ہاتھ مروہ کے ماتھے پہ رکھا۔۔۔۔

تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں لگ رہی۔مروہ کی انکھیں سرخ ہو چکی تھی۔۔۔

تمہیں تو بخار ہے میری جان۔۔۔۔۔۔

سائم نے جلدی سے سیٹ بیلٹ اتارا اور گاڑی سے نکل کر اس کی طرف ایا۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

یہاں دیکھو۔۔۔۔۔۔

سردی لگ گئی نہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اس نے اسے مکمل اپنی باہوں میں سمیٹا۔

تم نے مجھے سونے نہیں دیا نا بس اسی وجہ سے۔

مروا نے ایک ہاتھ اس کے شولڈر پر رکھا۔۔۔

سوری میری جان اس نے ماتھے پہ بوسہ دیا۔۔۔۔۔۔

تھوڑی ہی دیر میں وہ اسے کمرے میں لے ایا تھا اس سے بیڈ پر لٹانے کے بعد اس نے بلینکٹ اس کے اوپر کیا۔۔۔۔۔

میڈیسن باکس اٹھایا اور اس میں سے دو میڈیسن نکال کر مروہ کی ہتھیلی میں رکھی۔۔۔۔

اسے سہارا دے کر اس نے اٹھایا۔ جلدی سے کھاؤ۔۔۔۔۔

ایک ہی کھاؤں گی میں ایک سے ٹھیک ہو جاتی ہوں۔

میری جان دو سے جلدی ٹھیک ہو گی۔

مروا نے زبردستی ایک گولی باکس میں رکھی اور ایک کو منہ میں رکھا اور پانی کا گلاس سائم کے ہاتھ سے لیا۔۔۔۔

وہ پھر سے ٹیک لگا کر بیٹھ چکی تھی۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

بیٹھو نہیں لیٹ جاؤ۔۔۔۔۔

میں گرم گرم سوپ بنا کے لاتا ہوں۔

نہیں کچھ نہیں مجھے سونا ہے۔۔۔

وہ لیٹ چکی تھی اور بلینکٹ کو اوپر اوڑھ چکی تھی۔۔۔

سائم نے اس کی گال پہ اپنے لب رکھے۔۔۔۔

اوکے میری جان میں بھی اتا ہوں۔۔۔۔۔

مروا نے ساری رات سائم کا بہت تنگ کیا تھا۔اور سائم نے بھی اس کے نہرے جی جان سے اٹھائے تھے۔حالانکہ اج مسلسل اس نے ڈرائیو کی تھی۔اور تھکن کے باعث اس کہ بازو میں بھی شدید درد تھا۔۔۔

وہ ہر ادھے گھنٹے بعد اس کا بخار چیک کرتا تھا۔۔۔

صبح کے اٹھ بجے تھے۔سائم اپنے موبائل کی اواز سے اٹھا تھا۔

بند انکھیں اس نے موبائل کان کے ساتھ لگایا۔

URDU NOVELISTS

اچھاٹھیک ہے میں ارہاہوں۔۔۔۔۔۔

افس سے فون تھاوہ کل سے سکپٹڈ تھا۔تو بہت کام پینڈنگ تھا۔۔۔۔

سائم نے موبائل کو سائیڈ ٹیبل پر رکھااور مروہ کے اوپر جھکا جو اس کے بازو پہ لیٹی ہوئی تھی۔۔۔

اس نے ہاتھ اس کے ماتھے پہ رکھا۔بخار ابھی بھی تھا۔۔۔۔

تم کہیں نہیں جاؤ گے۔مروانی انکھیں کھولتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

اور خود کو اس کے سینے میں چھپالیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بس سائن کرنے ہیں میں واپس اجاؤں گا۔۔۔۔۔۔

نہیں۔۔۔۔نہ وہ بچوں کی طرح ضد کرتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بس تھوڑی دیر میری جان۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سائم نے بلینکٹ اس کے اوپر دیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔تھوڑی دیر میں اسے بریک فاسٹ کروانے کے بعد وہ ہیلپر کو اس کا خیال رکھنے کی تنقید کر کے گیا تھا۔وہ بھی نہیں جانا چاہتا تھا لیکن کام ضروری تھا اس نے دستخط کرنے تھے۔۔۔۔

پیمنٹس بھی پینڈنگ تھی۔جو اسی نے کلیئر کرنی تھی۔۔۔۔۔

مروہ پھر سے پھر سے سوگئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

یہ تم کیا کہہ رہی ہو جویریہ سب کچھ ایسے کیسے ختم کر سکتی ہو۔۔۔۔۔۔۔

یہ تو مروہ سے پوچھو۔۔۔۔۔

وہ اسے ساری بات بتا چکی تھی۔اور سائم شدید غصے میں تھا۔۔۔۔۔

دیکھو اس کی طرف سے میں سوڑی بولتا ہوں نا اب بیٹھ جاؤ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

پلیز جویریہ۔۔۔۔۔۔

جویریہ اس کی اصرار کرنے پر بیٹھ چکی تھی۔سائم اس کی بہت ریسپیکٹ کرتا تھا۔کیونکہ اس کے ساتھ پارٹنر شپ ہارون نے شروع کی تھی۔اس لیے سائم کے لیے یہ پروجیکٹ بہت اہم تھا۔حالانکہ جویریہ کے جانے سے صرف جویریہ کو ہی نقصان تھا۔لیکن سائم اس کی ریسپیکٹ کرتا تھا۔اس لیے فورس کیا۔۔۔۔۔۔۔۔

۔

مروہ کی طبیعت پہلے سے کچھ بہتر تھی۔شاور لینے کے بعد اب وہ گارڈن میں بیٹھی تھی۔وائٹ کلر کا ٹاپ پہنا ہوا تھا۔بال ہمیشہ کی طرح کھلے تھے۔وہ جھولے پہ بیٹھی پاؤں کے ساتھ اسے جول رہی تھی۔۔۔۔۔

کے تھوڑی ہی دیر میں سائم کی گاڑی کی اواز ائی تو اس نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو سائم گاڑی گیراج میں کھڑا کر چکا تھا اور اب اس کی طرف ارہا تھا اس نے چابی سے گاڑی کو لاک کیا۔۔۔۔۔

مروہ بھی کھڑی ہو چکی تھی۔اور چہرے پہ سمائل سجائے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

سائم کو بہت غصہ تھا کیونکہ جویریہ کافی ہارٹ ہوئی تھی۔۔۔۔

اس نے دونوں ہاتھوں کو وی سٹائل پہ کمر پہ رکھا ہوا تھا کوٹ کو پیچھے اٹھا کر۔اس نے مروہ کو سر سے لے کر پاؤں تک دیکھا۔۔۔۔۔

چہرے سے غصہ نما تھا۔۔

۔

کیسی طبیعت ہے اب۔۔۔۔

۔مرو تھوڑی حیران تھی کیونکہ اس نے ایکسپیکٹ کیا تھا کہ اتے ہی اس کی طبیعت کا پوچھے گا۔لیکن اس کے چہرے پہ غصہ دیکھ کر وہ تھوڑا اپسیٹ ہوئی تھی۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

میں ٹھیک ہوں تمہیں کیا ہوا۔۔۔

اچھا یہ پوچھنے کی ضرورت ہے کہ مجھے کیا ہوا ہے تمہارے ہوتے ہوئے مجھے اور کوئی کچھ کر کیسے سکتا ہے اس کا رویہ تھوڑا سخت ہوا تھا۔۔۔

یہ بچوں والی حرکتیں کب چھوڑو گی مروہ۔۔۔۔

تو اس جویریہ نے تمہیں ساری کہانی سنا دی۔۔

مروہ میرے اور اس میں ایسا کوئی کنکشن نہیں ہے تمہاری وجہ سے کتنا ہرٹ ہوئی ہے وہ۔ سائم نے اسے زیادہ بولنے کا موقع نہیں دیا تھا۔۔

URDU NOVELISTS

شام کو میں نے اسے انوائٹ کیا ہے تم اسے سوری کہو گی۔۔۔

میں کسی کو سوری نہیں کہنے والی سائم۔۔ اس نے اپنا فیصلہ سنا کر جانا چاہا لیکن سائم نے بازو سے پکڑ کر اپنے قریب کیا۔۔۔

میں تمہیں بتارہاہوں میں تم سے پوچھ نہیں رہا۔۔۔۔

اور کہاں ٹھیک ہوا ابھی بھی ویسے ہی گرم ہو۔اس نے ہاتھ اس کے ماتھے پہ رکھا۔۔۔

تمہیں کیاپرواہ میری۔اس نے نگاہ اٹھاکر اسے دیکھا۔۔۔

تمہیں اس جویریہ کی ٹینشن ہے۔۔

دیکھو مجھے بار بار ایکسپلین کرنا نہیں اتا میں کل تمہیں اچھے سے ایکسپلین کرچکاہوں اپنے اور اس کے کنکشن کے بارے میں۔۔۔

شام کو اسے سوری کہو گی اور یہ بات یہیں ختم ہو گی۔۔۔

مروا نے ایک ہاتھ اس کے سینے پر رکھا میں نہیں کہوں گی نہیں کہوں گی نہیں کہوں گی۔۔۔۔

اور اسے زور سے پیچھے کیا اور اندر کی طرف اگئ۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

یہ لڑکی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس نے سر کو دائیں بائیں گھمایا۔۔۔

سائم تھوڑی دیر تو وہیں کھڑا رہا پھر اس کے پیچھے ہی اندر ایا۔۔۔

مروہ منہ بسرے ایک طرف بیٹھی تھی کمرے میں۔سائم نے دروازہ بند کیا اور ڈریسنگ ٹیبل پہ اپنی واچ اتار کر رکھی۔۔۔وہ بھی اسے زیادہ چھیڑنا نہیں چاہتا تھا۔۔۔۔

اس نے اپنا کوٹ اتار کر سائیڈ پہ رکھا۔۔۔۔

استین کے بٹن کھول کر اسے اوپر تک فولڈ کیا۔۔۔

مروہ اس پے نظر جمائے بیٹھی تھی۔۔۔۔

کیا ہے۔۔۔سائم نے بازو فولڈ کرتے ہوئے اس کی طرف دیکھا اور پوچھا۔۔۔۔

اس نے کوئی جواب نہیں دیا اور اپنا رخ موڑ لیا۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

سائم ہلکا سا مسکرایا۔ایک نظر شیشے میں خود کو دیکھا۔

اور قدم اس کی کی طرف بڑھائے۔۔۔

اسے اپنی طرف اتے دیکھ کر مروہ صوفے سے اٹھ کر بیڈ پے کے بیٹھ گئی۔۔۔۔

سائم نے روح بدل کر اسے دیکھا۔۔۔۔۔

کتنی مشکل ہو یار تم۔۔۔۔۔

سائم بیڈ کی طرف ایا اور جگہ بنا کر اس کے سامنے بیٹھا۔۔

کچھ پوچھا ہے کیا ہے۔۔۔

کچھ نہیں اس نے منہ کے زاویہ بناتے ہوئے جواب دیا۔۔

وہ دونوں ہاتھ باندھے ہوئے بیڈ کرون کے ساتھ ٹیک لگا کے بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔۔۔

URDU NOVELISTS

http://www.urdunovalists.com

ساری رات تم نے بہت تنگ کیا مجھے۔۔

اس نے ایک ہاتھ سے اس کے بالوں کو پیچھے ہٹایا۔۔۔۔

تم اتنی خوبصورت کیوں ہو مر وہ۔۔۔۔۔

وہ اس کے قریب ہونے ہی والا تھا کہ مروانے اسے پیچھے کیا۔۔

جویریہ نہیں ائے گی شام کو۔۔۔

شرط رکھ رہی ہو۔اس نے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔چہرے پہ ہلکی سی مسکان تھی۔۔۔

جو بھی سمجھو۔۔۔۔۔

اوکے۔۔۔۔

وہ اس ٹائم اس کے لمس میں کھویا ہوا تھا شاید اسے پتہ بھی نہیں تھا اس نے کتنی بڑی ڈیل قبول کرلی ہے۔۔

مروا نے پیچھے ہونے کی پوری کوشش کی تھی لیکن سائم اسے اپنی باہوں قید کر چکا تھا۔۔۔

مروا نے اسے اجازت تو دے دی تھی لیکن اب وہ بری طرح سے کانپ رہی تھی۔اس کی قربت کے خوف سے۔۔۔۔

سائم۔۔۔۔

اج کوئی رعایت نہیں ملنے والی میری جان بس بہت ہو گیا۔۔

۔اس نے شدت سے اس کے لبوں کو اپنے لبوں میں قید کیا۔۔۔

URDU NOVELISTS

وہ اسے بیڈ پر لٹا کر اس کے اوپر سایہ بنا چکا تھا۔۔۔

وہ اس کے لمس میں کھو چکا تھا۔۔اس کی سانسوں کو قید کرتے ہوئے۔وہ اس کی گردن پہ جھکا تھا۔۔۔

اس کی مذمت کرتے ہاتھ اس کے سینے پہ گردش کر رہے تھے۔

لیکن اج اس کی ایک بھی نہیں تھی چلنے والی اسے اندازہ تو ہو چکا تھا۔۔۔

اسے کاندھے سے شرٹ سے سرکاتی محسوس ہوئی تو اس نے سائم کی شرٹ کو مضبوطی سے دونوں ہاتھوں میں دبوچا۔۔۔۔

وہ اپنا اپ کے حوالے کر چکی تھی۔۔۔۔۔۔

سائم۔۔۔۔

ہمممممممممم۔۔۔۔

میری طبیعت نہیں ٹھیک پلیز۔۔۔۔

لیکن وہ اس کے سننے کی موڈ میں نہیں تھا۔۔۔۔۔۔

میں ٹھیک کر دوں گا۔۔۔

ریحان اپ کو میری بات سمجھ ا رہی ہے یا نہیں۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

اپ مروہ کو سوری بولیں گے وہ تبھی مجھ سے بات کرے گی میں اسے بہت مس کر رہی ہوں۔۔۔۔

ہم دونوں کے سوا ہم دونوں کا اس دنیا میں رہا کون ہے وہ میری ایک ہی بہن ہے پتہ نہیں وہ کیسی ہے سائم کے ساتھ کیسے رہ رہی کیا کچھ ہے۔۔۔۔
مجھے اس کی سچ میں بہت فکر ہو رہی ہے۔۔۔۔

وہ صبح سے اسی ضد پر قائم تھی اور اب شام ہو گئی تھی۔۔۔

ٹھیک ہے صبح کرتا ہوں فون ریحان نے اس کو ٹالتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔
سچی میں اپ کریں گے نا۔
وہ دونوں ٹی وی لانچ میں بیٹھے ٹی وی دیکھ رہے تھے اور فاطمہ سوچکی تھی۔۔۔۔

ہاں بابا کروں گا میری بھی وہ چھوٹی بہنوں کی طرح ہے۔
میں اس سے ناراض نہیں ہوں بس میں یہی چاہتا تھا کہ وہ خود سے کوئی سٹیپ لے اپنی لائف سٹارٹ کرے۔اس نے ریموٹ کے بٹن کو دبایا اور چینل چینج کیا۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

اب کیا ایک اچھی سے چائے مل سکتی ہے۔۔

کیوں نہیں ابھی بنا کر لاتی ہوں علیزے کا چہرہ خوشی سے کھل کھلا اٹھا تھا۔۔۔

وہ فورا سے اٹھی اور ریحان کے لیے چائے بنانے چلی گئی۔۔۔

میم سر نیچے بلا رہے ہے۔۔۔۔۔
گیسٹ ائے ہیں۔۔۔۔۔

مروہ جو ابھی فریش ہو کر ائی تھی شیشے کے سامنے کھڑی بال بنا رہی تھی ہیلپر کی اواز سے چونکی اور پیچھے دیکھنے لگی۔۔۔۔

کون ایا ہے اس نے برش کو وہیں رکھا اور سوال کیا۔۔۔

جویریہ میم ائی ہیں۔۔

http://www.urdunovalists.com

مروہ نے غصے سے ایک نظر شیشے کو دیکھا اور پھر وہیں بیٹھ گئی۔۔۔

مروہ نے پہلے کچھ سوچا اور پھر جا کر اپنا دروازہ لاک کر لیا۔۔۔۔۔

تم ایک نمبر کے جھوٹے ہو۔۔۔

سائم نے کافی دیر اس کا انتظار کیا تھا اور اس کے نہ انے پہ وہ خود ایا۔

مروہ۔۔۔۔

باہر اؤ جویریہ ویٹ کر رہی ہے۔

URDU NOVELISTS

وہ جو بیڈ پر بیٹھی تھی اس کی اواز سنتے ہی فورا دروازے کے پاس ائی۔۔۔۔۔

تم کتنے جھوٹے ہو۔۔۔

تم نے مجھ سے پرومس کیا تھا۔۔

مروہ جلدی سے باہر اؤ میں کچھ بھی نہیں سننے والا۔۔

سائم جانتا تھا کہ اس نے پرومس کیا ہے لیکن اب جویریہ اچکی تھی۔

اور وہ اس سے پہلے ہی انوائٹ کر چکا تھا۔۔۔

اگر اب مروہ نہیں اتی تو یقیناً اسے برا لگتا۔۔۔

کیا تم نے نہیں کہا تھا بتاؤ مجھے۔۔۔

ائندہ تمہاری کسی بات کو نہیں ماننے والی میں تمہاری کسی باتوں میں نہیں اوں گی۔۔۔

میرے قریب انے کی ہمت مت کرنا۔۔

وہ پھر جا کر بیڈ پر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

یہ لڑکی مروہ دروازہ کھولو وہ باہر بیٹھی ویٹ کر رہی ہے تمہارا۔ ہم اس بات پہ بعد میں بحث کریں گے۔۔

http://www.urdunovalists.com

مجھے تم سے کوئی بحث نہیں کرنی وہ پھر سے دروازے کے پاس ائی تھی۔۔

تم نے جھوٹا وعدہ کر کے مجھے یوز کیا۔۔

یا اللہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سائم نے ایک ہاتھ دروازے پہ رکھا اور ایک ہاتھ اپنے ماتھے پہ۔۔۔۔۔

مروہ وائف ہو تم میری۔۔۔۔۔

اب کچھ بھی نہیں سنوں گا دو منٹ تک باہر نہیں ائی تو دروازہ توڑنے والا ہوں میں۔۔۔

توڑ دو وہ دروازے کے پاس ہی کھڑی تھی۔۔۔

URDU NOVELISTS

اوکے ایز یو وش۔۔۔۔

صائم نے اگلے ہی لمحے دروازے کو زور سے ہٹ کیا تو مروہ سہم کے دیوار کے ساتھ ہو گئی۔۔

سائم نے اس کا ہاتھ پکڑا اور باہر لے کے ایا۔۔

تم ایک نمبر کے جھوٹے ہو سائم۔۔۔۔

مجھے ڈیورس چاہیے تم سے۔۔۔۔

سائم نے ہنستے ہوئے اس کی طرف دیکھا۔۔۔۔

یہ اب تو پاسیبل نہیں ہے وہ سر گوشی میں بولا تھا۔۔۔

وہ اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ سے چھڑوانے کی پوری کوشش کر رہی تھی۔۔۔۔۔۔

سوری جویریا تمہیں ویٹ کرنا پڑا۔سائم نے گیسٹ روم میں اتے ہی مروہ کا ہاتھ چھوڑ دیا تھا۔وہ شاید جویریہ کو شو نہیں کروانا چاہتا تھا کہ وہ اسے زبردستی لے کے ایا ہے۔۔۔

نہیں کوئی بات نہیں مروہ کیسی ہو تم جویریہ نے اپنا ہاتھ مروہ کی طرف بڑھایا۔۔۔

سائم نے ہاتھ ملانے کا اشارہ کیا۔۔۔

تو وہ منہ بناتے ہوئے۔دو قدم کا فاصلہ طے کر کے اس کے مقابل ائی اور ہاتھ اگے بڑھایا۔۔۔۔

میں ٹھیک ہوں اتنا سا کہہ کے اس نے اپنا ہاتھ واپس کھینچا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ت۔۔۔۔۔

مروہ کچھ بولنے والی تھی کہ سامنے اس کا ہاتھ پکڑا کھانا لگ گیا ہے جویریا کھانا کھاتے ہیں پھر وہیں پہ بات کرتے ہیں۔

کیونکہ وہ اس کے چہرے کی ایکسپریشنز سے سمجھ چکا تھا کہ وہ کوئی اچھی بات نہیں کرنے والی۔۔۔۔

وہ تینوں ہی اب کھانے کے ٹیبل پر موجود تھے۔۔

مروہ تم جیسا سوچ رہی ہو ایسا کچھ بھی نہیں ہے۔
میں اور سائم جسٹ بزنس پارٹنرز ہیں۔
اس نے کھانا کھانے سے پہلے ہی بات شروع کی۔
لیکن مروانے کوئی جواب نہیں دیا تھا۔۔۔
جویریہ اج کی طرف سے تو میں سوری کہتا ہوں۔۔

یہ بھی اپنے کیے پہ بہت شرمندہ ہے۔سائم نے اس کے پاؤں پہ پاؤں مارا۔لیکن مروانے کوئی ہلچل نہیں کی۔اور کھانا پلیٹ میں ڈال کر کھانا شروع کیا۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

جویریہ نے ایک نظر مروہ کو اور پھر سائم کو دیکھا۔کیونکہ وہ سائم کا جھوٹ پکڑ چکی تھی کہ مروہ بھی شرمندہ ہے۔۔۔۔

اور اب سائم کو مروہ پر غصہ ارہا تھا۔۔۔

تم کھانا شروع کرو پلیز۔۔۔۔۔

سائم نے ایک نظر مروہ کو دیکھا اور پھر جویریہ کو کھانا کھانے کا اشارہ کیا۔۔۔۔

اب مروہ کا غصہ اور رونما ہو چکا تھا۔کھانے کی سپیڈ بھی اس نے بڑھا دی تھی۔سوری کہتی ہے میری جوتی وہ من ہی من میں بڑبڑا رہی تھی۔۔۔

مجھے لگتا ہے مروہ کو میرا یہاں انا اچھا نہیں لگا مجھے چلنا چاہیے سائم۔۔جویریہ نے اپنی چیئر کو پیچھے کھینچا۔

مروہ نے نظر اٹھا کر اسے دیکھا۔وہ ابھی بھی کھانا ہی کھا رہی تھی۔

جویریہ ایسی کوئی بات نہیں ہے تمہیں مس انڈرسٹینڈنگ ہوئی ہے۔۔۔۔

سائم بھی اٹھ چکا تھا۔۔۔۔

مروہ۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

سائم نے انکھوں کے اشارے سے اسے روکنے کا کہا۔۔۔

لیکن مروہ ٹس سے مس نہ ہوئی وہ اسی طرح کھانے میں مصروف تھی۔۔۔

خود ہی رکتے رہو وہ دل ہی دل میں بولی۔ اور ایک چمچ بڑھ کر بریانی منہ میں ڈالی۔۔۔۔۔۔

جویریہ کچھ کہے بغیر وہاں سے جانے لگی تو سائم نے اس کا ہاتھ پکڑا۔۔۔۔

جویریہ ایسے کھانے سے نہ جاؤ مجھے بالکل بھی اچھا نہیں لگے گا۔۔۔۔

مروا نے ہاتھ میں پکڑی چمچ کو زور سے ٹیبل پہ گرایا۔۔۔۔

تو سائم اور جویریہ دونوں نے اپنی نظریں مروہ کی طرف گھمائی۔۔۔۔۔۔۔

URDU NOVELISTS

نہیں مجھے چلنا چاہیے سائم اس نے ایک نظر مروہ کو دیکھا اور پھر تیز تیز قدم اٹھاتی باہر چلی گئی۔۔۔۔

مروہ کے اس بیہیویئر پہ وہ کیسے رک سکتی تھی۔۔۔

سائم نے ایک نظر اسے جاتے دیکھا اور پھر غصے سے مروہ کی طرف ایا۔۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

اخر تمہارا مسئلہ کیا ہے سائم نے اسے بازو سے پکڑ کر کھڑا کیا۔۔۔

کب بڑی ہو گی تم گھر ائے مہمان کے ساتھ ایسا بیہیو کرتے ہیں۔اس نے بازو کو کھینچتے ہوئے کہا۔۔

تم نے مجھ سے جھوٹ بولا تھا۔۔۔

جھوٹا وعدہ کیا تھا مروا نے ایک جھٹکے میں اسے پیچھا کیا۔۔

اب میرے قریب نہ انا ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں۔۔۔۔

مروہ نے کمرے کا رخ کیا ہی تھا کہ سائم نے اسے بازو سے پکڑا۔شاید اسے بھی احساس تھا کہ اس نے اس کے سامنے حامی بری تھی۔۔۔

پہلے کھانا ختم کرو۔۔۔۔

سائم نے اسے دوبارہ چیئر پر بٹھایا۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

مجھے نہیں کھانا۔۔۔

سائم نے زبردستی اسے کھانا کھلایا۔۔۔

سوری تو تمہیں بولنی ہی پڑے گی۔۔۔۔۔

علیزے نے صبح سے مروہ کو بہت دفعہ فون ٹرائی کیا تھا۔لیکن مروہ نے ایک کال بھی ریسیو نہیں کی تھی۔اب اس نے تنگ اکر سائم کو کال کی۔سائم جو ابھی ابھی جم سے واپس ارہا تھا۔اس نے گاڑی لاک کرتے ہوئے فون کان کے ساتھ لگایا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاں علیزے بولو۔سائم نے موبائل چیک کیا تو علیزے کی کال تھی۔۔۔۔۔۔

URDU NOVELISTS

مروہ ابھی تک ناراض ہے وہ بات نہیں کرتی۔۔۔

حال احوال پوچھنے کے بعد علیزے مدے پر ائی۔۔۔۔

علیزے تم فکر مت کرو میں اسے سمجھاتا ہوں۔۔۔

بلکہ رکو تمہاری بات کرواتا ہوں۔وہ چابی کو ہاتھ میں لہراتے ہوئے اندر ارہا تھا۔

سائم نے کال ہولڈ پہ لگائی اور اندر کی طرف ایا۔ کیونکہ وہ جانتا تھا۔ کہ مروہ کو منانا بہت مشکل کام ہے۔۔۔۔۔۔

مروہ سینے پہ کتاب رکھے گہری سوچ میں گم تھی وہ صوفے پہ لیٹی ہوئی تھی۔۔۔

مروہ۔۔۔۔

علیزے کی کال ہے بات کرو۔۔۔۔۔

مجھے نہیں کرنی بات مروہ نے اپنا رخ دوسری طرف کر لیا۔

مروہ وہ کافی پریشان ہے چلو ختم کرو اب یہ۔۔۔

سائم نے موبائل اس کے کان کے ساتھ لگایا اور فون ہولڈ سے اتارا۔۔

ہاں بولو۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

مروہ میری جان کتنا مس کر رہی ہوں میں تمہیں۔

ایسے ناراض ہوتے ہیں۔۔۔

اور ایسے گھر سے نکالتے ہیں چھوٹی بہن کو۔اور کسی جانور کے حوالے کر دیتے ہیں اس نے ایک نظر سائم کو دیکھا۔۔جواب جا چکا تھا۔۔۔۔۔

کیا مطلب ہے تم اس کے ساتھ خوش نہیں ہو۔۔۔

مروہ خاموش تھی۔وہ اب تھوڑا اٹھ کر بیٹھی تھی۔۔

بتاؤ مجھے ٹینشن ہو رہی ہے۔۔۔

نہیں ٹھیک ہے سب بس ایسے ہی۔۔۔

سائم چینجنگ روم میں چینج کر رہا تھا۔یقیناً اگر یہاں ہوتا تو مروہ کی خیر نہیں تھی۔۔۔

اب ناراضگی ختم کر دو۔

علیزے کے بہت اسرار کرنے پر مروہ مان گئی تھی لیکن ریحان سے وہ ابھی بھی ناراض تھی۔

http://www.urdunovalists.com

نہیں ہوں ہوں۔مروہ جویریہ کی وجہ سے کافی اپ سیٹ تھی تو اس نے سرسری سا جواب دیا۔۔اور جویریہ کو تو اس نے ایسے ہی سر پہ سوار کیا ہوا تھا۔۔۔۔۔

وہ دونوں کافی دیر تک باتیں کرتی رہی اور پھر فون بند کر دیا۔فاطمہ سکول جا چکی تھی پاکستان میں اس ٹائم دن کا ٹائم تھا۔۔۔۔

یقینا اگر گھر ہوتی تو حالہ کی جان نہ چھوڑتی۔۔۔۔

تو ہو گئی میری جان کی ناراضگی ختم سائم نے اس کے پاس سے موبائل اٹھایا ہے۔۔۔

لیکن مروہ کی سوئی ابھی تک جویریہ پہ اٹکی ہوئی تھی۔۔۔

اج میں صوفے پر سونے والی ہوں۔اس نے بلینکٹ اوپر کھینچتے ہوئے کہا۔۔۔۔

او اچھا۔۔۔۔

ایسا ہے۔۔۔سائم نے موبائل کو سائیڈ ٹیبل پر رکھا۔

ہاں ایسا ہی ہے تمہیں میری کوئی پرواہ نہیں۔

مروا نے اپنا رخ دوسری طرف کر لیا۔۔۔

سائم نے بلینکٹ کھینچ کر اس کے اوپر سے اتارا۔۔۔۔۔

کیا ہے مروہ غصے سے چلائی۔اور بلینکٹ پکڑنے کے لیے ہاتھ اگے بڑھایا لیکن سائم وہ بیڈ پہ گرا چکا تھا۔۔۔

جلدی سے اٹھو۔۔۔۔

مروا نے پھر سے سر تکیے پر رکھا میں نہیں اٹھنے والی میں بلینکٹ کے بغیر ہی سو جاؤں گی۔۔۔

سائم نے اسے باہوں میں بڑا اور بیڈ پر لے ایا۔۔۔

تمہاری جگہ یہ ہے۔۔۔

ائندہ یہ غلطی مت کرنا اسے ون کرتے ہوئے وہ اپنی سائیڈ ایا۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

اپنی سائیڈ پہ لیٹ کر اس نے مروہ کو اپنے بازو پہ کیا۔۔۔

مروہ کا احتجاج اس نے کسی کھاتے میں نہیں لیا تھا۔۔۔۔

دیکھو۔۔۔۔۔

جویریہ اور میرے میں ایسا کوئی کنکشن نہیں ہے اور وہ ایسی لڑکی بھی نہیں ہے۔ سائم نے مروہ کی نوز کو دبایا۔۔۔۔۔

وہ ایک بہت اچھی لڑکی ہے تم اس سے ملو گی تمہاری انڈرسٹینڈنگ ہو گی تم اسے سمجھ جاؤ گی۔۔۔۔

تم اسے الریڈی بہت ہارٹ کر چکی ہو۔۔

سائم نے ایک ہاتھ اس کے چہرے پہ رکھا۔۔

مروہ تم جانتی ہو میں کبھی کبھی خود کو بہت کوستا ہوں۔ بلیم کرتا ہوں۔۔۔۔

URDU NOVELISTS

مروہ پہلے تو اس کی کسی بات کو سیریس نہیں لے رہی تھی لیکن اس بات کو اس نے غور سے سننا چاہا۔۔۔

کہ تم مجھے پہلے کیوں نہیں ملی۔۔۔

تو مجھے کالج لائف میں یونیورسٹی لائف میں کیوں نہیں ملی۔۔

جب کینڈا میں تم پہلے دن ائی اس کے گال کھینچتے ہوئے اس نے کہا اس وقت تم مجھے کیوں نہیں ملی۔۔

میں کیوں تم سے لاعلم رہا۔۔

تم بہت خوبصورت ہو۔وہ اس کے کان کے قریب جھکا۔۔۔

URDU NOVELISTS

پوری کی پوری بہت خوبصورت ہو۔۔۔۔۔

مروہ کو اندازہ ہو چکا تھا کہ اس کا رومینٹک موڈ ان ہو چکا ہے۔۔

لیکن وہ اس کی شدتیں سہنے کے بالکل موڈ میں نہیں تھی۔

مروانے بلینکٹ کو اوپر کھینچا زور سے اپنے ساتھ لگایا اور اپنا رخ بدلا۔۔۔

وہ دور جانے کا ارادہ رکھتی تھی لیکن سائم نے اسے کمر سے پکڑ کر اپنے ساتھ لگایا۔۔۔

یہ ڈر میری جان کے دل سے کب نکلے گا۔۔۔۔

لیکن وہ جانتا تھا کہ اج دن کو اس نے اسے بہت تنگ کیا۔اس کے بس میں ہو تو اسے ایک منٹ کے لیے بھی اپنے باہوں سے جدا نہ کرے۔ لیکن اسے مروہ کا احساس تھا۔۔

مجھے سونا ہے سائم۔۔۔۔۔۔

URDU NOVELISTS

سائم نے ایک ہاتھ اس کے بالوں میں پھیر رہا تھا۔۔۔

کب سدھرو گی یہ بتاؤ۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

جب تم جویریہ کو اپنے افس سے نکالو گے۔وہ معصومیت سے بولتے ہوئے پھر سے اس کی طرف دیکھنے لگی
--

سائم ہلکا سا مسکرایا تھا اور چہرے پہ ڈمپل نما ہوا۔۔۔

سائم۔۔۔۔۔وہ سوالیہ نظروں سے دیکھتے ہوئے بولی۔

چلو کس دو پھر سوچتا ہوں کیا کرنا ہے۔۔۔۔

میں نے کہا نا میں تمہاری باتوں میں نہیں انے والی۔۔

تمہیں اچھا لگتا ہے جب میں روتی ہوں اس نے موٹے موٹے انسو انکھوں سے نکالتے ہوئے کہا۔۔۔

URDU NOVELISTS

مروا تم میرے لیے یہ ہو وہ ہو میں نے تمہارے لیے کیا کچھ نہیں کیا۔چہرے کے زاویے بناتے ہوئے وہ اسے بتا رہی تھی۔اور اب اتنی سی بات نہیں مان رہے۔۔۔۔۔

وہ اس کی باتوں کو انجوائے کر رہا تھا۔اور اپنی ہنسی کو اس نے بہت مشکل سے کنٹرول کیا تھا۔

سائم۔۔۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

مروانے ہاتھ کا مکہ بنا کے اس کے سینے پہ دو تین وار کیے۔۔

تم ہنس رہے ہو میں رو رہی ہوں۔۔۔

بس کرو بس کرو یار۔سائم نے ہنستے ہوئے اس کی انسو صاف کیے۔۔۔۔۔

کتنی ڈرامہ کوین ہو یار۔۔۔۔

ہنستے ہوئے اس نے ایک ہاتھ اپنا ماتھے پہ رکھا۔وہ مروہ کو باہوں سے ازاد کر چکا تھا۔لیکن وہ اس کے بازو پر ہی تھی۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے۔مروانے دونوں ہاتھوں سے اپنی انسو صاف کیے اور مسکراتے ہوئے سائم کی طرف دیکھا۔۔جیسے مسئلے کا حل مل گیا ہو۔۔۔

سائم اچانک بدلاؤ پے حیران تھا۔۔۔۔۔۔

میں بھی صبح سے تمہارے ساتھ افس میں جاؤں گی۔اس نے اپنا رخ سائم کی طرف کیا۔بلینکٹ کو اب وہ چھوڑ چکی تھی۔جو شاید اس نے صائم کے ڈر سے لپیٹا ہوا تھا۔۔

http://www.urdunovalists.com

افس۔۔۔۔۔سائم نے لفظ کو کھینچا۔۔۔

۔

ہاں افس کیوں نہیں جا سکتی۔۔

کیوں نہیں میری جان اس سے اچھی بات کیا ہو گی جب تم 24 گھنٹے میرے سامنے رہو گی۔ لیکن اگر تم یہ شک کی وجہ سے کر رہی ہو۔۔۔۔۔

سائم۔۔۔۔۔۔۔۔

اچھا بابا ٹھیک ہے اب سوئیں سائم نے اسے لیٹنے کا اشارہ کیا۔۔۔

ہاں سوتے ہیں صبح ویسے بھی افس جانا ہے میں نے بھی۔

دیر نہیں ہونی چاہیے۔

سائم نے مسکراتے ہوئے اس کی طرف دیکھا۔

http://www.urdunovalists.com

اور اسے اپنے قریب کیا۔۔۔

ائی لو یو سوچ۔سائم نے بلینکٹ کو پورا اس کے اوپر دیا۔۔

اس کے سر پر بوسہ دیا۔۔۔۔۔۔۔

--

مروا افس جانے کے لیے صبح سائم سے پہلے ہی اٹھ گئی تھی۔۔۔

اس نے اپنے اور سائم کے لیے بریک فاسٹ بنایا اور بریک فاسٹ لے کر کمرے میں ائی۔۔۔۔

سائم ابھی بھی سویا ہوا تھا۔۔۔۔۔۔

لیکن اس کی اہٹ محسوس کرتے ہی اس کی انکھ کھل گئی تھی۔۔۔۔۔

بڑی بات ہے سائم نے نم الود انکھوں سے اسے دیکھا۔ایک نظر موبائل پہ ٹائم دیکھنے کے بعد اس نے مروہ کے ہاتھ میں ٹرے دیکھ کر حیرانگی سے کہا۔۔۔۔

اج اتنی جلدی اٹھ گئی میری بیوٹی فل وائف۔۔

http://www.urdunovalists.com

ہاں تمہارے لیے بریک فاسٹ لائی ہوں کرو اور پھر ہم افس جائیں۔۔

سائم نے بلینکٹ پیچھے کیا میری جان فریش تو ہو لوں۔اور سلیپر پہنے۔۔۔۔۔۔

مروہ ٹرے لیے وہیں کھڑی تھی سائم نے اس کے ہاتھ سے ٹرے لے کر بیڈ پر رکھی۔۔

مروہ کو لگا تھا کہ وہ اس کی مدد کر رہا ہے۔۔۔۔

اور اس نے مروہ کو دیوار کے ساتھ لگایا اور اس کے ہونٹوں کو اپنے ہونٹوں میں قید کیا۔۔۔

یہ کیا ہے سائم۔وہ تھوڑا پیچھے ہوئی اور پوچھا۔سائم اسے چھوڑ چکا تھا۔۔

یہ گڈ مارننگ کس میری جان۔سائم نے ٹرے سے ایپل کا پیس اٹھایا اور مروہ کے منہ میں ڈالا۔۔۔۔

میں فریش ہو کے اتا ہوں پھر ساتھ میں کرتے ہے۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

مروہ اس کی قربتوں سے بری طرح سے خوف زدہ تھی۔وہ دیوار کے ساتھ لگی اسے گھور رہی تھی۔۔۔

تھوڑی ہی دیر میں بریک فاسٹ کرنے کے بعد سائم افس کے لیے ریڈی ہوا۔اس نے وائٹ شرٹ پہنی تھی اوپر کے دو بٹن کھولے تھے اور بازو کو کونیوں تک فولڈ کیا ہوا تھا۔۔۔۔
نیچے بلیک پینٹ تھی۔افس بوٹ پہنے تھے۔۔۔

تم افس سوٹ نہیں پہن رہے مروا بھی اس کے ساتھ ہی ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑی تھی اور بال بنا رہی تھی۔۔۔
ہاں میں چاہتا ہوں میں ہینڈسم لگو اور میری وائف کی نظر مجھ سے نہ ہٹے۔اور وہ اس ٹائم لگ بھی بہت ہینڈسم رہا تھا۔۔۔۔

مروہ نے مڑ کر ایک دفعہ اسے دیکھا اور پھر سے بال بنانے لگی۔
یہ تیاری جویریہ کے لیے ہی ہو گی اس نے من ہی من میں کہا۔۔۔۔۔

کیا ہوا دل اگیا۔سائم نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ کہا اور اس کے سامنے سے پرفیوم اٹھائی۔۔۔

سائم نے پرفیوم اٹھانے کے لیے ہاتھ اگے کیا ہی تھا کہ مروا تھوڑی دور ہو گئی۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

اور مروہ کا یہ ڈر سائم کو اس کی طرف اور کھینچتا تھا۔۔۔

میں تم سے زیادہ خوبصورت ہوں مروا نے بالوں کو پیچھے کیا۔

وہ اونچی پونی بنا چکی تھی۔۔۔۔

ہاں اس میں کوئی شک نہیں ہے میری جان۔ بہت خوبصورت ہو وہ سرگوشی میں بولا اس کے قریب ہو کر۔۔۔۔

جویریہ سے بھی۔۔۔۔

ہاں بابا جویریہ سے بھی اس کے گال کھینچتے ہوئے اس نے جواب دیا۔۔۔۔۔

URDU NOVELISTS

تھوڑی ہی دیر میں وہ دونوں افس پہنچ چکے تھے۔۔۔۔

مروہ۔۔۔۔۔

وشل نے قدم اگے بڑی وہ پہلے سے مروہ اور سائم کی شادی کے بارے میں جان چکی تھی۔۔۔۔

کنگریچولیشن۔۔۔

وشل نے ہاتھ اگے بڑھایا تو مروہ نے اسے گلے سے لگایا۔۔۔

تھینک یو سو مچ تم کیسی ہو۔۔۔۔

سائم اپنے افس میں جا چکا تھا۔۔۔۔

میں بھی بالکل ٹھیک مروانے جمپر سویٹر پہنا ہوا تھا۔اوور سائز تھا۔ ملٹی کلر میں سویٹر تھا اور نیچے جینز کی پینٹ تھی۔بالوں کی اونچی پونی بنائی ہوئی تھی۔اور دو لٹیں چہرے پر تھی۔پنک کلر کی لپسٹک لگائی ہوئی تھی اس نے۔

وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔۔۔۔

URDU NOVELISTS

چلو اجاؤ بیٹھتے ہیں بتاؤ سر سے شادی کرلی اور مجھے تو پہلی پتا تھا کہ تمہارا اور سائم سر کا افیئر ہے۔۔

انہیں پہلے کسی لڑکی کے لیے اتنا پریشان ہوتے نہیں دیکھا تھا میں نے۔۔۔

تم جب تک افس میں تھی وہ تمہارے سر پر ہی سوار رہتے تھے۔وشل نے باتوں کی کتاب کھول دی تھی۔۔۔

لیکن مروہ نے اپنے ٹارگٹ پر فوکس کرنا مناسب سمجھا۔۔۔۔

وشل یہ جو جویریہ ہے یہ یہاں کب سے ہے۔وہ وشل کے افس میں بیٹھی تھی اور جویریہ کو دیکھ پا رہی تھی۔

جو سائم کی افس میں بیٹھی تھی۔۔

جویریہ میم تقریباً دو سال سے۔۔

وشل نے اپنی نظریں وہاں گھماتے ہوئے کہا کیوں تم کیوں پوچھ رہی ہو۔۔

نہیں کچھ نہیں مروہ تھوڑی اداس ہوئی۔۔۔

میں اتی ہوں وہ یہ کہتے ہوئے اس کے افس سے باہر نکلی اور سیدھا سائم کے افس میں جانے لگی۔۔

http://www.urdunovalists.com

گڈ مارننگ مروہ کیسی ہو اسے دیکھتے ہی جویریہ اپنی سیٹ سے اٹھی۔اس نے گرے کلر کا ٹرنچ کوٹ پہنا ہوا تھا۔اور بالوں کو رول سٹائل میں باندھا ہوا تھا۔کوٹ کے بٹن کھلے ہوئے تھے نیچے بلیک شرٹ اور جینز تھی۔۔۔۔۔

میں ٹھیک ہوں تم کیسی ہو۔

سائم بھی اٹھ کھڑا ہوا تھا کیونکہ وہ مروہ کی طرف سے کچھ بھی ایکسپیکٹ کر سکتا تھا۔۔۔۔

مروہ جوائن کرو ہمیں۔۔۔۔۔۔۔

سائم نے اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا۔۔۔۔

ہاں کیوں نہیں مروہ۔۔۔۔۔۔

جویرا نے بھی اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا تو مروا ایٹیٹیوڈ دکھاتے ہوئے بیٹھ گئی۔۔۔۔

کافی مروہ سائم نے ایک نظر اسے دیکھا۔اور انکھ ماری۔۔۔۔۔

وہ اسے تنگ کرنے کا ارادہ رکھتا تھا۔۔

http://www.urdunovalists.com

ویسے جویریہ گرے کلر تم پر کافی سوٹ کر رہا ہے۔

مروہ نے نظر گھما کر جویریہ کو دیکھا۔۔

تھینکس فور کمپلیمنٹ سائم پر تمہاری وائف بہت خوبصورت لگ رہی ہے۔

مروہ نے افق نگاہ سائم پر ڈالی۔۔۔۔۔۔۔

سائم ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ اس کی جلسی انجوائے کر رہا تھا۔۔۔۔۔۔

اب رات کو اسی پہ اپنا یہ بلڈوزر نم بازو رکھ کر سونا۔ مروا نے ٹیبل پہ پڑی فائلز کو سائم کی طرف پھینکا۔

باڈی پے اتنی محنت تمہارے لیے کرتا ہوں میری جان تمہیں تو خوش ہونا چاہیے تمہارے شوہر نے خود کو اتنا فٹ رکھا ہوا ہے۔ وہ اب اپنی چیئر سے اٹھ کر اس کے سامنے ٹیبل پر بیٹھ چکا تھا۔ اور اسے ہاتھ سے پکڑ کر اس نے کھڑا کیا تھا اور اس کے دونوں ہاتھ اس کے ہاتھوں میں تھے۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

اچھا ہوا جو تم نے اس کی تعریف کر دی ورنہ اس کی محنت بیکار جاتی یہ سب تمہارے لیے تو اس نے کیا تھا۔ورنہ وہ افس سوٹ پہن کر ہی افس میں کام کرنے اسکتی تھی۔نہ کہ یہ سب اس نے باہر کی طرف اشارہ کیا کیونکہ جویریہ باہر جا چکی تھی۔۔۔۔

میری جان یہ سب میرے لیے نہیں تھا ذرا وہاں دیکھو۔سائم نے مروہ کا چہرہ پکڑ کر باہر کی طرف گھمایا جہاں سے جویریہ کا کیبن صاف نظر ارہا تھا۔۔

جہاں وہ ایک لڑکے کے ہاتھ میں ہاتھ دیے بیٹھی ہوئی تھی۔

یہ کون ہے مروا نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔

یہ انیب ہے۔۔۔

URDU NOVELISTS

اس کا بوائے فرینڈ سائم نے سرگوشی میں کہا۔۔۔

مروہ ایک منٹ کے لیے تو صدمے میں چلی گئی تھی وہ اچھی خاصی شرمندہ ہو چکی تھی۔۔

کیا ہوا اب کچھ نہیں بولو گی۔۔

http://www.urdunovalists.com

ہاں اس کا ایک بوائے فرینڈ ہے لیکن اپ کو پھر بھی شرم نہیں ائی۔اس پہ کمپلیمنٹ کرنے کی کیا ضرورت تھی اس نے ہاتھ کے اشارے سے کہا۔۔۔۔

تمہیں اسے سوری بولنا پڑے گا۔سائم نے جویریہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا جو ابھی بھی خوش کپ میں مصروف تھی۔۔۔۔۔۔

میں سوری نہیں بولنے والی سائم پلیز اس نے اس کی گرفت سے ازاد ہونا چاہا لیکن سائم نے پھر سے قریب کیا۔۔

سوری تو بولنی پڑے گی۔۔۔

ورنہ۔۔۔

ورنہ کیا سائم بولو۔۔۔وہ بھی سخت لہجے میں بولی اور ہاتھ سے ایک لٹک کو پیچھے کیا۔۔۔

سائم نے ہنستے ہوئے اس کی طرف دیکھا۔

اور پھر اچانک اپنے دانت اس کے گالوں پہ گاڑے۔۔۔

سا۔۔۔۔سائم وہ ہاتھ کا مکہ بنا کر اس کے شولڈر پہ مار رہی تھی۔۔۔۔

۔لیکن اس نے اس کے گالوں پہ گہرا نشان چھوڑ دیا تھا۔۔۔۔

اف اللہ یہ کیا بد تمیزی ہے سائم۔۔ تم تو کسی جانور سے بھی زیادہ خطرناک ہو۔۔۔۔

اس نے اپنا ایک ہاتھ گالوں پہ رکھا۔۔۔۔۔

تمہیں کس سے مزہ نہیں اتا نہ۔ دور بھاگتی ہو اسی لیے میں نے کہا کیا پتہ یہی تمہیں میرے قریب لے
ائے۔۔۔

سائم نے اس کا ہاتھ گالوں سے ہٹایا اور نشان دیکھنے لگا۔۔

اف میری جان کو درد ہو رہا ہے۔

http://www.urdunovalists.com

سائم نے اس نشان پہ اپنا ہاتھ رکھنے کی کوشش کی۔۔۔۔۔۔۔

مروہ نے اگلے ہی اس کے ہاتھ کو جھٹکا اسے شدید درد ہو رہا تھا۔۔۔۔

میرا اشونا۔۔دکھاؤ تو۔۔۔۔۔۔

چھوڑ دو مروا نے ایک ہاتھ سے اسے پیچھے کیا اور اسے سچ میں بہت درد ہو رہا تھا۔

اففففففففف۔اس کی انکھیں انسوؤں سے بڑھ گئی تھی۔۔

تم بہت ظالم ہو۔۔۔۔

سائم اپنی ہنسی نہیں روک پا رہا تھا۔اس کو بچوں کی طرح شکایت کرتے دیکھ کر۔۔۔۔۔

مروہ نے اسے پیچھے کیا اور باہر کی طرف ائی اس کا ہاتھ ابھی بھی اس کے گال پہ تھا۔۔۔

اس نے ایک نظر جویریہ اور انیب کو دیکھا۔پھر پیچھے مڑ کر سائم کو دیکھا اس نے ایک ہاتھ سے دروازہ پکڑا ہوا تھا جو شیشے کا اٹومیٹک تھا۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

سائم نے اسے انکھ ماری وہ ابھی بھی ٹیبل کا سہارا لیے کھڑا تھا۔اور اپنے دونوں ہاتھ باندھ کر اسے دیکھنے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔

اس کے چہرے پہ سمال تھی۔۔۔۔

مروہ نے دروازے کو زور سے بند کیا اور وہاں سے چلی گئ۔۔۔

ارے مروا تمہیں کیا ہوا وشل نے اس کے گال پہ سے ہاتھ ہٹا کے دیکھا۔۔

اور بے اختیار ہنسنے لگی۔۔۔۔۔۔۔

تم ہنس رہی ہو وہ سمجھ چکی تھی کہ یہ کس کے لگائے ہوئے نشان ہے۔۔۔

وہ اپنی ہنسی کو کنٹرول نہیں کر پا رہی تھی۔۔

کے اچانک سے اسے فرمان افس میں اتا نظر ایا۔۔۔۔

ویلکم مسٹر فرمان۔۔۔۔۔

مروہ جو گال پہ ہاتھ رکھے بیٹھی تھی نے مڑ کے پیچھے دیکھا وشل اس سے ہاتھ ملا رہی تھی سائم سر اندر رہی ہیں اور اپ کا ویٹ کر رہے ہیں جویریہ میم بھی اچکی ہیں۔۔۔

فرمان وشل سے ہاتھ ملاتے اس کی نظر مروہ پر پڑی جو ہاتھ گال پہ رکھے بیٹھی تھی۔اس کے سمندر جیسی گہری انکھوں میں وہ جیسے کھو ہی گیا ہو۔وہ افس سوٹ پہنے ہوئے تھا اس نے اپنے کوٹ کو تھوڑا سیدھا کیا۔وہ بھی کافی ہینڈ سم تھا۔۔۔۔۔

بالوں کو کھڑا کیا ہوا تھا اور ایک سائیڈ پہ موڑے ہوئے تھے۔سفید رنگت۔ہر چیز برینڈڈ پہنی ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔

مروا۔۔۔

وشل نے ایک نظر فرمان اور پھر مروہ کو دیکھا۔۔۔

یہ سائم سر کی وائف ہیں مروہ۔۔

یہ سن کر فرمان کو کچھ اچھا نہیں لگا تھا۔۔۔۔۔

تو مروہ بھی ایک دم سے کھڑی ہو گئی۔اس نے منہ سے ہیلو کیا تو فرمان نے ہاتھ اگے بڑھایا۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

مروہ نے بھی ہاتھ ملا لیا۔ لیکن اب وہ چھوڑ نہیں رہا تھا اس کی انکھوں میں کھویا ہوا تھا۔۔۔

کہ اچانک سے سائم کی انٹری ہوئی۔ اس نے ایک نظر مروا کے ہاتھ کو پھر ایک نظر اسے دیکھا۔۔

سائم سر آ گئے وشل کو انہونی کی فکر تھی ایک دم سے بولی۔ تو مروہ نے اپنا ہاتھ ایک دم سے پیچھے کیا۔۔

ویلکم مسٹر فرمان سائم نے ہاتھ اس کی طرف بڑھایا اس کے چہرے سے غصہ رونما تھا۔۔۔

تھینک یو مسٹر سائم مردان بہت اچھا لگا اپ کی وائف سے مل کر ماشاءاللہ بہت پیاری ہے۔ کنگریچولیشن اس نے ہاتھ لہراتے ہوئے کہا۔۔۔

URDU NOVELISTS

وہ ایک شوق مزاج ادمی تھا دل پھینک قسم کا۔۔۔

اور سائم اس کی حرکتوں کو اچھے سے جانتا تھا۔۔۔

اس نے گردن کو دائیں بائیں گھمایا۔۔

افس میں چلتے ہیں سائم نے اسے راستہ دیا اور جانے کا اشارہ کیا۔۔۔

تو اس نے ایک نظر مروا اور وشل کو دیکھا اور پھر ایک نظر مروہ کو دیکھا اور پھر سائم کے افس کی طرف جانے لگا۔۔۔

اس کے باہر جاتے وشل افس سے نکل گئی تھی اسے بھی سائم کا غصہ نظر ا رہا تھا۔۔۔

تمھیں کیا ضرورت تھی ہاتھ ملانے کی۔۔۔

وشل کے جاتے ہی سائم نے اس کی انکھوں میں انکھیں ڈالی۔۔۔

اس نے ہاتھ اگے بڑھایا تھا میں کیا کرتی۔۔۔

اور یہ فالتو کی پابندیاں مجھ پر لگانے کی ضرورت نہیں۔۔

مروہ۔۔اس نے پھر سے غصے سے اس کی طرف دیکھا۔۔۔

دوبارہ مجھے شکایت کا موقع نہ ملے۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

اور جب تک وہ یہاں ہے میرے افس میں نہیں انا۔اسے ون کرتے ہوئے وہ باہر نکل گیا اور وشل کے افس کا دروازہ بھی بند کر دیا۔جیسے اسے قید کر کے جا رہا ہو۔۔۔۔

میں کیوں نہ اوٗ۔۔۔۔۔۔

کیا میں سارا دن یہیں بیٹھی رہوں گی اس نے ایک نظر وشل کے افس کو دیکھا اور دروازہ کھول کر باہر اگئی۔۔۔

وہ افس کا معائنہ کرنے لگی تھی۔افس کی بیک سائیڈ پہ کافے ایریا بنا ہوا تھا جو کہ بہت ہی پیارا تھا اور ساتھ ہی میں کچن تھا جہاں پہ کچھ ورکرز تھے جو شاید چائے کافی کے لیے تھے۔۔۔۔

افس بہت خوبصورت جگہ پر لاکٹ تھا۔۔۔

ہم کل سے ہی یہ پروجیکٹ سٹارٹ کریں گے۔فرمان نے ایک نظر جویریہ کو اور پھر سائم کو دیکھا لیکن سائم اس کے ساتھ اب کوئی بھی کام کرنے کے موڈ میں نہیں تھا۔۔۔۔

نہیں ہم اس بارے میں سوچیں گے سائم اپنی چیئر سے اٹھا۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

جویریہ اچانک بدلاؤ پہ حیران تھی کے کل تک تو سائم اس پروجیکٹ کے لیے ریڈی تھا لیکن اج اچانک انکار لیکن وہ فرمان کے سامنے اس سے کیا پوچھ سکتی تھی۔۔۔۔

مجھے نہیں لگتا مسٹر سائم کے کچھ سوچنے کی ضرورت ہے پہلے سے ہی سب کچھ ہم کلیئر کر چکے ہیں اس نے ایک نظر پھر سے جویریہ اور پھر سائم کو دیکھا۔۔۔

میں نے کہانا ہم سوچیں گے پھر بتائیں گے۔۔

اوکے پھر ہم اپ کا انتظار کریں گے فرمان نے پھر سے ایک دفعہ ہاتھ اس کی طرف بڑھایا کیونکہ اب وہ شاید جان چکا تھا کہ وہ سوچنے کا ٹائم لے گا۔۔۔۔

URDU NOVELISTS

جویریہ سے ملنے کے بعد وہ باہر چلا گیا۔۔۔

سائم یہ کیا تھا اس کے جاتے ہی جویرا نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔۔۔

پرسوں والی کانفرنس میں بھی تم نہیں ائے۔

اور اب اس پروجیکٹ پہ بھی ٹائم لے رہے ہو کیوں

تم جانتے ہو ان کے ساتھ پہلے ہی ہم سب کچھ کلیئر کر چکے ہیں یہ پوسیبل نہیں ہے اگر تم انکار کرنے کا سوچ رہے ہو تو ایسا کچھ بھی پوسیبل نہیں ہے۔۔

جویریہ میں انکار کرنے کا سوچ نہیں رہا اس نے دونوں ہاتھ ٹیبل پر رکھے اور جویریہ کی طرف جھکا۔جو ٹیبل کے اس پار چیئر پر بیٹھی تھی۔

میں انکار کروں گا میں سوچ چکا ہوں۔۔۔۔

سائم یہ پاسیبل نہیں ہے کیا ہو گیا ہے جویریہ سچ میں کافی پریشان ہو چکی تھی۔۔۔۔۔

افس سے باہر نکلتے ہی فرمان مروہ کو ڈھونڈنے لگا۔۔۔

۔اس نے ایک نظر وشل کے افس میں ڈالی لیکن وہاں پہ صرف وشل تھی لیکن وہ افس کے کونے کونے سے واقف تھا۔اس نے اپنے قدم کیفٹ ایریا کی طرف موڑے۔۔۔۔

جہاں مروہ بیٹھی چائے پی رہی تھی اور موسم سے لطف اندوز ہو رہی تھی۔۔۔۔

ہیلو مس مروہ اگر اپ کو برا نہ لگے کیا میں یہاں بیٹھ سکتا ہوں۔۔۔اس نے دونوں ہاتھوں سے چیئر کو تھاما۔۔۔

جی کیوں نہیں مروہ اچانک اس کی امد پہ تھوڑا حیران ہوئی لیکن پھر کمر سیدھی کر کے اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا۔۔۔

میں اپ کے لیے بھی کافی ارڈر کر دیتی ہوں۔مروہ نے اپنا کپ ٹیبل پر رکھتے ہوئے کہا۔۔۔

نہیں نہیں میں کافی نہیں لوں گا۔۔۔

کنگراچولیشن۔۔۔

سائم بہت خوش نصیب ہے جو اسے اپ جیسی وائف ملی۔وہ اشاروں میں اس پہ لائنز مار رہا تھا لیکن مروہ اس سے انجان تھی۔۔

تھینک یو سو مچ مروہ نے کافی کا ایک شپ لیا۔

ویسے اپ کی ہبیز کیا ہیں۔وہ رسمی باتوں کی طرف ایا۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

میری مروہ تھوڑا سوچنے لگی۔۔۔۔۔

ویسے مجھے نہیں پتہ میری ہوبز کیا ہیں وہ ہنسنے لگی۔۔۔

تو اس کی معصومانہ جواب پر فرمان بھی ہنسنے لگا۔۔۔

سائم جو ابھی ابھی اس کو ڈھونڈتے ہوئے اس طرف ایا تھا اس کی نظر جیسے پڑی تو وہ دونوں ہنس رہے تھے۔۔۔

سائم نے سامنے پرے ٹیبل پہ شیشے کے کپس کو زور سے زمین پہ گرایا تو ایک دم سے دونوں چونکے اور اس کی طرف نظریں گھمائی جو کافی غصے میں تھا وہ تیز قدم بڑھاتا اس کی طرف ایا۔۔

مروتم یہاں کیا کر رہی ہو اس نے ایک نظر فرمان کو دیکھا اور پھر مروہ سے پوچھا۔۔۔۔۔

کیا میں نے تمھیں نہیں کہا تھا کہ تم وشل کے افس میں رہو گی۔اس کا سخت لہجہ دیکھ کر فرمان تھوڑا اپسیٹ ہوا تھا مروہ کے لیے۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

چلیں ٹھیک ہے مسٹر سائم مردان میں چلتا ہوں اس نے اپنے کوٹ کے بٹن کو بند کیا ایک نظر مروہ کو دیکھا اور وہاں سے چلا گیا۔۔۔۔

تم مہمانوں کے سامنے ایسے کیسے بات کر سکتے ہو۔۔۔

کب سے جانتی ہو اسے سائم نے پیچھے اشارہ کیا۔وہ شدید غصے میں تھا۔۔۔۔

میں نہیں جانتی۔۔۔

لیکن میں اسے بہت اچھے سے جانتا ہوں۔اس نے مروہ کے ہاتھ سے کافی کا کپ لے کر ٹیبل پر رکھا اور اپنے ساتھ اندر لے ایا۔۔۔

مصیبتوں کا طوفان ہو تم مروہ۔۔

سائم نے اس کے بالوں کو ٹیرا میرا کیا۔ان کا سٹائل کبھی چینج بھی کر لیا کرو۔شاید اس کا حلیہ بگاڑنا چاہتا تھا کہ وہ پیاری نہ لگے۔۔۔۔

کیا ہے مروہ نے زور سے اس کو پیچھے کیا۔۔۔

لگتا ہے پاگل ہو گئے ہو۔۔۔۔

سائم غصے سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

سارے بال خراب کر دیے مروہ نے پھر سے بالوں کو سیدھا کرتے ہوئے کہا۔اس نے اونچی پونی بنائی تھی لیکن اب سائم پوری طرح سے خراب کر چکا تھا۔اس کے چہرے پہ اتی لیٹوں کو بھی وہ پیچھے کر چکا تھا۔۔۔

اور جو تم نے کاٹا نا اس کا نشان بھی نہیں جا رہا۔

مروہ بولتے بولتے وشل کے کمرے میں چلی گئی۔۔۔

URDU NOVELISTS

سائم وہیں دونوں ہاتھ کمر پر رکھے اسے دیکھ رہا تھا اسے سچ میں بہت غصہ تھا۔اگر وہ اس کا بزنس پارٹنر نہ ہوتا تو شاید وہ اس کا حال بگاڑ چکا ہوتا یا اس کے وہ افس میں نہ ہوتا۔۔۔

دوسری طرف جویریہ اسے فورس کر رہی تھی اس کو ایکسیپٹ کرنے کی کیونکہ وہ جانتی تھی کہ کمپنی کو کافی پرافٹ ہونے والا ہے لیکن سائم اٹل تھا انکار کے لیے۔۔۔۔

لیکن فرمان بھی انکار نہیں چاہتا تھا وہ پہلے بھی اس پروجیکٹ میں کافی انٹرسٹڈ تھا کیونکہ سائم مردان کا نام مارکیٹ میں بہت اونچا ہوتا جارہا تھا۔۔۔

سائم۔۔۔۔۔۔

وہ تقریباً تھوڑی ہی دیر بعد سائم کے افس میں واپس ائی وہ فائل کے ساتھ لگا ہوا تھا اس کی اواز سن کر اسے دیکھنے لگا۔۔۔

بولو۔۔۔۔۔۔۔۔وہ ابھی بھی تھوڑا ناراض تھا۔۔۔۔

تم میرے لیے کچھ ارڈر کر دو مجھے بہت بھوک لگی ہے

اس نے دونوں ہاتھ پیٹ پہ رکھے۔۔

اور اس کے سامنے بیٹھ گئی۔۔

سائم کو بھی اس کی بھوک کا احساس ہوا۔۔۔۔۔۔۔

اوکے میری جان کیا کھانا پسند کرے گی۔۔۔

تم پیزا ارڈر کر دو۔۔۔۔

URDU NOVELISTS

پیزا۔۔۔۔۔۔۔اوکے

کیوں تم نہیں کھاؤ گے۔سائم نے تھوڑا سوچتے ہوئے جواب دیا تھا اس لیے مروا نے پوچھا۔۔

مروہ جو تم نے صبح مجھے ملین کیلوریز کا بریک فاسٹ کروایا ہے۔اس کے لیے اج جم میں مجھے اکسٹرا ٹائم لگانا پڑے گا۔اور تم مجھے ابھی پیزا افر کر رہی ہو۔۔۔

بلکہ ریڈی رہنا اج تم بھی میرے ساتھ جم جانے والی ہو۔تم نے بھی بہت کھالیا مروہ اس نے چیئر کو گھماتے ہوئے کہا۔

کیا کھایا ہے سائم میں نے کچھ بھی نہیں کھایا۔۔

URDU NOVELISTS

تم نے تو مجھے کافی بھی نہیں پینے دی اس فرمان کی وجہ سے۔۔

اس کا نام سن کر سائم کو پھر سے غصہ ایا۔۔۔

وہ منہ بناتے ہوئے اس سے شکایت کر رہی تھی۔اور میں جم نہیں جانے والی۔۔۔

جم تو تمہیں جانا پڑے گا ہم افس سے جم جائیں گے اور پھر جم سے گھر جائیں گے۔۔۔

اور کل سے تم افس بھی نہیں ارہی۔۔

نہیں مروہ نے ایک دم سے اپنی چیئر سے اٹھا۔۔۔

میں افس کیوں نہیں اوں گی اس نے ہاتھوں سے اشارہ کرتے ہوئے پوچھا۔۔۔

بس تم نہیں ارہی میں اس معاملے میں کوئی ضد برداشت نہیں کرنے والا۔سائم نے ان لائن پیز اارڈر کر دیا تھا۔۔۔۔

سائن مروہ اس کی چیئر کے پاس ائی۔۔۔۔

دیکھو میں سارادن گھر میں بور ہو جاؤں گی۔۔۔

میں کیا کروں گی یہاں دیکھو ہم دونوں سارادن ساتھ رہیں گے۔

http://www.urdunovalists.com

پلیز۔۔۔وہ اسے ایمو شنل بلیک میل کرنا چاہتی تھی جو وہ کر چکی تھی۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے لیکن ایک شرط ہے۔

مروہ نے منہ بناتے ہوئے پوچھا۔۔شرط کیسی۔

تمہیں جویریہ سے سوری بولنا پڑے گا۔۔۔

میں نہیں بولنے والی اس کی بات ختم ہونے سے پہلے ہی مروا نے کہا۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے پھر تم کل سے افس نہیں ارہی۔سائم پھر سے فائلز دیکھنے لگا تھا۔۔۔

مروہ نے ایک نظر باہر گمائی۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے میں اسے سوری بول دوں گی۔سائم ہلکا سا مسکرایا لیکن اس کی طرف رخ کرنے سے پہلے اس نے اپنی سمائل کو ختم کیا۔۔۔

اوکے۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

اتنی دیر میں جویریہ بھی افس میں اچکی تھی۔۔۔

سائم تم نے کیا سوچا۔۔۔۔

مروہ نے گہری سانس لی پھر اپنا رخ جویریہ کی طرف کیا۔۔

جویریہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اس نے ایک نظر پھر سائم کو دیکھا۔

ایم سوسوری میں اپنے بیہیویئر پہ بہت شرمندہ ہوں۔۔

ارے مروہ کوئی بات نہیں میں تو وہ باتیں کب سے بھول گئی۔

جویریہ دو قدم کا فاصلہ طے کر کے اس کے پاس ائی۔۔

تم بھی ریلیکس ہو جاؤ۔۔۔۔

میں جانتی ہوں ریلیشن شپ میں ایسا ہوتا ہے۔انسان کسی کا سایہ بھی برداشت نہیں کر سکتا۔اس نے ایک نظر سائم کو دیکھا۔۔۔۔

اور تم دونوں تو لگتا ہے ایک دوسرے سے بہت ہی زیادہ محبت کرتے ہو۔۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

چلواؤیہاں سے انرجی ڈرنکس لیتے ہیں۔جم سے پہلے وہ ضروری ہے۔تقریباشام ہوچکی تھی سائم اور مروا افس سے واپس ارہے تھے۔توسائم نے اپنی گاڑی کوایک شاپ کے سامنے روکا۔۔۔

میں جم نہیں جارہی سائم۔۔۔۔۔

مجھے کیاضرورت ہے۔۔۔۔

چلو جلدی سے سائم نے اپناسیٹ بیلٹ اتارا۔۔۔۔

تومروانے بھی سیٹ بیلٹ اتارااور گاڑی سے نیچے اتری۔۔۔۔۔

وہ اٹومیٹک شاپ پر ائے تھے جہاں پہ سب کچھ انسان کو خود ہی مینج کرناپڑتا ہے۔کوئی سٹاف نہیں ہوتا۔۔۔۔

کوئی ریسپشنز نہیں۔۔۔۔۔۔۔

URDU NOVELISTS

ویسے سائم یہ شاپ اگرپاکستان میں ہوتوایک دن میں حالی ہوجائے۔۔۔۔

مروہ چیزوں کامعائنہ کرتے ہوئے بولی۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

توسائم بھی ہلکا سا مسکرایا۔۔

ہاں اور اگر یہ کام تمہارے حوالے کیا جائے تو مرواتم پرفیکٹ چور بن سکتی ہو۔۔۔

مروہ نے پلکیں اٹھا کر اسے دیکھا تمہیں میں چور لگتی ہوں۔۔۔

نہیں مروامیں تمہیں ائیڈیا دے رہا ہوں جس طرح تم عائشہ کے بوائے فرینڈ کو پکڑنے کے لیے رات کو میرے کمرے میں کودی۔اٹس ٹو پروفیشنل بیبی۔۔۔۔

تمہیں پتہ ہے میں دو دن تک صدمے میں رہا تھا۔کہ مروہ میرے کمرے میں کودی تھی۔۔۔ وہ بھی لیٹ نائٹ۔۔۔۔۔۔

URDU NOVELISTS

سائم نے ایک ڈرنک اٹھائی۔اس کی کنڈیشنز کو فالو کرتے ہوئے اس نے اسے سکین کیا۔بل پے کرنے کے بعد وہ مروہ کے پاس ایا۔۔۔۔۔

ذرا یہ چیک کرو تم پی سکتی ہو۔مروا نے اس کے ہاتھ سے لے کر منہ کے ساتھ لگائی لیکن اگلے ہی لمحے اس نے منہ میں بڑے گھونٹ کو نیچے پھینکا بہت ہی کڑوی اور بہت ہی زیادہ تیز تھی۔۔۔۔۔

وہ منہ بناتے ہوئے بولی۔۔۔۔

یہ کیا ہے

۔۔۔

اوکے اوکے اٹس اوکے سائم نے اس کے ہاتھ سے تین پیک لیا۔اور اسے ڈسٹ بین میں پھینک دیا۔۔۔

سائم تم نے ضائع کر دی۔

ہاں ابھی تو میں بہت سے ضائع کرنے والا ہوں میں وہی لوں گا جو تمہیں سوٹ کرے گی۔

ننھی سی جان ہے۔کچھ ہو گیا تو میرا کیا ہو گا۔سائم نے اس کے کان کے قریب ہوتے ہوئے کہا۔۔۔

وہ ٹرم اینڈ کنڈیشن کے ساتھ چیک کر کے مروہ کو چیک کروا رہا تھا۔وہ نہیں چاہتا تھا کہ کوئی سائیڈ ایفیکٹ ہو۔۔۔

اس نے ایک اور ڈرنک اٹھائی اور اسے سکین کرنے کے بعد پھر سے مروہ کو چیک کروائی۔۔۔۔

اس پر بھی اس کاری ایکشن سیم ہی تھا۔۔

http://www.urdunovalists.com

توسائم نے اسے بھی ڈسٹر بین میں پھینک دیا۔۔

اور میں عائشہ کی باتوں میں اگئی تھی۔

اس نے مجھے ایموشنل کر دیا تھا۔۔۔

ایک تو تم لوگوں کی باتوں میں اجاتی ہو سائم نے دونوں ہاتھوں سے اس کے گالوں کو کھینچا۔۔

لیکن اس بار تمہارے جھوٹ نے مجھے تم سے دور نہیں بلکہ تمہارے قریب کیا۔مجھے تو عائشہ کو تھینک یو کرنا چاہیے۔۔۔

سائم۔۔۔۔۔

دیکھو یہاں پہ فریش سینڈوچ بھی ہے۔۔۔۔

چلو نہ کھاتے ہیں۔۔۔۔

مروہ نے سامنے اشارہ کیا۔یہاں پہ اون ٹائپ مشین میں فریش سینڈوچ تھے۔۔۔

اوکے تم کھا سکتی ہو کیونکہ ابھی ویسے بھی تم جم جانے والی ہو۔۔۔

لیکن پہلے یہ ٹرائی کرو اس نے ایک اور ڈرنک اس کے منہ کے ساتھ لگائی۔۔۔

سائم اس نے ایک جھٹکے میں اسے بھی پیچھے کیا۔۔۔۔۔

یہ تو بہت ہی کڑوی ہے۔۔۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

سائم اب بس میں بہت تھک گئی ہوں۔۔۔

وہ رننگ مشین سے اترتے ہوئے منہ بنا کے بولی اور تھکی ہوئی نگاہ سے سائم کو دیکھا۔۔۔۔۔۔۔

چلو واپس جلدی سائم جو پش اپ لگا رہا تھا اور ابھی تقریبا 70 لگا چکا تھا۔ ایک دم سے سیدھا ہوا اور اسے دوبارہ مشین پر جانے کا کہا۔۔۔۔۔

S

سائم پلیز گھر چلو نا۔۔۔۔۔

اس نے ہاتھ سائم کے بازو پہ رکھ اور التجا کرتے ہوئے نگاہیں اس کی طرف کی۔۔

URDU NOVELISTS

کوئی اچھی سی افر دو کیا پتہ میں مان جاؤں۔ سائم نے سر گوشی میں کہا۔۔۔۔۔۔

سائم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مرو الفظ کو کھینچتے ہوئے بولی۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

اچھا ٹھیک ہے چلتے ہیں میری جان تم سچ میں بہت تھک گئی ہو۔سائم نے اس کے گالوں کو دونوں طرف سے کھینچتے ہوئے کہا اس کے سر پہ بوسہ دیا۔اج کے لیے اتنا کافی ہے۔۔۔۔۔

کل سے زیادہ۔۔۔۔۔۔۔۔

سائم کو احساس تھا کہ وہ تھک گئی ہے۔۔۔۔

میں کل سے نہیں انے والی سائم۔۔۔۔۔۔

تھوڑی ہی دیر میں سائم مروہ گھر پہنچ چکے تھے سائم فریش ہونے کے لیے گیا تھا تو مروا نے فاطمہ کو فون ملا لیا تھا وہ کافی دیر سے اس کے ساتھ ویڈیو کال پہ بات کر رہی تھی۔اور ابھی جا کر اس نے فون کو سائیڈ پہ رکھا۔۔۔۔

وہ بہت تھک گئی تھی اس کی انکھیں تقریبا بند ہو رہی تھی۔اور اس کے جسم میں بھی درد تھا۔۔۔

ارے ابھی کہاں سونے لگی ہو کھانا کھانا ہے۔۔۔

سائم نے گیلا ٹاول اس کے اوپر پھینکتے ہوئے کہا تو وہ ایک دم سے بدمزہ ہوئی۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

اور ٹاول پھر سے اس کی طرف پھینکا۔۔۔

کھانا میں یہیں کھاؤں گی۔۔۔

وہ اٹھ کر بیٹھی۔۔۔

اس سے پہلے کہ سائم کچھ اور کہتا ہیلپر دروازے پر ائی۔۔۔

سر باہر مروہ میم کے گیسٹ ائے ہیں سائرہ ائی ہے۔ان کی فرینڈ۔۔۔۔۔

سائرہ کا نام سنتے ہی مروہ نے بلینکٹ چھوڑا اور ایک دم سے بیڈ سے نیچے اتری۔۔۔۔

سائرہ ائی ہے اس نے جلدی سے سلیپر پہنے۔اور باہر کی طرف بھاگی۔۔۔۔

کھانے کے لیے نہیں اٹھ سکتی۔پر سائرہ کے لیے اٹھ سکتی ہے سائم نے ایک نظر بیڈ کو اور پھر باہر دیکھا۔۔۔

بہت ہی عجیب ہو مروا۔۔۔

میری جان۔۔۔۔

مروا نے سائرہ کو گلے سے لگایا۔۔۔۔

کہاں ہے تمہارا شوہر۔۔۔۔

اس نے ابھی پوچھا ہی تھا کہ سائم بھی وہیں آچکا تھا۔۔۔

URDU NOVELISTS

تم نے اس دن میرا فون بند کر دیا تھا۔اس کے اتے ہی سائرہ نے پوچھا۔۔۔۔۔

اور مروہ کو ایسے لے کر گئے تھے تم نے اسے بالکل ہی لاوارث سمجھا ہوا ہے۔۔۔

مروہ تم اس پر کیس کرواؤ اور اس سے ڈیوس لو یہ اس لائک نہیں کہ تم اس کے ساتھ رہو۔۔

سائم بڑے غور سے اسے سن رہا تھا۔

لگتا ہے سائرہ تمھیں اس دن والا بھول گیا۔۔۔

تمہارے دماغ کو پھر سے ٹکانے لگانا پڑے گا۔اور یہ کام کرنے میں اب دیر نہیں کروں گا۔

مروہ تم کچھ بولو گی اب سائرہ نے غصے سے کہا۔۔۔۔

وہ مجھ سے ملنے ائی ہے سائم پلیز۔۔۔۔۔۔۔

تو ملے میں نے کب انکار کیا ہے۔۔۔

URDU NOVELISTS

ہمیں اپ کی اجازت کی ضرورت نہیں ہے مسٹر ظائم مردان مروہ میری دوست ہیں اور میں اپ سے اجازت لے کر اس سے ملوں۔ تم اس قابل نہیں ہو۔اپ سے ایک دم تم کا سفر سائرہ نے منٹوں میں تہ کیا تھا۔۔۔

ہاں لینی پڑے گی اجازت۔۔

میں شوہر ہوں اس کا سائم نے ٹانگ کے اوپر ٹانگ چڑھائی اور نظریں سائرہ کی طرف گھمائی۔وہ اب سامنے والے صوفے پر بیٹھ گیا تھا۔۔۔

ہاں ایک ایسا شوہر جس نے اپنی بیوی کے کوئی نہرے نہیں اٹھائے۔۔۔

یہ مروہ ہے کینیڈا کے ٹاپ بزنس مین کی بیگم۔
جس کی شادی دلہن بنے بغیر ہو گئی وہ ہنستے ہوئے بولی۔
لیکن اس کے یہ الفاظ سائم کے دل پر گہرے لگے تھے۔شاہد سائم کو احساس ہوا تھا کہ اس نے مروہ کو اس معاملے میں کوئی چاہ پورا نہیں کیا۔۔۔

اس کے بعد مروہ اور سائرہ تو اپس میں باتوں میں مصروف ہو گئی لیکن سائم کچھ الجھ ہوا تھا۔۔۔

مس جویریہ صبح میں افس اوں گا اور افس اکے ہم بات کریں گے یہ پروجیکٹ نہ صرف ہمارے بلکہ اپ کے لیے بھی بہت ضروری ہے اس پروجیکٹ سے دونوں کمپنیوں کو بہت فائدہ ہونے والا ہے۔فرمان فون کان کے ساتھ لگائے گارڈن میں ٹہل رہا تھا۔جویریہ نے اسے صائم کی سوچ کے بارے میں بتایا تھا جسے سننے کے بعد وہ کافی پریشان ہو چکا تھا۔اور اپنی لک اخری دفعہ ازمانا چاہتا تھا۔۔۔

تم نے سائرہ کو گڈ بائے بھی نہیں کیا۔سائم جو لیپ ٹاپ میں مصروف تھا مروا نے بیڈ پر بیٹھے ہوئے اسے کہا۔۔۔

سائرہ کو گئے تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی ساتھ میں کھانا کھانے کے بعد وہ اب جا چکی تھی لیکن سائم کھانا کھانے کے فورا بعد روم میں آ گیا تھا شاید اسے آفس کا کام کرنا تھا۔۔۔

سائم نے لیپ ٹاپ فولڈ کیا اور سائیڈ پہ رکھا۔۔۔۔

سائرہ کی بڑی فکر ہے میری جان کو اور مروہ کو اپنی طرف کھینچا۔۔۔

سائم۔۔۔۔۔۔

مروا نے ڈرتے ہوئے کہا۔۔۔

سائم۔۔۔۔۔۔۔ساہم نے اسی کے لہجے میں اپنا نام دہرایا کیا ہر وقت۔۔۔۔

وائف ہو میری۔سائم نے اس کے بال پیچھے کیے جو وہ کھول چکی تھی۔۔۔۔۔۔

وہ اس کی گردن پہ جھکا اور پھر پوری طرح سے اسے خود میں سمالیا۔۔۔۔۔۔۔

مروہ اس کی شدتیں برداشت کرتی خود کو اس کے حوالے کر چکی تھی۔۔۔

سائم کی صبح انکھ کھلی تو مروا خود کو اس میں چھپائے سوئی ہوئی تھی۔۔۔

وہ نہ جانے کتنی دیر اسے دیکھتا رہا۔۔۔۔

پھر سر پہ بوسہ دیا اور ارام سے اٹھنا چاہا وہ اج اسے بالکل بھی نہیں اٹھانا چاہتا تھا۔۔۔۔۔

اس نے رات کو سونے کہا دیا تھا اسے۔یہی سوچ کر اس نے خود ہی افس جانا چاہا۔۔۔۔

وہ فریش ہونے کے لیے واش روم میں گیا۔۔۔۔۔

تو مروا بھی اٹھ گئی۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

اس نے ایک نظر واش روم کے دروازے کو دیکھا۔۔۔۔

پھر جلدی سے سلیپر پہنے اور دوسرے کمرے میں فریش ہونے کے لیے چلی گئی۔

تم تو سو رہی تھی سائم نے سوالیہ نظروں سے اسے گھورا جو اس سے پہلے ہی ناشتے کی ٹیبل پر موجود تھی اور ناشتہ کر رہی تھی۔۔۔۔

تم میرے بغیر ہی افس جانا چاہتے تھے نا میں جانتی تھی۔۔۔

نہ جانے کیا پرائیوسیاں ہیں جو مجھ سے چھپانا چاہتے ہو۔
لیکن میرا نام بھی مروا ہے وہ بریڈ کا ایک سلائس ہاتھ میں لے کر اٹھی۔۔۔۔۔۔

URDU NOVELISTS

اب جلدی سے ناشتہ کر لو ہمیں دیر ہو رہی ہے۔۔۔۔
سائم نے ایک نظر اسے اور پھر ایک نظر اس کے ہاتھ میں پکڑی بریڈ کو دیکھ۔۔۔۔۔۔

مروہ کمرے میں جانے لگی تو سائم نے بازو سے پکڑا۔۔۔۔

تمہیں دیکھے بغیر کیسے کر لوں۔۔۔۔۔

یہیں بیٹھ کے کھاؤ۔۔۔

میں کھا چکی ہوں سائم یہ تو بس میں نے ایسے اٹھایا۔۔۔۔

تو ایسے ہی یہیں بیٹھ کے کھاؤ سائم نے اس کی نوز کو دباتے ہوئے کہا اور اسے چیئر پر بٹھا دیا۔۔۔۔

وہ افس سوٹ الریڈی پہن چکا تھا۔۔۔۔

ابھی تک سائم نہیں ایا جویریہ نہ جانے کتنی بار ریسپشن پہ اکر پوچھ چکی تھی ٹھیک ہے فرمان کب سے اکر افس میں بیٹھا تھا۔۔۔۔۔۔

جی سر اگئے ریسپشن پہ کھڑی لڑکی نے سامنے سے سائم اور مرواکو اتے دیکھا تو جویریہ کو اطلاع دی تو جویریہ تیز تیز قدم اٹھاتی اس کی طرف گئی۔۔۔۔۔

سائم کب سے تمہارا ویٹ کر رہی ہوں اندر فرمان کب سے اکے بیٹھا۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

کیوں وہ کیوں ایا ہے۔سائم نے پیشانی پہ دو انگلیاں رکھتے ہوئے کہا۔۔

یہ اب کیوں ایا ہے۔۔۔۔۔۔

میں کل کلیئر کر چکا تھا تمہیں کہ اسے جواب دے دو۔

سائم نے ہاتھ میں پکڑی چابی کو ٹیبل پر رکھا۔۔

مروہ تم ہی کچھ بولو۔۔۔

فرمان کے ساتھ اب کیوں نہیں کام کرنا چاہتے تم کتنے شکی ہو سائم۔۔۔

مروہ کو ساری بات سمجھ اچکی تھی۔۔۔۔۔

URDU NOVELISTS

جویریہ کو بھی بات کی نوعیت کا اندازہ ہو چکا تھا۔۔۔۔

تم اس معاملے سے دور رہو گی۔سائم نے انگلی کے اشارے سے اسے سمجھایا۔۔۔۔۔

نہیں رہوں گی تمہیں اس کے ساتھ کام کرنا پڑے گا ورنہ۔۔۔۔۔۔

ورنہ۔۔۔۔۔۔

سائم نے دونوں ہاتھ کوٹ میں جکڑے اور نظریں اس پہ جمائی۔۔۔۔۔۔

جویریہ افس میں جاچکی تھی۔۔۔۔۔۔

ورنہ میں۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاں بولو جلدی بولو۔۔۔۔

مروہ نے اس کے گلے میں باہیں ڈالی۔۔۔۔۔۔۔

سائم نے ایک نظر ریسپشن پہ کھڑی لڑکی پہ ڈالی۔۔۔۔۔۔۔

جو اپنے کاموں میں مصروف تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

پھر اپنے دونوں ہاتھ مروہ کی کمر میں ڈالے۔۔۔۔۔

اس کا غصہ غائب ہو چکا تھا۔۔۔۔۔۔

کیا ارادے ہے میری جان کے۔۔۔۔۔

ورنہ کبھی قریب نہیں انے دوں گی وہ سرگوشی میں بولی۔۔۔۔۔

اور ایک جھٹکے میں اسے پیچھے کیا۔۔۔۔

اور وشل کے افس میں بھاگی۔۔۔۔۔

لیکن سائم کو وہ اچھا خاصا ڈسٹرب کر گئی تھی۔۔۔۔

سائم اس کے پیچھے ہی وشل کے افس میں گیا۔۔۔۔۔

گڈ مارننگ سر۔۔۔۔

سائم کو دیکھتے ہی وشل کھڑی ہوئی اور گڈ مارننگ کہا۔۔

گڈ مارننگ۔۔۔۔۔۔۔۔۔سائم نے اسے باہر جانے کا اشارہ کیا۔۔۔

تو وہ بھی دیر کیے بغیر وہاں سے نکل گئی۔

URDU NOVELISTS

سائم۔۔۔۔۔۔

وہ ڈرتے ہوئے پیچھے ہوئی۔۔۔

خود پنگا لیتی ہو نہ جان۔۔۔۔۔۔

پھر ڈرنے لگتی ہو۔۔۔۔

وہ قریب آتے ہوئے بولا۔۔۔

مروہ چیئر سے اٹھتے ہوئے پیچھے کی طرف ہوئی۔۔۔

اس سے پہلے کہ سائم قریب ہوتا۔۔۔۔

اچانک دروازہ کھولا جویریہ اور فرمان تھے۔۔۔

سائم بری طرح پزل ہوا اور پیچھے دیکھا اس نے اپنا ایک ہاتھ پیشانی پہ ٹکایا۔اور پھر پیچھے مڑ کر مروا کو دیکھا۔۔۔۔

مسٹر سائم۔۔۔۔۔۔

اپ اچانک سے یہ سب کیسے ختم کر سکتے ہیں۔

سائم کچھ بھی ختم نہیں کر رہے۔۔۔مروہ ایک نظر سائم کو دیکھتے ہوئے اگے بڑی۔۔۔

سائم اپ کے ساتھ پروجیکٹ کریں گے۔۔۔۔۔۔

مجھے امید تھی فرمان کا چہرہ ایک دم خوشی سے کھل کھلایا۔اور اس نے ہاتھ سائم کی طرف بڑھایا سائم نے غصے سے مروہ کی طرف دیکھا اور پھر اس سے ہاتھ ملایا۔۔۔۔

اور اگلے ہی لمحے ہاتھ کو پیچھے کھینچ لیا۔۔۔۔

جویریہ کا چہرہ بھی خوشی سے کھل کھلا اٹھا تھا جیسے بہت بڑی پریشانی سے بچ گئی ہو۔۔۔۔

لیکن مروا نہیں جانتی تھی کہ اس نے کتنی بڑی مصیبت سر پہ لے لی ہے۔۔۔۔۔

کیا تمہارے اور سائم سر کے بیچ میں ناراضگی چل رہی ہے وشل نے کافی کا کپ مروہ کی طرف بڑھایا جو اداس بیٹھی ہوئی تھی۔چہرے پہ 12 بجے ہوئے تھے۔اور بجتے کیسے نا ادھا دن گزر گیا تھا اور سائم نے اسے بلایا تک نہیں تھا۔۔۔۔

URDU NOVELISTS

وہ اس کے سامنے جاتی تو وہ نظریں پھیر لیتا۔۔۔۔

یا پھر اس جگہ کو چھوڑ دیتا۔۔۔۔۔۔

وہ دونوں انکھ مچولی کا کھیل کھیل رہے تھے۔۔۔

جویریہ۔۔۔۔

مجھے لگتا ہے مسٹر سائم اور مروہ کے درمیان کچھ صحیح نہیں ہے۔۔۔۔

فرمان جو ہاتھ پہ ہاتھ رکھے جویریہ کے مقابل بیٹھا تھا نے ایک نظر مروہ پے ڈالی جو سامنے وشل کے کیبن میں سر لٹکائے بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔

جویریہ نے ایک نظر مروا کو دیکھا۔۔۔

جویریہ کو بھی احساس تھا کہ سائم مروہ سے کس لیے ناراض تھا۔۔۔

URDU NOVELISTS

مسٹر فرمان یہ سب تو چلتا رہتا ہے۔۔۔۔

لیکن دونوں ایک دوسرے سے بہت پیار کرتے ہیں اور یہ نوک چوک تو پیار کا حصہ ہوتی ہے۔۔۔۔

لیکن فرمان کے دماغ میں کیا چل رہا تھا کوئی نہیں جانتا تھا اس نے جویریہ کی باتوں کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنا دھیان مروہ کی طرف ہی رکھا۔۔۔۔۔۔۔۔

تم مجھ سے بات کیوں نہیں کر رہے۔۔ مروہ نے اس کی چیئر کو اپنی طرف گھمایا۔۔۔

مروہ میں کام کر رہا ہوں اچھا ہو گا کہ یہ بحث ہم بعد میں کریں۔سائم چیئر کو اگے کھینچتے ہوئے بولا اور پھر سے اپنا دھیان لیپ ٹاپ میں کر لیا۔۔۔۔

سائم۔۔۔؟۔

لیکن سائم نے کوئی جواب نہیں دیا تھا۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے مجھے بھی کوئی پرواہ نہیں اب دوبارہ مجھے کبھی نہیں بلانا۔جا رہی ہوں مروہ بھی وہاں سے غصے سے چلی گئی دروازے کو بہت زور سے بند کر کے۔۔۔۔۔

مس مروہ۔۔۔

مجھے اپ کچھ پریشان لگ رہی ہیں۔مروہ جو وشل کے افس میں بیٹھی تھی وشل وہاں پہ موجود نہیں تھی اسی اکیلے دیکھ کر فرمان افس میں ایا۔۔۔۔۔

نہیں میں ٹھیک ہوں۔سرسری سا جواب دینے کے بعد مروا نے باہر جانا چاہا کیونکہ وہ جانتی تھی کہ سائم اسی کی وجہ سے ناراض ہے۔۔۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

ویسے اپ جیسی خوبصورت لڑکی سائم جیسے مرد کوڈیزرو نہیں کرتی جسے قدر ہی نہ ہو۔مروہ نے نظر اٹھا کر اسے دیکھا انکھوں میں غصہ تھا۔۔۔۔۔

سوری۔۔۔۔۔وہ پختہ نگاہ لیے وہیں رک گئی۔۔۔

اپ بہت خوبصورت ہو مس مروہ۔۔۔۔۔۔

فرمان نے اپنا ہاتھ مروہ کی طرف بڑھانا چاہا لیکن اگلے ہی لمحے وہاں سائم کی امد ہوئی اس نے اس کے اسی ہاتھ کو زور سے پکڑ کر پیچھے گرایا۔۔۔۔۔۔

تو اپنی اوقات پہ اگیا۔۔۔۔۔۔

لیکن اس بار تم نے غلط جگہ جال بچھانے کی کوشش کی ہے۔۔۔۔

وہ غصے سے پاگل ہو چکا تھا اس نے ٹیبل پہ پڑے وشل کے لیپ ٹاپ کو اٹھا کر زمین پر پھینکا اور دونوں ہاتھوں سے اسے گریبان سے پکڑا۔۔

URDU NOVELISTS

http://www.urdunovalists.com

تونے مروہ کو چھونے کا سوچا بھی کیسے۔۔۔۔

مسٹر سائم اپ کو مس انڈرسٹینڈنگ ہوئی ہے۔سائم نے اس کے الفاظ پورے نہیں ہونے دیے اور ہاتھ کا مکہ بناکے اس کے ناک پہ دے مارا۔اس کے ناک سے خون بہنے لگا تھا۔۔۔۔

سائم۔۔مروانے اس کا بازو پکڑنے کی کوشش کی لیکن سائم نے ایک جھٹکے میں اسے پیچھے گرایا۔۔۔۔۔

اسے مروہ پہ بھی اتنا ہی غصہ تھا جتنا فرمان پر۔۔۔۔۔۔۔۔

کیونکہ اگر وہ فورس نہ کرتی تو اج فرمان ان کے افس میں نہیں ہوتا۔۔۔۔

سائم یہ تم کیا کررہے ہو جویریہ بھی شور سن کر کیبن میں اچکی تھی۔اور باقی سٹاف بھی اکٹھا ہو چکا تھا۔۔۔

فرمان مشکل سے جان بچا کر وہاں سے بھا گا تھا۔۔۔۔

لیکن سائم کا غصہ ابھی بھی کم نہیں ہوا تھا۔۔۔

اس نے افق نگاہ مروہ پر ڈالی جو صوفے پر بیٹھی تھی اور اب وشل اس کے پاس تھی۔وہ گیسٹ لگا رہی تھی کیا ہوا ہے۔۔۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

اپنے کوٹ کو ٹھیک کرتا وہ غصے سے باہر کی طرف گیا۔۔۔

۔کیونکہ وہ جانتا تھا اس کا غصہ بے قابو ہو رہا ہے۔۔۔

اپنے افس میں جاتے ہی اس نے توڑ پھوڑ شروع کر دی تھی۔۔

اس نے کوٹ اتار کر سائیڈ پہ پھینکا تھا۔اور شرٹ کو کونیوں تک فولڈ کیا۔اور پھر ایک گہری سانس لے کر اپنے چیئر پر بیٹھا۔پانی کا گلاس اٹھا کے منہ کے ساتھ لگایا اور اگلے ہی لمحے اسے زمین پر پٹاخہ دیا۔۔۔

وہ منظر اس کی انکھوں میں گھوم رہا تھا جب فرمان نے مروہ کی طرف ہاتھ بڑھایا تھا۔۔۔۔۔

سائم۔۔۔۔۔۔۔

جویریہ ڈرتے ہوئے افس میں ائی تھی کیونکہ وہ بھی سائم کے غصے کو بہت اچھے سے جانتی تھی۔۔

پلیز میں اس ٹائم کسی سے کوئی بات نہیں کرنا چاہتا۔وہ اپنی چیئر سے اٹھااور کھڑکی کی طرف رخ کر لیا۔ماتھے پہ پریشانی کے بل تھے انکھیں غصے سے لال تھی۔۔۔

جویریہ نے بھی اسے اس کے حال پہ چھوڑا۔۔۔

لیکن اسے بھی اپنی غلطی کا احساس تھا کہ اس نے ایک غلط بندے کو چنا تھا۔۔۔

مروہ تم ایک دفعہ جاکر بات کرو۔۔۔

وہ تم پر غصہ نہیں کرے گا جویریہ اور وشل نہ جانے کب سے اسے سمجھارہی تھی جبکہ مروہ مسلسل روئے جارہی تھی۔۔۔

بہت فورس کرنے پر وہ ڈرتے ہوئے سائنم کے افس میں گئی۔۔۔

سائم۔۔۔مروانے ڈرتے ہوئے اسے بلایا تھاسائم کارخ ابھی بھی کھڑکی کی طرف تھا۔۔۔

مروہ کی اواز سنتے ہی اس نے اپنے ہاتھ کو زور سے دیوار پر مارا۔اور نظریں اس کی طرف گھمائیں انکھوں میں شدید غصہ تھا۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

اور پھر سے رخ دیوار کی طرف کر لیا۔۔۔

ناراض ہو وہ اس کے پاس اگئی تھی اس نے ہاتھ اس کے کاندھے پہ رکھا۔۔۔۔۔۔

مروا پلیز۔۔۔۔۔۔۔۔ایک جھٹکے میں اس کے ہاتھ کو پیچھے کیا۔۔

یہاں سے چلی جاؤ ابھی کے لیے مجھے اکیلا چھوڑ دو پلیز۔۔۔

اخری لفظ کو کھینچتے ہوئے۔وہ اپنی افس چیئر پہ جا کر بیٹھا۔۔۔۔۔۔۔

تم تو ایسے کہہ رہی ہو جیسے غلطی میری تھی۔

URDU NOVELISTS

وہ انکھوں سے موٹے موٹے انسو گراتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔

مجھے کیا پتہ تھا وہ ایسا نکلے گا۔۔۔۔

جا رہی ہوں مجھے بھی کوئی بات نہیں کرنی اتنا سا بول کہ وہ افس سے باہر نکل گئی۔۔۔۔

سائم نے ایک نظر اسے جاتا دیکھا اور لیپ ٹاپ فولڈ کر کے دونوں ہاتھ پیشانی پہ ٹکائے سر نیچے جھکا لیا

وہ سائم سے پہلے ہی گھر واپس اچکی تھی۔۔۔

اور کھانا کھائے بغیر سو چکی تھی۔۔۔

سائم نے کمرے میں اتے ہی ایک نظر اسے دیکھا۔جو سو چکی تھی لیکن چہرہ مرجھایا ہوا تھا۔

بلینکٹ کو اس کے اوپر اور۔۔۔اس کے بازو کو بلینکٹ کے اندر کیا۔۔۔۔۔۔

اور اپنی سائیڈ پہ لیٹا۔۔۔۔

اس کے اوپر جھکتے ہوئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مروہ کے بالوں کو پیچھے کیا۔۔۔

اس کے سر پہ بوسہ دیا۔اور اس کا سر اپنے بازو پہ رکھا۔

کھانا نہیں کھایا میری جان نے۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

اس کی سر گوشی سے اس میں تھوڑی ہلچل ہوئی لیکن اس نے اپنا روح بدل کر پھر سے نیند کی وادیوں میں جانا مناسب سمجھا۔۔۔۔

حالہ اب اٹھ جاؤ نا دیکھو میں ائی ہوں۔فاطمہ دونوں ہاتھ مروہ کے چہرے پہ رکھے اسے اٹھا رہی تھی کہ اچانک سے مروہ کی انکھ کھل گئی۔۔

فافاطمہ۔۔۔۔۔وہ خوشی سے چلائی اور فاطمہ کو باہوں میں لیا اس نے ایک نظر اپنے کمرے کو دیکھا کہ واقعی وہ اپنے ہی کمرے میں ہے۔۔۔

پھر سائم کو دیکھا جو سامنے کھڑا مسکرا رہا تھا۔علیزے۔۔۔
وہ بھی اس کے سرہانے کھڑی تھی مرواس نے گلے سے لگایا۔ریحان سے ملنے کے بعد اس نے حیرانگی سے سائم کی طرف دیکھا۔۔۔۔

تم لوگ یہاں۔۔۔۔۔

ہاں اپنی بہن کی شادی پہ میں نہیں اوں گی۔
شادی۔۔۔۔۔اس نے پھر سے حیرانگی سے سائم کی طرف دیکھا۔۔

http://www.urdunovalists.com

سائم نے یہ سب مروہ کو سرپرائز کرنے کے لیے کیا تھا۔علیزے لوگ کل کی فلائٹ سے ہی کینیڈا پہنچے تھے۔۔۔۔

ہاں ہمیں سائم نے انوائٹ کیا ہے۔تمہارے اور اپنے فنکشن پر۔۔۔مروہ نے کھڑکی کے اس پار دیکھا۔جہاں پہ ہر طرف ڈیکوریشن ہو رہی تھی۔صوفے پر اس کا برائڈل ڈریس پڑا تھا۔سرخ کلر کا باربی فراک تھا جو کافی زیادہ کھلا ہوا تھا۔۔۔
بالکل سمپل تھا اور کہیں کہیں سفید موتی تھے۔جو ذرا ذرا ہی نظر ارہے تھے۔۔۔۔۔۔

تھوڑی ہی دیر میں مہمانوں کی امد بھی شروع ہو گئی تھی۔۔
سائم۔۔۔۔

یہ سب تم نے کب کیا اور مجھ سے چھپا کر۔وہ خوش ہونے کے ساتھ ساتھ تھوڑی خفا بھی ہوئی۔۔۔

تم تو مجھ سے ناراض تھے۔۔۔۔

علیزے لوگوں کے جاتے ہی اس نے سائم سے سوال کیا اور اس کے قریب ائی۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

میں اپنی جان سے کبھی بھی ناراض نہیں ہو سکتا۔۔

میں دلہن کے روپ میں دیکھنا چاہتا ہوں۔اپنی جان کو۔۔۔۔۔

سائم نے اسے بازوں سے پکڑ کر قریب کیا۔۔۔۔

ائی لو یو سو مچ۔۔۔۔

رات کو کھانا کھائے بغیر سوئی ہو۔۔۔

اب سب سے پہلے کھانا کھاؤ۔

اس کے سر پہ بوسہ دیتے ہوئے وہ سمجھا رہا تھا۔۔۔۔۔۔

پھر میری جان کو دلہن بھی بننا ہے۔۔۔۔

اسے گالوں سے کھینچتے ہوئے اس نے کہا۔۔

تمہیں مزہ اتا ہے مجھے تکلیف دینے میں۔اس نے اپنا ایک ہاتھ گال پہ رکھا۔۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

سائم نے اپنے لبوں سے اس کے گالوں کو چما۔۔۔۔

دروازہ کھلا ہے۔مر وہ نے اسے پیچھے کرتے ہوئے دروازے کی طرف اشارہ کیا اور مجھے بہت بھوک لگی ہے۔۔۔۔

سائم کا دھیان بھی دروازے کی طرف گیا۔۔۔۔۔۔۔

اوکے میری جان میں ناشتہ بھجواتا ہوں مجھے باہر کا کام دیکھنا ہے۔۔۔۔

حالہ میں یہ پہنوں گی اتنی دیر میں فاطمہ ائی جس کے ہاتھ میں ایک پیاری سی پنک کلر کی فراک تھی۔۔۔۔۔۔

سائم انکل یہ مجھ پر کیسا لگے گا۔۔۔۔

سائم زمین پر بیٹھا اور اسے اپنی باہوں میں لیا۔اپنی حالہ کی طرح تم کچھ بھی پہنو گی تمہیں سوٹ کرے گا۔۔۔۔۔۔

URDU NOVELISTS

http://www.urdunovalists.com

کیا کوئی فنکشن ہے گھر میں۔۔۔۔

ارم نے دروازے پہ کھڑے کارڈ سے پوچھا۔۔۔۔۔

جی سائم سر کی شادی ہے شاید وہ بھی ارم کو پہچان نہیں پایا تھا یہ وہ اج سے کچھ سال پہلے والی ارم لگ ہی نہیں رہی تھی۔عام سے کپڑے بکھری ہوئی شکل تھی۔چہرے پہ مایوسی تھی۔اس نے سائم سے اپنا حصہ لے کر ایک لالچی انسان سے شادی کرلی تھی۔جس نے سب کچھ لینے کے بعد اسے ڈیورس دے دی۔۔۔۔

اور دھوکہ ملنے کے بعد اس نے سب سے پہلے رخ مہروش اور نورا کی طرف کیا تھا۔جن کی خاطر اس نے اپنے گھر کی دیوانوں کو توڑ ڈالا تھا۔لیکن وہ اپنی زندگیوں میں اتنی مگن تھی کہ انہوں نے ارم کی کال اٹھانا بھی مناسب نہیں سمجھا۔اسے اپنی غلطیوں کا احساس ہو چکا تھا لیکن اب پچھتاوے کے سوا کچھ نہیں رہ گیا تھا۔وہ پہلے ہی اپنے بیٹے کی خوشیوں کو کئی دفعہ نظر لگا چکی تھی۔شادی کا سنتے ہی وہ وہاں سے واپس جانے لگی۔وہ نہیں چاہتی تھی کہ اس کی وجہ سے پھر سے کچھ ہو۔۔۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

اور بعض اوقات انسان بے ہودی میں اتنا پاگل ہو جاتا ہے کہ لوگوں سے دشمنیوں کے چکر میں وہ اپنا ہی دشمن بن بیٹھتا ہے۔اور سب کچھ گوانے کے بعد اسے احساس ہوتا ہے۔کہ اس کا ہر وار اسی پہ لگا تھا۔--------

ماشاءاللہ تم کتنی پیاری لگ رہی ہو مروہ۔اس نے ریڈ کلر کا باربی فراک پہنتا تھا۔بال نیچے سے رول تھے اور اگے کی طرف تھے۔باربی لک میں وہ بہت ہی خوبصورت لگ رہی تھی۔علیزے تو اس کے صدقے واری جا رہی تھی۔-----

اہم اہم-------

سائم نے گلا صاف کر کے اپنی موجودگی کا احساس دلایا تو علیزے نے بھی ان دونوں کو اکیلا چھوڑنا مناسب سمجھا۔--

وہ باہر چلی گئی۔---

مروا نے سائم کو دیکھ کر نظریں نیچے جھکالی۔---

پہنا تھا۔فل وائٹ میں۔-- (A Tux)سائم نے ایک ٹکس

http://www.urdunovalists.com

میری جان اور کتنا پاگل کرنا ہے۔سائم فوراسے اس کے قریب ایااور اس کے کان میں بولا تھا۔اس کے چہرے کو اوپر اٹھایا۔۔۔۔۔۔۔

وہ اسے سر سے لے کے پاؤں تک دیکھ رہا تھااور بس دیکھے ہی جارہا تھا۔۔۔

وہ کہیں کی شہزادی لگ رہی تھی۔۔۔

تھوڑی ہی دیر میں سبھی مہمان اچکے تھے۔افس کا سارا سٹاف تھا۔سائم نے بہت سے لوگوں کو انوائٹ کیا تھا۔۔۔ فنکشن سٹارٹ ہو چکا تھاعلیزے فاطمہ ریحان سبی بہت خوبصورت لگ رہے تھا۔۔۔

علیزے ایسا نہیں ہو سکتا تم ون ویک بعد جا بھی رہی ہو۔۔۔

باتوں ہی باتوں میں مروہ کے کان میں یہ بات پڑی تو وہ بری طرح سے ناراض ہوئی۔۔۔

ایک مہینہ تو رکنا چاہیے نہ سائم۔۔۔۔۔

میری جان میں نے تو بہت فورس کیا تھا لیکن ریحان نہیں مان رہا میں نے تو یہ بھی کہا تھا کہ یہیں سیٹل ہو جاؤ۔۔

ریحان بھائی پلیز۔۔۔۔مروہ نے روح ان کی طرف کیا۔۔۔

مروہ اگر ایسا پوسیبل ہوتا تو اس سے اچھی بات نہیں تھی لیکن تم جانتی ہو میرا سارا کاروبار شروع سے ہی پاکستان میں ہے تو ایسے ایک دم سے وہ سیٹل کرنا مشکل ہے۔اور پھر فاطمہ کی پڑھائی وغیرہ۔بے ان سب میں وہ بہت ڈسٹرب ہو گی۔۔۔۔۔

اج اتنے اچھے موقع پر یہ کون سی باتیں لے کر بیٹھ گیے۔۔۔۔علیزے نے ریحان کی بات کو کاٹتے ہوئے کہا مروااج کا دن تم دونوں کے لیے بہت سپیشل ہے اج یہ سب سوچنا بند کر دو۔علیزے نے مروہ کا ہاتھ سائم کے ہاتھ میں دیا۔ہم سب کی خوشی اسی میں ہے کہ تم دونوں ہمیشہ ساتھ رہو۔مروہ کا کبھی دل نہیں دکھانا۔وہ اسے نصیحت کر رہی تھی سائم نے بھی مروہ کے ہاتھ کو مضبوطی سے پکڑ لیا تھا۔۔۔

اج دادا جان زندہ ہوتے تو کتنا خوش ہوتے۔۔۔۔۔

علیزے نے نظر اٹھا کر ریحان کو دیکھا۔گارڈن پوری طرح سے سجا ہوا تھا۔۔۔۔۔۔

سبھی لوگ ہاتھ میں جوس لیے خوش گپ میں مصروف تھے۔ مروہ اور سائم کی محبت کی داستانیں تھی سب کی زبان پر۔۔۔۔۔۔

مجھے یہاں کیوں لائے ہو۔ مروا نے سوالیہ نظروں سے سائم کی طرف دیکھا جو اسے گاڑی کے پاس لایا تھا۔۔۔

کیا ہم کہیں جا رہے ہیں۔۔۔

ہاں میری جان یہ سب تو لوگوں کے لیے ہے۔۔۔

تمہارے لیے تو کچھ سپیشل ہے۔ اسے گاڑی میں بٹھاتے ہوئے سائم نے اس کے فراک کو بھی پوری طرح سے گاڑی میں کیا کیونکہ وہ بہت مشکل سے سنبھال پا رہی تھی۔ مروہ نے ہیلز پہنی تھی جو گاڑی پر بیٹھنے سے پہلے اس نے ہاتھ میں اٹھا لی تھی۔۔۔

کہاں جا رہے ہے ہم سائم جو سیٹ بیلٹ باندھ رہا تھا اس نے ایک نظر اسے دیکھا اور پھر ہنستے ہوئے گاڑی کو سٹارٹ کیا۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

اتنی جلدی کیا ہے بتادوں گا۔سٹیلنگ ویل کو گھماتے ہوئے اس نے کہا۔

مروہ حیرانگی سے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

تقریبا ایک ڈیڑھ گھنٹے کی ڈرائیو کے بعد وہ ونیکور پہنچے تھے۔ونیکور سے وہ گیس ٹاؤن پہنچے۔۔۔۔۔

لیکن سٹیم کلاک کے پاس پہنچتے ہی مروہ کی انکھیں کھلی کی کھلی رہ گئی۔۔۔۔

سائم۔۔۔۔۔

سٹیم کلاک کے پاس سائم نے بہت خوبصورت ڈیکوریشن کروائی تھی فریش وائٹ گلاب کے پھولوں سے ایریا سجا ہوا تھا۔۔۔

پاس والی بلڈنگ پر بڑا سا مروہ اور سائم لکھا ہوا تھا۔۔۔۔

لائٹنگ سے لکھا یہ نام بلش کر رہا تھا تقریبا اندھیرا چھا چکا تھا۔۔۔۔

URDU NOVELISTS

مروہ کی انکھیں تو کھلی کی کھلی رہ گئی تھی۔۔۔۔۔

سٹیم کلاک سے نکلتی سٹم۔۔۔۔

اور پھر اس کے پاس لگے سفید گلاب مروہ کا سرخ باربی ڈریس۔اور سائم کا وائٹ ایک ٹکس۔۔۔۔۔۔۔

سبھی بہت سوٹ کر رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

توکیسا لگا میری جان کو میرا سرپرائز۔۔۔

وہ دونوں ٹیبل کے پاس کھڑے تھے۔ٹیبل بھی فل سفید گلابوں سے سجا ہوا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سائم۔۔۔۔

مروہ اس کے سینے سے جا لگی تھی۔۔۔۔۔۔

تھینک یو سوچ میری زندگی اتنی خوبصورت بنانے کے لیے۔۔۔۔۔

ان لمحوں کو خوبصورت بنانے کے لیے۔۔۔۔۔۔

میں نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ کوئی شخص مجھ سے اتنی محبت کرے گا۔۔۔۔

میری جان۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

تم سے محبت مجھ پر واجب تھی۔۔۔۔

تم میری زندگی کا اخری اثاثہ ہو۔۔۔

میری سیونگ ہو تم مروا۔۔۔

میری اخری جمع پونجی جس کے بعد میری زندگی کا مقصد ختم ہو جائے گا۔۔۔۔

اس کی انکھیں نم ہو چکی تھی۔۔

میں سب کچھ گواہ بیٹھا ہوں مروا۔۔۔۔

مروہ اس کے سینے سے لگی اس کی دھڑکن سن رہی تھی اور یہ لمحہ اس کے لیے بہت پریشیس تھا۔۔۔

وعدہ کرو کبھی مجھ سے جدا نہیں ہو گی۔۔۔

اس نے ہاتھ اگے بڑھایا تو مروا نے اس کے ہاتھ میں اپنا ہاتھ دیا وعدہ۔۔۔۔

سائم نے اس کے سر پے بوسہ دیا۔۔۔۔۔۔۔

سائم۔۔۔۔۔۔۔

سائم نے حیرانگی سے اس کی طرف دیکھا اس نے کافی غصے سے اسے بلایا تھا۔۔۔۔

http://www.urdunovalists.com

تم نے سائرہ کو نہیں انوائٹ کیا۔۔۔۔

وہ مجھ سے ناراض ہو جائے گی اور تم تو چاہتے ہی یہی ہو۔

مروہ نے ہاتھ کا مکہ بنا کے دو تین وار اس کے سینے پہ کیے۔۔۔۔

تم اج بھی یہی کرنے والی ہو۔۔

وہ میرے ذہن سے نکل گئی تھی۔سائم نے اس کے گالوں کو زور سے کھینچتے ہوئے کہا۔۔۔

میں نے کہا نا میں نہیں بات کروں گی۔مروا نے اس کے ہاتھوں کو پیچھے کیا اور اپنا رخ بدل لیا۔۔۔

اس لڑکی کا کچھ نہیں ہو سکتا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

The End...........

URDU NOVELISTS